وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۳۲﴾

اور بیشک ہم نے نصیحت حاصل کرنے والے کے لیے قرآن کو آسان کر دیا ہے تو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے۔(۳۲)

احیاءُ الایمان

فی ترجمۃُ القرآن

مترجم حضرت علامہ عالم فقری رحمۃ اللہ علیہ

حسیب پبلشنگ ہاؤس

ایوانِ علم پلازہ 18، اُردو بازار، لاہور

فون: 042-37361444

سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ

مَكِّيَّةٌ 1 5

اٰيَاتُهَا : 7 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۱﴾ رُكُوْعُهَا : 1

سورۃ الفاتحہ مکی ہے ۔ اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ ۷ آیات اور ایک رکوع ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲﴾ الرَّحْمٰنِ

تمام حمد و ثناء اللہ کے لیے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ (۲) رحمٰن ہے

الرَّحِيْمِ ﴿۳﴾ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۴﴾ اِيَّاكَ

بہتر رحم والا ہے۔ (۳) روز جزا کا مالک ہے۔ (۴) ہم تیری

نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ﴿۵﴾ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ

عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد طلب کرتے ہیں۔ (۵) ہمیں سیدھی

الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۶﴾ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

راہ پر استوار رکھ۔ (۶) راہ اُن لوگوں کی جن پر تو نے انعام کیا ہے۔

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّيْنَ ﴿۷﴾ ع

نہ اُن کی جن پر تیرا غضب ہوا اور نہ گمراہوں کی۔(۷)

المنزل ۱

سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ

2 مَدَنِيَّةٌ 87

اٰيَاتُهَا: 286 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ رُكُوْعَاتُهَا: 40

سورۃ البقرہ مدنی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ ۲۸۶ آیات اور ۴۰ رکوع ہیں

الٓمّٓ ۞١ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛۚ فِيْهِ ۛۚ هُدًى

الٓمّٓ (۱) یہ اعلیٰ کتاب یعنی قرآن مجید اس میں شک نہیں ہے اہلِ تقویٰ

لِّلْمُتَّقِيْنَ ۞٢ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَ

کے لیے ہدایت ہے۔ (۲) وہ جو چھپی ہوئی حقیقت پر ایمان لاتے ہیں اور

يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۞٣

نماز قائم کرتے ہیں اور جو رزق ہم نے اُنہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ (۳)

وَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَ مَآ

اور وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں اِس پر جو اے محبوب! آپ کی طرف اُترا اور

اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۞٤

جو آپ سے پہلے نازل ہوا۔ اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ (۴)

الجزء ١ معانقة ١

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۵
وہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔(۵)
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ
بیشک وہ لوگ جن کے مقدر میں کفر تھا اُن کے لیے یہ بات برابر ہے چاہے آپ انہیں ڈرائیں یا نہ ڈرائیں
لَا يُؤْمِنُوْنَ ۶ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَ عَلٰى سَمْعِهِمْ ؕ وَ
وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ (۶) اللہ تعالیٰ نے اُن کے دلوں اور کانوں کو سربمہر کر دیا اور
عَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۟ وَّ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۷ وَ مِنَ ع
اُن کی قوت بصارت پر پردے ہیں اور اُن کے لیے عذاب عظیم ہے۔(۷) اور لوگوں میں سے
النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ مَا هُمْ
جو یہ کہتے ہیں کہ ہم اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لائے اور وہ ایمان لانے
بِمُؤْمِنِيْنَ ۸ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ وَ مَا يَخْدَعُوْنَ وقف لازم
والے نہیں ہیں۔(۸) وہ اللہ اور اہلِ ایمان کو دھوکہ دینا چاہتے ہیں اور درحقیقت وہ اپنے آپ کو خود دھوکہ
اِلَّاۤ اَنْفُسَهُمْ وَ مَا يَشْعُرُوْنَ ؕ ۹ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ
دے رہے ہیں اور وہ اہلِ شعور سے نہیں ہیں۔(۹) اُن کے دلوں میں ایک بیماری ہے، پس اللہ تعالیٰ نے
اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۬ۙ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۱۰ وَ
اُن کی بیماری کو زیادہ کر دیا۔ اور اُن کے لئے درد ناک عذاب ہے۔ یہ اُن کے جھوٹ بولنے کی وجہ سے ہے۔(۱۰) اور
اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ ۙ قَالُوْۤا اِنَّمَا نَحْنُ
جب اُن سے کہا جائے کہ زمین میں فساد برپا نہ کرو تو کہتے ہیں کہ بیشک ہم تو
مُصْلِحُوْنَ ۱۱ اَلَاۤ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَ لٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۱۲
اصلاح کرنے والے ہیں۔(۱۱) خبردار! بیشک وہی فساد کرنے والے ہیں مگر اُنہیں شعور نہیں ہے۔(۱۲)
وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَاۤ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْۤا اَنُؤْمِنُ كَمَاۤ
اور جب اُن سے کہا گیا کہ اس طرح ایمان لاؤ جیسے اور لوگ ایمان لائے ہیں تو اُنہوں نے جواباً کہا کہ کیا ہم
اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ؕ اَلَاۤ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَ لٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۱۳
بیوقوفوں کی طرح ایمان لے آئیں۔ خبردار وہی بے وقوف ہیں مگر وہ جانتے نہیں ہیں۔(۱۳)

وَ اِذَا لَقُوا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا قَالُوۡۤا اٰمَنَّا ۚۖ وَ اِذَا خَلَوۡا اِلٰی شَیٰطِیۡنِہِمۡ ۙ

اور جب اہلِ ایمان سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اور جب علیحدگی میں شیطان صفت لوگوں سے ملتے ہیں

قَالُوۡۤا اِنَّا مَعَکُمۡ ۙ اِنَّمَا نَحۡنُ مُسۡتَہۡزِءُوۡنَ ﴿۱۴﴾ اَللّٰہُ یَسۡتَہۡزِئُ

تو کہتے ہیں کہ بیشک ہم تمہارے ساتھ ہیں بیشک ہم تو یونہی اُن سے مذاق کرتے ہیں۔(۱۴) اللہ بدلے کے طور پر

بِہِمۡ وَ یَمُدُّہُمۡ فِیۡ طُغۡیَانِہِمۡ یَعۡمَہُوۡنَ ﴿۱۵﴾ اُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ

اُن سے استہزاء فرماتا ہے بسبب اس کے کہ اس نے اُن کی رسی دراز کر رکھی ہے تاکہ وہ سرکشی میں بھٹکتے پھریں۔(۱۵) یہی وہ لوگ ہیں

اشۡتَرَوُا الضَّلٰلَۃَ بِالۡہُدٰی ۪ فَمَا رَبِحَتۡ تِّجَارَتُہُمۡ وَ مَا کَانُوۡا

جنہوں نے ہدایت کے بدلے میں گمراہی خریدی۔ پس اُن کی تجارت نفع نہ لائی اور وہ ہدایت کی راہ جانتے

مُہۡتَدِیۡنَ ﴿۱۶﴾ مَثَلُہُمۡ کَمَثَلِ الَّذِی اسۡتَوۡقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّاۤ

ہی نہ تھے۔(۱۶) اُن کی مثال اس شخص جیسی ہے جس نے آگ جلائی جب آگ نے اردگرد کی ہر چیز پر روشنی

اَضَآءَتۡ مَا حَوۡلَہٗ ذَہَبَ اللّٰہُ بِنُوۡرِہِمۡ وَ تَرَکَہُمۡ فِیۡ ظُلُمٰتٍ

کر دی تو اللہ نے اُن کی قوت بصارت اُچک لی اور انہیں اندھیروں میں چھوڑ دیا

لَّا یُبۡصِرُوۡنَ ﴿۱۷﴾ صُمٌّۢ بُکۡمٌ عُمۡیٌ فَہُمۡ لَا یَرۡجِعُوۡنَ ﴿۱۸﴾ۙ اَوۡ کَصَیِّبٍ

جس میں وہ نہیں دیکھ سکتے۔(۱۷) یہ بہرے، گونگے، اندھے ہیں پس وہ رجوع کرنے والے نہیں۔ (۱۸) یا اُن کی مثال

مِّنَ السَّمَآءِ فِیۡہِ ظُلُمٰتٌ وَّ رَعۡدٌ وَّ بَرۡقٌ ۚ یَجۡعَلُوۡنَ اَصَابِعَہُمۡ

بارش ہے جو آسمان سے برستی ہے جس میں ظلمت اور کڑک اور چمک ہے۔ اپنے کانوں میں کڑک کے

فِیۡۤ اٰذَانِہِمۡ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الۡمَوۡتِ ؕ وَ اللّٰہُ مُحِیۡطٌۢ

سبب موت کے ڈر سے اُنگلیاں ڈال لیتے ہیں۔ اور اللہ نے کافروں کا احاطہ

بِالۡکٰفِرِیۡنَ ﴿۱۹﴾ یَکَادُ الۡبَرۡقُ یَخۡطَفُ اَبۡصَارَہُمۡ ؕ کُلَّمَاۤ اَضَآءَ لَہُمۡ

کیا ہوا ہے۔ (۱۹) قریب ہے کہ بجلی اُن کی بصارت اُچک لے جائے۔ مگر جب بجلی چمکتی ہے تو

مَّشَوۡا فِیۡہِ ٭ۙ وَ اِذَاۤ اَظۡلَمَ عَلَیۡہِمۡ قَامُوۡا ؕ وَ لَوۡ شَآءَ اللّٰہُ لَذَہَبَ

اس میں چلنے لگتے ہیں اور جب اندھیرا چھا جاتا ہے تو ٹھہر جاتے ہیں اور اگر اللہ چاہتا تو اُن کی

بِسَمۡعِہِمۡ وَ اَبۡصَارِہِمۡ ؕ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۲۰﴾ یٰۤاَیُّہَا ع ۲ ۱۳ ۲

سماعت اور بصارت ختم کر دیتا۔ بیشک ہر چیز اللہ کے قبضہ قدرت میں ہے۔ (۲۰) اے لوگو!

النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ وَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ
اپنے رب کی عبادت کرو جو تمہارا اور تم سے پہلے لوگوں کو پیدا کرنے والا ہے
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۲۱﴾ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّ السَّمَآءَ
تاکہ تم ڈرو۔ (۲۱) جس نے تمہارے لیے زمین کو بطور فرش بچھایا۔ اور آسمان کو
بِنَآءً ۪ وَّ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا
چھت بنایا اور آسمان سے پانی برسایا جس کے ذریعے ہر طرح کا اناج پیدا کیا جو تمہارا رزق ہے۔
لَّكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَ اِنْ كُنْتُمْ فِیْ
پس اللہ کے لیے جان بوجھ کر شریک نہ ٹھہراؤ۔ (۲۲) اور اگر تمھیں شک ہو جو
رَیْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ۪ وَ ادْعُوْا
ہم نے اپنے بندے پر نازل فرمایا ہے تو پس اس کی مثل ایک سورۃ لے آؤ اور اللہ
شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۲۳﴾ فَاِنْ لَّمْ
کے سوا اپنے حمایتیوں کو بلا لاؤ اگر تم سچے ہو۔ (۲۳) پھر اگر نہ کر سکو
تَفْعَلُوْا وَ لَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِیْ وَ قُوْدُهَا النَّاسُ وَ
اور ہرگز نہیں کر سکو گے تو اُس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن آدمی اور
الْحِجَارَةُ ۚۖ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِیْنَ ﴿۲۴﴾ وَ بَشِّرِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا
پتھر ہیں جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ (۲۴) اور خوش خبری ہے اہلِ ایمان اور صالح عمل
الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ كُلَّمَا
کرنے والوں کے لیے کہ اُن کے لیے ایسے باغ ہیں جن کے نیچے نہروں کا بہاؤ ہے۔ جب انہیں
رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِیْ رُزِقْنَا مِنْ
پھل کے رزق میں سے کچھ کھانے کے لیے دیا جائے گا تو کہیں گے کہ یہ تو وہی ہے جو ہمیں پہلے رزق دیا گیا تھا اور
قَبْلُ ۙ وَ اُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ وَ لَهُمْ فِیْهَاۤ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙۗ وَّ
انہیں ایک دوسرے سے صورت میں ملتے ہوئے پھل دیے جائیں گے اور وہاں اُن کے لئے پاکیزہ بیویاں ہوں گی اور
هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَسْتَحْیٖۤ اَنْ یَّضْرِبَ مَثَلًا
وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔(۲۵) بیشک اللہ اس سے حیا نہیں فرماتا کہ مچھر یا اس سے بڑھ کر کسی چیز کی مثال بیان فرمائے۔

مَا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ؕ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ

پس جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ جانتے ہیں کہ یہ اُن کے رب کی طرف سے حق ہے اور جو انکار کرنے والے ہیں

الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَ اَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ

پس وہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالٰی کا ایسی مثال بیان کرنے سے کیا ارادہ ہے؟

وقف لازم اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا ۙ وَّ يَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ؕ وَ

اس سے کثیر لوگوں کو گمراہ کرتا ہے اور بہت سے لوگوں کو ہدایت دے دیتا ہے اور

مَا يُضِلُّ بِهٖۤ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ۙ﴿۲۶﴾ الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ

اس سے فاسق لوگ ہی گمراہ ہوتے ہیں۔ (۲۶) جو اللہ تعالٰی سے پختہ عہد کرنے کے بعد

مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۪ وَ يَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖۤ اَنْ يُّوْصَلَ وَ

توڑ دیتے ہیں اور اس کو قطع کرتے ہیں جسے اللہ نے جوڑے رکھنے کا حکم دیا ہے اور

يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۲۷﴾ كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ

زمین میں فساد پھیلاتے ہیں۔وہی لوگ نقصان میں رہنے والے ہیں۔ (۲۷) تم اللہ کے کس طرح ہوتے ہو

بِاللّٰهِ وَ كُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ۚ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ

کیونکہ تم بے جان تھے اس نے تمھیں زندگی دی، پھر تم پر موت طاری کرے گا پھر تمھیں زندہ کرے گا

ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۸﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۗ ثُمَّ

پھر اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔ (۲۸) وہی ہے جس نے تمہارے لیے وہ سب کچھ بنایا جو زمین میں ہے۔ پھر

اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ؕ وَ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ

آسمان کی طرف متوجہ ہوا تو انہیں سات آسمانوں میں استوار کر دیا۔ اور وہی ہر چیز کو

ع ۳ عَلِيْمٌ ﴿۲۹﴾ وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ جَاعِلٌ فِي الْاَرْضِ

جاننے والا ہے۔(۲۹) اور یاد کروجب تمہارے رب نے فرشتوں سے فرمایا بیشک میں زمین میں

خَلِيْفَةً ؕ قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا وَ يَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ

اپنا خلیفہ بنانے والا ہوں۔ بولے کیا تو ایسے کو خلیفہ بنائے گا جو فساد پیدا کرے گا اور خون بہائے گا۔

وَ نَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَ نُقَدِّسُ لَكَ ؕ قَالَ اِنِّيْۤ اَعْلَمُ مَا لَا

اور ہم تیری حمد و ثناء کے ساتھ تسبیح کرتے اور تیرے لیے تقدیس کرتے ہیں۔ فرمایا بیشک جو میں جانتا ہوں

تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۰﴾ وَ عَلَّمَ اٰدَمَ الۡاَسۡمَآءَ کُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمۡ عَلَی الۡمَلٰٓئِکَةِ ۙ
تم نہیں جانتے۔ (۳۰) اور اللہ نے آدم کو سب چیزوں کے نام سکھائے پھر اُنہیں فرشتوں میں
فَقَالَ اَنۡۢبِـُٔوۡنِیۡ بِاَسۡمَآءِ هٰۤؤُلَآءِ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوۡا
پیش کرکے کہا کہ ان تمام چیزوں کے مجھے نام بتاؤ اگر تم سچے ہو۔ (۳۱) انہوں نے کہا
سُبۡحٰنَکَ لَا عِلۡمَ لَنَاۤ اِلَّا مَا عَلَّمۡتَنَا ؕ اِنَّکَ اَنۡتَ الۡعَلِیۡمُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۳۲﴾
تو پاک ہے ہم کچھ نہیں جانتے مگر جتنا تو نے ہمیں علم دیا۔ بیشک تو علم والا حکمت والا ہے۔ (۳۲)
قَالَ یٰۤاٰدَمُ اَنۡۢبِئۡهُمۡ بِاَسۡمَآئِهِمۡ ۚ فَلَمَّاۤ اَنۡۢبَاَهُمۡ بِاَسۡمَآئِهِمۡ ۙ
پھر اللہ تعالیٰ نے آدم سے کہا کہ تم اُنہیں تمام چیزوں کے نام بتاؤ۔ پس اس نے اُنہیں تمام چیزوں کے نام بتا دیئے۔
قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ لَّکُمۡ اِنِّیۡۤ اَعۡلَمُ غَیۡبَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ۙ وَ اَعۡلَمُ
فرمایا کہ میں نے نہیں کہا تھا کہ بلاشبہ میں زمین و آسمان کی چھپی چیزوں کو جانتا ہوں اور جو تم ظاہر کرتے ہو
مَا تُبۡدُوۡنَ وَ مَا کُنۡتُمۡ تَکۡتُمُوۡنَ ﴿۳۳﴾ وَ اِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلٰٓئِکَةِ اسۡجُدُوۡا
اور جو تم چھپاتے ہو سب کچھ جانتا ہوں۔(۳۳) اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ
لِاٰدَمَ فَسَجَدُوۡۤا اِلَّاۤ اِبۡلِیۡسَ ؕ اَبٰی وَ اسۡتَکۡبَرَ ٭۫ وَ کَانَ مِنَ
آدم کو سجدہ کرو تو تمام نے سجدہ کر دیا مگر ابلیس نے انکار کیا اور تکبّر کیا اور کافروں میں
الۡکٰفِرِیۡنَ ﴿۳۴﴾ وَ قُلۡنَا یٰۤاٰدَمُ اسۡکُنۡ اَنۡتَ وَ زَوۡجُکَ الۡجَنَّةَ وَ کُلَا مِنۡهَا
سے ہو گیا۔(۳۴) اور ہم نے کہا کہ اے آدم تو اور تیری بیوی اس جنت میں رہو اور جہاں سے
رَغَدًا حَیۡثُ شِئۡتُمَا ۪ وَ لَا تَقۡرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَکُوۡنَا مِنَ
چاہو بلا روک ٹوک کھاؤ اور اس درخت کے قریب نہ جانا، ورنہ حد سے بڑھنے والوں میں سے
الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۳۵﴾ فَاَزَلَّهُمَا الشَّیۡطٰنُ عَنۡهَا فَاَخۡرَجَهُمَا مِمَّا کَانَا فِیۡهِ ۪
ہو جاؤ گے۔ (۳۵) پس شیطان نے اُنہیں وہاں سے پھسلا دیا پس اُنہیں وہاں سے نکلوا دیا
وَ قُلۡنَا اهۡبِطُوۡا بَعۡضُکُمۡ لِبَعۡضٍ عَدُوٌّ ۚ وَ لَکُمۡ فِی الۡاَرۡضِ
جہاں وہ رہتے تھے اور ہم نے حکم دیا کہ تم یہاں سے اُتر جاؤ کیونکہ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو گئے ہو
مُسۡتَقَرٌّ وَّ مَتَاعٌ اِلٰی حِیۡنٍ ﴿۳۶﴾ فَتَلَقّٰۤی اٰدَمُ مِنۡ رَّبِّهٖ کَلِمٰتٍ
اور تمہارے لیے زمین میں ایک عرصہ تک ٹھہراؤ اور متاع ہے۔(۳۶) پھر آدم علیہ السلام نے اپنے رب سے کچھ کلمات

فتاب علیه ط انه هو التواب الرحیم ﴿۳۷﴾ قلنا اهبطوا منها

سیکھ لیے تو اس پر ہم نے اسے معاف کر دیا بیشک وہ توبہ قبول کرنے والا رحیم ہے۔ (۳۷) ہم نے فرمایا

جمیعا ج فاما یاتینکم منی هدی فمن تبع هدای فلا

تم سب یہاں سے اُتر جاؤ پھر اگر تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت آئے پس جو ہدایت کی پیروی کرے تو

خوف علیهم و لا هم یحزنون ﴿۳۸﴾ و الذین کفروا و کذبوا

اسے نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ اُن کے لیے کوئی غم ہو گا۔(۳۸) اور جنہوں نے کفر کیا

ع ۱۰ ۴ بایتنا اولئک اصحب النار ج هم فیها خلدون ﴿۳۹﴾ یبنی

اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی لوگ دوزخی ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔(۳۹) اے بنی اسرائیل!

اسرآءیل اذکروا نعمتی التی انعمت علیکم و اوفوا

میری نعمت کو یاد کروجو میں نے تم پر انعام کی اور میرے عہد کو پورا کرو

بعهدی اوف بعهدکم ج وایای فارهبون ﴿۴۰﴾ وامنوا بما انزلت

میں تمہارا عہد پورا کروں گا اور مجھ ہی سے ڈرو۔(۴۰) اور جو میں نے اُتارا اس پر ایمان لاؤ

مصدقا لما معکم و لا تکونوا اول کافر به ص و لا تشتروا

وہ اس کی تصدیق کرتا ہے جو تمہارے پاس ہے اس کے اوّلین منکروں میں نہ بنو اور میری آیتوں

بایتی ثمنا قلیلا ز و ایای فاتقون ﴿۴۱﴾ و لا تلبسوا الحق

کے عوض تھوڑے دام نہ لو اورمجھ ہی سے ڈرو۔ (۴۱) اور حق کو باطل کے ساتھ

بالباطل و تکتموا الحق و انتم تعلمون ﴿۴۲﴾ و اقیموا الصلوة

نہ ملاؤ اور حق کو جانتے ہوئے نہ چھپاؤ۔ (۴۲) اور نماز پر قائم رہو

و اتوا الزکوة و ارکعوا مع الرکعین ﴿۴۳﴾ اتامرون الناس

اور زکوٰۃ دیتے رہو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرتے رہو۔ (۴۳) کیا تم لوگوں کو

بالبر و تنسون انفسکم و انتم تتلون الکتب ط افلا تعقلون ﴿۴۴﴾

نیکی کرنے کا حکم دیتےہو اور خود کو اس سے مستثنٰی کرتے ہو اور حالانکہ تم کتاب پڑھتے ہو۔ کیا تمہیں عقل نہیں۔(۴۴)

و استعینوا بالصبر و الصلوة ط و انها لکبیرة الا علی الخشعین ﴿۴۵﴾

صبر اور نماز سے مدد حاصل کرو، اور بیشک نماز گراں ہے مگر اللہ سے خشیت رکھنے والوں پر گراں نہیں ہے۔ (۴۵)

الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُم مُّلَاقُو رَبِّهِمْ وَأَنَّهُمْ إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ﴿۴۶﴾ ربع ع ٥ ٥

جو لوگ یہ یقین رکھتے ہیں کہ اپنے رب کے حضور حاضر ہونا ہے اور بیشک اسی کی طرف لوٹنا ہے۔(۴۶)

يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَنِّي

اے بنی اسرائیل! میری نعمتیں یاد کرو جو میں نے تم پر انعام کیں اور بیشک میں نے تمہیں ساری دنیا پر

فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿۴۷﴾ وَاتَّقُوا يَوْمًا لَّا تَجْزِي نَفْسٌ عَن

اس زمانے میں فضیلت دی تھی۔(۴۷) اور ڈرو اس دن سے جب کوئی شخص کسی کا کچھ بھی

نَّفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ

بدلہ نہ دے سکے گا اور نہ کافر کے لیےسفارش قبول کی جائے گی اور نہ کسی سے کسی طرح کا بدلہ قبول کیا جائے گا

وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿۴۸﴾ وَإِذْ نَجَّيْنَاكُم مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ

اور نہ وہ مدد کیے جائیں گے۔(۴۸) اور جب ہم نے تمہیں فرعونیوں سے نجات دی جو تمہیں سخت

سُوءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ ۚ وَفِي

عذاب میں مبتلا کرتے تھے تمہارے بیٹوں کو قتل کردیتے تھے اور تمہاری لڑکیوں کو زندہ رکھتے تھے،اور اس میں

ذَٰلِكُم بَلَاءٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ ﴿۴۹﴾ وَإِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَأَنجَيْنَاكُمْ

تمہارے رب کی طرف سے بڑی آزمائش تھی ۔(۴۹) اور جب ہم نےتمہارے لیے دریا کو پھاڑ دیا پھرتمہیں نجات دی

وَأَغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ وَأَنتُمْ تَنظُرُونَ ﴿۵۰﴾ وَإِذْ وَاعَدْنَا مُوسَىٰ أَرْبَعِينَ

اور ہم نے آل فرعون کوغرق کردیا اور یہ تمہاری آنکھوں کے سامنے ہوا ۔(۵۰) اور جب ہم نے موسیٰ علیہ السلام سے چالیس راتوں

لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِن بَعْدِهِ وَأَنتُمْ ظَالِمُونَ ﴿۵۱﴾ ثُمَّ

کا وعدہ لیا تھا تو تم اُن کے جانے کے بعد بچھڑے کی پوجا کرنے لگے اور یہ کہ تم ظلم کرنے والے تھے ۔(۵۱) پھر

عَفَوْنَا عَنكُم مِّن بَعْدِ ذَٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۵۲﴾ وَإِذْ آتَيْنَا

اس کے بعد ہم نے تمہیں معاف کردیا تاکہ تم شکر کرو۔(۵۲) اور جب ہم نے حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کو

مُوسَى الْكِتَابَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿۵۳﴾ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ

کتاب اور معجزے عطا کیے تاکہ تم ہدایت پاؤ۔ (۵۳) اور جب حضرت موسیٰ نے

لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ إِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ أَنفُسَكُم بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ

اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم تم نے بچھڑے کو معبود بنانے کے سلسلے میں اپنی جانوں پر بہت ظلم کیا ہے

فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِىِٕكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ

پس اپنے بنانے والے کے سامنے توبہ کرو اور اپنے نفس کو مارو۔تمہارے بنانے والے کے قریب تمہارے لیے یہی

بَارِىِٕكُمْ ؕ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۴﴾ وَ اِذْ

بہتر ہے پھر اس نے تمہاری توبہ قبول کرلی ۔ بیشک وہ توبہ قبول کرنے والا رحم والاہے۔(۵۴) اور جب

قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً

تم نے کہا اے موسیٰ جب تک ہم اللہ کو اپنے سامنے نہ دیکھ لیں ہرگز ایمان نہیں لائیں گے

فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَ اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۵﴾ ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْۢ

پس تمہیں بجلی نے آکر گھیر لیا اور تم یہ دیکھ رہے تھے ۔(۵۵) پھر ہم نے تمہیں موت آ جانے کے بعد

بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۶﴾ وَ ظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ

زندہ کیا تاکہ تم شکر کرو۔ (۵۶) اور ہم نے تم پر بادل کا سایہ کیے رکھا

وَ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَ السَّلْوٰى ؕ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ

اور ہم نےتمہارے لیے من اور سلویٰ نازل فرمایا ۔ تاکہ جو ہم نے تمہیں رزق دیا ہے اس سے پاکیزہ کھاؤ۔

وَ مَا ظَلَمُوْنَا وَ لٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَ اِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا

اور اُنہوں نے ہمارا کچھ نہ بگاڑا بلکہ اپنے اُوپر خود ہی ظلم کیا۔ (۵۷) اور جب ہم نے کہا کہ اس بستی میں داخل ہوجاؤ

هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَّ ادْخُلُوا الْبَابَ

اور اس میں جہاں سے چاہو اپنی تمنا کے مطابق کھاؤ اور اس دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے

سُجَّدًا وَّ قُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ؕ وَ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾

داخل ہو جاؤ اور بخش دے کہو ہم تمہاری سب خطائیں معاف کردیں گے اور احسان کرنے والوں میں اضافہ کر دیں گے۔(۵۸)

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا

پس ظالموں نے اس قول کی جگہ بدل کر اور قول رکھ لیا جس کا انہیں حکم دیا گیا تھا

ع۶ عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۵۹﴾

پھر ہم نے ظالموں پر آسمان سےعذاب نازل کیا اس کی وجہ یہ تھی کہ وہ فسق کرتے تھے ۔(۵۹)

وَ اِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ

اور جب حضرت موسیٰ نے اپنی قوم کے لیے پانی مانگا تو ہم نے کہا کہ اپنے عصا کو پتھر پر مارو۔

فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَیْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ
تو اس پتھر سے بارہ چشمے جاری ہوگئے۔ ہر ایک گروہ نے اپنا
مَّشْرَبَهُمْ ؕ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَ لَا تَعْثَوْا فِی
اپنا گھاٹ جان لیا۔ اللہ کے رزق سے کھاؤ اور پیو مگر زمین میں
الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ ﴿۶۰﴾ وَ اِذْ قُلْتُمْ یٰمُوْسٰی لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰی طَعَامٍ
فسادی بن کر نہ پھرو۔(۶۰) اور جب تم نے کہا اے موسیٰ ہم ہرگز ایک ہی نوعیت کے کھانے پر
وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ یُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا
صبر نہیں کر سکتے پس اپنے رب سے ہمارے لئے دُعا کر کہ وہ ہمارے لئے زمین سے اُگنے والی چیزیں
وَ قِثَّآئِهَا وَ فُوْمِهَا وَ عَدَسِهَا وَ بَصَلِهَا ؕ قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ
یعنی ساگ، ککڑی اور گہیوں اور مسور اور پیاز پیدا کردے۔حضرت موسیٰ (علیہ السلام)نے کہا کہ کیا تم
الَّذِیْ هُوَ اَدْنٰی بِالَّذِیْ هُوَ خَیْرٌ ؕ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ
اچھی چیز کو ادنیٰ چیز کے عوض میں بدلنا چاہتے ہو ۔ اچھامصر یاکسی شہر میں سکونت اختیار کر لو بیشک جو تم نے
مَّا سَاَلْتُمْ ؕ وَ ضُرِبَتْ عَلَیْهِمُ الذِّلَّةُ وَ الْمَسْكَنَةُ ۗ وَ بَآءُوْ بِغَضَبٍ
مانگا ہے وہی مل جائے گا اور اُن پرذلّت اور مسکینی مسلّط کر دی گئی اور اللہ کے غضب کے باعث
مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا یَكْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَ یَقْتُلُوْنَ
وہ مغضوب ہوگئے۔ یہ اس وجہ سے ہوا کہ وہ اللہ کی آیات سے انکار کرتے تھے اور انبیاء کو
النَّبِیّٖنَ بِغَیْرِ الْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا یَعْتَدُوْنَ ﴿۶۱﴾ اِنَّ ع ۷
ناحق شہید کردیتے تھے۔ اس کی وجہ یہ بھی تھی کہ وہ حد سے زیادہ زیادتی کرنےوالے تھے ۔(۶۱) بیشک
الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِیْنَ هَادُوْا وَ النَّصٰرٰی وَ الصّٰبِـِٕیْنَ مَنْ
اہل ایمان میں سے اور یہود اور نصاریٰ اور صابیوں میں سے جو
اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ
اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے تو اس کے لئے اللہ کے ہاں اجر ہے
رَبِّهِمْ ۚ وَ لَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَ لَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿۶۲﴾ وَ اِذْ اَخَذْنَا
اور انہیں کوئی خوف نہیں اور نہ وہ غم برداشت کریں گے۔(۶۲) اور جب ہم نے

مِيْثَاقَكُمْ وَ رَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّ

تم سے عہد لیا اور تم پر طور کو بلند کر دیا ۔ پس جو ہم نے تمھیں دیا اسے طاقت کے ساتھ پکڑ لو اور ذہن

اذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿٦٣﴾ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ

میں ڈال لو جو کچھ اس میں ہے تاکہ تم میں تقویٰ آجائے۔(٦٣) پھر تم اس کے بعد پھر گئے اگر اللہ کا فضل

فَلَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٦٤﴾ وَ لَقَدْ

اور اس کی رحمت تم پر نہ ہوتی تو تم ضرور خسارہ اُٹھانے والوں میں سے ہوجاتے۔ (٦٤) اور تم خوب جانتے ہو

عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً

جنہوں نے سبت کے سلسلے میں زیادتی کی تھی پس ہم نے اُن کے لیے پھٹکارے ہوئے بندر

خٰسِئِيْنَ ﴿٦٥﴾ فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَ مَا خَلْفَهَا وَ

بن جانے کا حکم دے دیا۔(٦٥) پھر ہم نے اس بات کو اس وقت میں موجود لوگوں کے لیے اور بعد میں آنے والوں کے لئے

مَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٦﴾ وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖۤ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ

باعث عبرت بنا دیا اور اہل تقویٰ کے لیے بھی یہ نصیحت ہے۔(٦٦) اور جب حضرت موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا بیشک اللہ تعالیٰ نے

اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ؕ قَالُوْۤا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ؕ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ

تمھیں گائے ذبح کرنے کا حکم دیا ہے۔تو اُنھوں نے کہا کیا آپ نے ہمارا مذاق اُڑایا ہے۔ فرمایا اللہ کی پناہ کہ

اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٦٧﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ؕ

میں ناسمجھ لوگوں میں سے ہو جاؤں ۔(٦٧) بولے آپ اپنے رب سے ہمارے لئے دُعا کریں کہ وہ بتائے کہ

قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّ لَا بِكْرٌ ؕ عَوَانٌۢ بَيْنَ

وہ گائے کیسی ہو ۔حضرت موسیٰ نے فرمایا کہ بیشک وہ کہتا ہے کہ بلاشبہ وہ گائے نہ بوڑھی ہو

ذٰلِكَ ؕ فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿٦٨﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ؕ

اور نہ چھوٹی بلکہ درمیانی عمر کی ہو۔ پس کرو جس کا تمھیں حکم دیا گیا ہے۔(٦٨) کہنے لگے کہ اپنے رب سے پھر دُعا کریں کہ وہ ہمیں اس کا رنگ بتائے۔

قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ﴿٦٩﴾

حضرت موسیٰ نے کہا بیشک وہ فرماتا ہے کہ اس گائے کا رنگ گہرا زرد ہوجس کی رنگت دیکھنے والوں کو مسرور کردے۔ (٦٩)

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۙ اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ؕ

کہنے لگے اپنے رب سے پھر پوچھیے کہ وہ ہمارے لئے وضاحت کردے کہ وہ گائے کیسی ہو بیشک ہمیں گائے پر مشابہ پڑ رہا ہے۔

وَ اِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ﴿۷۰﴾ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ

اور اگر اللہ نے چاہا تو ضرور صحیح راہ پا جائیں گے ۔(۷۰) حضرت موسیٰ نے فرمایا کہ بیشک وہ کہتا ہے

لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ وَ لَا تَسْقِي الْحَرْثَ ۚ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ

کہ وہ گائے ایسی ہو جس سے نہ زمین میں ہل چلانے کی مشقت اور نہ پانی نکالنے کی خدمت لی جاتی ہو۔

فِيْهَا ؕ قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ؕ فَذَبَحُوْهَا وَ مَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۱﴾ ع ۸ ۸

صحیح سلامت بے داغ ہو۔کہنے لگے اب آپ واضح بات لائے ہیں۔ پس انہوں نے ذبح کی مگر وہ ذبح کرنے والے نہ تھے۔ (۷۱)

وَ اِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ؕ وَ اللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ

اور یاد کرو جب تم نے ایک شخص کو قتل کر دیا اور ایک دوسرے پر الزام لگانے لگے۔ اور اللہ ظاہر کر دیتا ہے

تَكْتُمُوْنَ ﴿۷۲﴾ فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ؕ كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى

جو تم چھپاتے ہو۔ (۷۲) تو ہم نے کہا کہ اس مقتول کے جسم کو گائے کے ٹکڑے سے ضرب مارو اس طرح اللہ تعالیٰ مردے کو زندہ کر دے گا

وَ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۳﴾ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ

اور تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم عقل مند بن جاؤ۔(۷۳) پھر تمہارے دل اس کے بعد سخت ہوگئے

ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ؕ وَ اِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا

پس وہ پتھر کی مانند ہیں یا اس سے بھی زیادہ سخت ہیں اور بیشک بعض پتھروں میں سے ایسے پتھر بھی ہوتے ہیں

يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ وَ اِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ

جن سے چشمے پھوٹ پڑتے ہیں، اور بیشک اِن میں سے بعض ایسے ہیں کہ اِن کے پھٹنے سے

الْمَآءُ ؕ وَ اِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ

پانی نکلنے لگتا ہے۔اور بیشک اِن میں سے کچھ ایسے بھی ہیں کہ اللہ کے خوف سے گر پڑتے ہیں اور اللہ تعالیٰ تمہارے عملوں سے

عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۷۴﴾ اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَ قَدْ كَانَ

بے خبر نہیں ۔ (۷۴) اے مسلمانو ! کیا تمہیں اُمید ہے کہ وہ تمہارے لیے ایمان لے آئیں گے بلکہ

فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْۢ بَعْدِ

اِن میں ایک گرو ایسا تھا جو اللہ کا کلام سنتے تھے پھر سمجھ لینے کے بعد اسے

مَا عَقَلُوْهُ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَ اِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا

جان بوجھ کر بدل دیتے تھے۔(۷۵) اور جب اہلِ ایمان سے مُلاقات کرتے ہیں تو کہتے ہیں

اٰمَنَّا ۚۖ وَ اِذَا خَلَا بَعۡضُهُمۡ اِلٰی بَعۡضٍ قَالُوۡۤا اَتُحَدِّثُوۡنَهُمۡ بِمَا

کہ ہم ایمان لے آئے۔اور جب علیحدہ ہوتے ہیں اور آپس میں ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ مسلمانوں سے وہ بات کرتے ہو جو

فَتَحَ اللّٰهُ عَلَیۡکُمۡ لِیُحَآجُّوۡکُمۡ بِهٖ عِنۡدَ رَبِّکُمۡ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿٧٦﴾

اللہ نے تم پر ظاہر کردی ہے تاکہ وہ تم پر تمہارے رب کے سامنے دلیل دیں کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے۔ (٧٦)

اَوَ لَا یَعۡلَمُوۡنَ اَنَّ اللّٰهَ یَعۡلَمُ مَا یُسِرُّوۡنَ وَ مَا یُعۡلِنُوۡنَ ﴿٧٧﴾ وَ

کیا وہ نہیں جانتے کہ بیشک اللہ جانتا ہے جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں۔ (٧٧) اور

مِنۡهُمۡ اُمِّیُّوۡنَ لَا یَعۡلَمُوۡنَ الۡکِتٰبَ اِلَّاۤ اَمَانِیَّ وَ اِنۡ هُمۡ اِلَّا

اُن میں سے کچھ اَن پڑھ ہیں جو اللہ کی کتاب کونہیں جانتے سوائے خود ساختہ باتوں کے اور یہ صرف

یَظُنُّوۡنَ ﴿٧٨﴾ فَوَیۡلٌ لِّلَّذِیۡنَ یَکۡتُبُوۡنَ الۡکِتٰبَ بِاَیۡدِیۡهِمۡ ٭ ثُمَّ

ظن کی پیروی کرتے ہیں۔ (٧٨) پس جو لوگ اپنے ہاتھوں سے کتاب کو لکھتے ہیںاُن کے لئے ہلاکت ہے۔ پھر

یَقُوۡلُوۡنَ هٰذَا مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ لِیَشۡتَرُوۡا بِهٖ ثَمَنًا قَلِیۡلًا ؕ

وہ یہ کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے تاکہ اس کے عوض میں کچھ عوضانہ حاصل کریں۔

فَوَیۡلٌ لَّهُمۡ مِّمَّا کَتَبَتۡ اَیۡدِیۡهِمۡ وَ وَیۡلٌ لَّهُمۡ مِّمَّا یَکۡسِبُوۡنَ ﴿٧٩﴾

پس اُن کے لئے خرابی ہے جو کتاب کو اپنی طرف سے بنا کر لکھ لیتے ہیں اور اُن کے لئے ہلاکت ہے جو انہوں نے کسب کیا۔ (٧٩)

وَ قَالُوۡا لَنۡ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّاۤ اَیَّامًا مَّعۡدُوۡدَةً ؕ قُلۡ اَتَّخَذۡتُمۡ

اور انہوں نے کہا گنتی کے چند دنوں کے علاوہ آگ ہمیں نہیں چھوئے گی۔آپ فرمایئے کہ کیا تم نے

عِنۡدَ اللّٰهِ عَهۡدًا فَلَنۡ یُّخۡلِفَ اللّٰهُ عَهۡدَهٗۤ اَمۡ تَقُوۡلُوۡنَ عَلَی

اللہ سے کوئی عہد لے رکھا ہے پس اللہ ہر گز اپنے عہد کی خلاف وزری نہیں کرے گا'

اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿٨٠﴾ بَلٰی مَنۡ کَسَبَ سَیِّئَةً وَّ اَحَاطَتۡ بِهٖ

کیا تم اللہ پر وہ بات کہتے ہو جو تم نہیں جانتے۔(٨٠) ہاں جوبُرائیوں والی راہ اختیارکرے تو اس کی خطائیں

خَطِیۡٓـئَتُهٗ فَاُولٰٓئِکَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ هُمۡ فِیۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿٨١﴾ وَ الَّذِیۡنَ

اسے گھیر لیں۔ پس وہی لوگ دوزخ میں جانے والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (٨١) اور جو لوگ

اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِکَ اَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ ۚ هُمۡ فِیۡهَا

ایمان لائیں اور نیک عمل کریں 'وہی اہلِ جنت سے ہوں گے وہ اس میں

النصف

۹ ع ۱۰ ۹ خٰلِدُوْنَ ﴿۸۲﴾ وَ اِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ

ہمیشہ رہیں گے۔(۸۲) اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو ۔

اِلَّا اللّٰهَ ۟ وَ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّ ذِي الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى

اور والدین کے ساتھ احسان کرو اور رشتہ داروں اور یتیموں

وَ الْمَسٰكِيْنِ وَ قُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا

اور مسکینوں (سے بھی احسان کرو) اور لوگوں سے اچھی بات کہو اور نماز پابندی سے پڑھو اور زکوٰۃ

الزَّكٰوةَ ؕ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَ اَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۸۳﴾ وَ

ادا کرو۔ پھر تم پھر گئے اس عہد سے مگر تم میں سے تھوڑے قائم رہے اور یہ کہ تم پھر جانے والے تھے۔(۸۳) اور

اِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ وَ لَا تُخْرِجُوْنَ

جب ہم نے تم سے عہد لیا کہ کسی کا خون نہ بہانا اور نہ ہی کسی کو اس کے گھر سے نکالنا

اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَ اَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿۸۴﴾ ثُمَّ

تو تم نے اقرار کرلیا اور اس پر تم خودہی گواہ ہو۔(۸۴) پھر تم وہی ہو

اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَ تُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ

جو اپنے ساتھیوں کو قتل کردیتے ہو اور اپنوں میں ایک گروہ کو اُن کے گھروں سے نکال دیتے ہو ،

مِّنْ دِيَارِهِمْ ۫ تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ ؕ وَ اِنْ

اُن کے مخالفین کی گناہ اور زیادتی کے ساتھ مدد کرتے ہو اور اگر تمہارے پاس قیدی بن کر آجائیں تو

يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَ هُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ؕ

اُن سے فدیہ لے کر چھوڑتے ہو حالانکہ تم نے خود ہی انہیں نکالا تھا۔

اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَ تَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَآءُ

کیا تم کتاب کے کچھ حصے پر ایمان لاتے ہو اور کچھ کا انکار کرتے ہو۔ جو تم میں سے اس طرح کے

مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَ

عمل کرے اس کی کیا سزاہے؟ سوائے اس کے کہ وہ دنیا کی زندگی میں رسوا ہو۔ اور

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ؕ وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا

قیامت کے دن اُسے شدید عذاب کی طرف دھکیل دیا جائے۔ اور جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ اس سے بے خبر

تَعْمَلُوْنَ ﴿۸۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ۫

نہیں ہے۔ (۸۵) یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے آخرت کی زندگی کے بدلے میں دنیا کی زندگی خریدی۔

فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَ لَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۸۶﴾ وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا ع ۱۰

پھر اُن سے نہ عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ وہ مدد کیے جائیں گے۔ (۸۶) اور بیشک ہم نے حضرت موسیٰ کو

مُوْسَى الْكِتٰبَ وَ قَفَّيْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ۫ وَ اٰتَيْنَا عِيْسَى

کتاب دی اور اُن کے بعد دیگر پیغمبر مبعوث فرمائے اور ہم نے عیسٰی ابن مریم کو واضح نشانیاں

ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَ اَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ

عطا فرمائیں اور پاکیزہ روح سے اُن کی مدد فرمائی۔ کیا جب کوئی رسول تمہارے پاس وہ

رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ ۫

چیز لے کر آئے جو تمہارے نفس کے مطابق نہ ہو تو تم اکڑ جاتے ہو پس انبیاء کے ایک گروہ کو تم جھٹلاتے ہو

وَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ ﴿۸۷﴾ وَ قَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ

اور ایک گروہ کو شہید کردیتے ہو۔(۸۷) اور یہودی کہنے لگے ہمارے دلوں پر غلاف چڑھے ہوئے ہیں۔ بلکہ اُن کے کفر کے باعث

بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾ وَ لَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ

اُن پر اللہ کی لعنت ہے پس اُن میں سے قلیل ایمان لانے والے ہیں۔ (۸۸) اور جب اُن کے پاس اللہ کی طرف سے

مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۙ وَ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ

وہ کتاب یعنی (قرآن) آئی جو اُن کے پاس والی کی تصدیق کرتی تھی اوراس سے قبل وہ اس نبی کے وسیلے سے کافروں پر فتح مانگتے تھے۔

كَفَرُوْا ۚۖ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ۫ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى

مگر جب وہ اُن کے پاس آیا جسے وہ جانتے تھے تو اسے ماننے سے منکر ہوگئے۔ پس نہ ماننے والوں پر

الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾ بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ

اللہ کی لعنت ہے۔(۸۹) کیسا بُرا سودا ہے جس کے بدلے انہوں نے اپنی جانوں کو بیچا یہ کہ اس چیز سے انکار کریں کہ جو

اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ

اللہ نے نازل فرمائی ہے یہ کہ اللہ اپنے فضل سے جس بندے کو چاہے نواز دے۔

عِبَادِهٖ ۚ فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ؕ وَ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ

پس یہ غضب در غضب کے مستحق ہوگئے۔ اور ایسے کافروں کے لئے ذلّت والا

مُّهِيْنٌ ﴿٩٠﴾ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ
عذاب ہے۔(۹۰) اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ جو اللہ تعالیٰ نے نازل کیا ہے اس پر ایمان لے آؤ تو وہ کہتے ہیں

بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَ يَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ۗ وَ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا
کہ ہم صرف اس چیز پر ایمان لانے والے ہیں جو ہم پر اُتری ہے اوراس کے علاوہ انکار کرتے ہیں حالانکہ وہ حق ہے

لِّمَا مَعَهُمْ ؕ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ
اُن کے پاس موجود کی تصدیق کرتاہے ان سے کہیے کہ پھر پہلے سے موجود اللہ کے انبیاء کو تم نے کیوں شہید کیا؟ اگر تم

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٩١﴾ وَ لَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ
صاحب ایمان ہو۔(۹۱) اور بیشک تمہارے پاس حضرت موسیٰ کیسی واضح نشانیوں کے ساتھ آئے اس کے باوجود

مِنْۢ بَعْدِهٖ وَ اَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿٩٢﴾ وَ اِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَ رَفَعْنَا فَوْقَكُمُ
تم نے بچھڑے کو معبود بنا لیا اور یہ کہ تم ظالم تھے ۔ (۹۲) اور جب ہم نے تم سے میثاق لیا اس کو یاد کرو اور ہم نے تم پر

الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَاۤ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّ اسْمَعُوْا ؕ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ عَصَيْنَا ۗ
طور کو بلند کیا قوت کےساتھ اس کو لے لو جو ہم نے تمہیں دیا ہے اور سنو'کہنے لگے سنا ہم نے اور نہ مانا

وَ اُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ؕ قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖۤ
اُن کے کفر کی بنا پر اُن کے دلوں میں بچھڑا سما چکا تھا۔ آپ فرمایئے کہ کیا تمہارا ایمان تمہیں

اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٩٣﴾ قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ
بُرا حکم دیتا ہے اگر تم صاحب ایمان ہو۔(۹۳) اُن سے فرمایئے کہ اگر آخرت کا گھر

الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ
دوسرے انسانوں کو چھوڑ کر صرف تمہارے لیے اللہ کے ہاں اچھا ہے تو پھر اگر تم

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٩٤﴾ وَ لَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ
سچے ہو تو موت کی تمنا کرو۔(۹۴) اور وہ ہرگز اپنے کیے ہوئے بُرے کاموں کی بنا پر کبھی بھی موت کی تمنا نہیں کریں گے۔

وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٩٥﴾ وَ لَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى
اور اللہ ظلم کرنے والوں کو خوب جانتا ہے۔(۹۵) اور بیشک آپ کو پتہ چل جائے گا کہ دنیاوی زندگی

حَيٰوةٍ ۚۛ وَ مِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚۛ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ
قیامت کے دن اُسے شدید عذاب کی طرف دھکیل دیا جائے۔ اور جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ اس سے بے خبر

معانقۃ ۲

سَنَةٍ ۚ وَ مَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ؕ وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ

جینے کا خواہشمند ہے۔ اور وہ اتنی عمر دیئے جانے کے باوجود عذاب کو دور نہ کرسکے گا۔ اور جس طرح کے عمل یہ کررہے ہیں اللہ

بِمَا يَعْمَلُوْنَ۠ ﴿٩٦﴾ قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى ع

اُنہیں دیکھ رہا ہے۔ (٩٦) آپ فرمادیجئے کہ جو کوئی جبریلؑ کا دشمن ہو تو اسے معلوم ہونا چاہیئے کہ بیشک جبریلؑ ہی نے

قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَ هُدًى وَّ بُشْرٰى

آپ کے دل پر اللہ کے حکم سے قرآن اُتارا جو پہلے والی کتابوں کی تصدیق کرتا ہے اور اہلِ ایمان کیلئے ہدایت

لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٩٧﴾ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَ جِبْرِيْلَ

اور کامیابی کی بشارت ہے۔(٩٧) پس جو کوئی اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کے رسولوں اور جبریل

وَ مِيْكٰلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٩٨﴾ وَ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۭ

اور میکائیل کا دشمن ہو تو بیشک اللہ ایسے کافروں کا دشمن ہے۔ (٩٨) اور بیشک ہم نے تمہاری طرف واضح آیات

بَيِّنٰتٍ ۚ وَ مَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ﴿٩٩﴾ اَوَ كُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا

نازل کی ہیں۔ اور صرف فِسق کرنے والے اِن کا انکار کرتے ہیں۔(٩٩) اکثر اوقات اُن میں سے جب کسی فریق نے عہد کیا تو

نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠٠﴾ وَ لَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ

پھر اس پر عمل نہ کیا۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ اُن میں اکثر کا ایمان نہ تھا۔(١٠٠) اور جب کوئی اُن کے پاس رسول آیا

مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ

جو اس کی تصدیق کرنے والا تھا کہ جو اُن کے پاس تھا تو اُن میں سے ایک گروہ نے اس بات کو اس طرح پس

اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙۗ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠١﴾ وَ

پشت ڈال دیا جنہیں کتاب دی گئی تھی گویا کہ وہ اسے بالکل ہی نہیں جانتے۔(١٠١) اور

اتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَ مَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَ

اس کی پیروی کرنے لگے جو شیاطین حضرت سلیمانؑ کے زمانہ میں پڑھا کرتے تھے حالانکہ حضرت سلیمانؑ نے کبھی کفر نہ کیا

لٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ وَ مَآ اُنْزِلَ عَلَى

بلکہ کفر کرنے والے شیاطین تھے جو لوگوں کو جادو سکھایا کرتے تھے جو کہ دو

الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَ مَارُوْتَ ؕ وَ مَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ

فرشتوں یعنی ہاروت اور ماروت پر بابل میں اُتارا گیا تھا اور وہ دونوں کسی کو کچھ نہ سکھاتے

حَتّٰى يَقُوْلَاۤ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ؕ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا

جب تک کہ یہ نہ کہہ لیتے کہ ہم تو ایک آزمائش میں ہیں پس تو کفر میں مبتلا نہ ہو۔ پھر بھی یہ اُن سے وہ سیکھتے تھے جس سے

يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ زَوْجِهٖ ؕ وَ مَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ

میاں بیوی میں جدائی ڈال دی جاتی۔ اور اس سے کسی کو نقصان نہیں پہنچا سکتے تھے سوائے اللہ کے حکم سے ،

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ يَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَ لَا يَنْفَعُهُمْ ؕ وَ لَقَدْ عَلِمُوْا

اس کے باوجود وہ سیکھتے تھے جو اُنہیں نفع نہیں بلکہ نقصان دینے والا ہے۔ اور وہ اچھی طرح جانتے تھے کہ جو کوئی

لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۛؕ وَ لَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖۤ

اس چیز کا خریدار بنا اس کے لئے آخرت میں کوئی حِصّہ نہیں۔ اور کتنی بری چیز تھی جس کے بدلے میں انہوں نے اپنی جانوں کو

اَنْفُسَهُمْ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَ لَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَ اتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ

بیچ ڈالا۔ کاش کہ انہیں اس بات کی سمجھ ہوتی۔(۱۰۲) اور اگر وہ ایمان لاتے اور تقویٰ کی راہ اختیار کرتے تو اللہ کے ہاں

عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا ع ۱۲ ۱۲

اُن کے لئے بہت اچھا اجر تھا ۔ کاش کہ وہ جانتے ہوتے۔(۱۰۳) اے لوگو! جو ایمان لائے ہو

رَاعِنَا وَ قُوْلُوا انْظُرْنَا وَ اسْمَعُوْا ؕ وَ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۰۴﴾ مَا يَوَدُّ

رَاعِنَا نہ کہا کرو بلکہ یوں التجا کیا کرو کہ حضور ہم پر نظر رکھیں اسے اچھی طرح سن لو اور کافروں کے لیے عذاب الیم ہے۔(۱۰۴) ایسے لوگ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَ لَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ

اہل کتاب میں سے جنہوں نے کفر کیا ہے اور مشرکوں میں سے نہیں چاہتے کہ تم پر تمہارے

عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

رب کی طرف سے بھلائی نازل ہو۔ اور اللہ جسے چاہے اپنی رحمت کے لیے مخصوص کرلیتا ہے

وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۰۵﴾ مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ

اور اللہ فضل عظیم والا ہے۔(۱۰۵) جو آیت ہم نے منسوخ کردی یا دل سے نکال دی تو

نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَاۤ اَوْ مِثْلِهَا ؕ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ

اس سے بہتر یا اس کی مثل لاتے ہیں۔ کیا تجھے پتہ نہیں کہ بیشک

اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۰۶﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ

اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (۱۰۶) کیا تو نہیں جانتا کہ بیشک زمین وآسمان کی بادشاہت

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا

اسی کی ہے۔ اور اللہ کے علاوہ تمہارا نہ کوئی حمایتی ہے اور نہ کوئی

نَصِيْرٍ ۝۱۰۷ اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُىِٕلَ مُوْسٰى

مددگار ہے۔ (۱۰۷) کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اپنے پیغمبر سے ایسا سوال کرو جیسا کہ پہلے حضرت موسیٰ سے سوال ہوا تھا۔

مِنْ قَبْلُ ؕ وَ مَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ

اور جو ایمان کے بدلے میں کفر اختیار کرے پس وہ سیدھی راہ سے

السَّبِيْلِ ۝۱۰۸ وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ

گمراہ ہوگیا۔ (۱۰۸) اہلِ کتاب میں سے بہت سے لوگ یہ چاہتے ہیں کہ تمہیں ایمان کے بعد

اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚۖ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ

پھر کفر کی طرف اپنے دل کے حسد کی بنا پر پھیر دیں بعد اس کے کہ اُن پر حق ظاہر ہو

لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوْا وَ اصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

چکا ہے۔ پس درگزر کرو اور چھوڑ دو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم کرے۔ بیشک اللہ تعالیٰ

عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ۝۱۰۹ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ وَ مَا الثلثة

ہر چیز پر قادر ہے۔ (۱۰۹) اور پابندی نماز پر قائم رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور جو بھلائی

تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

اپنے لیے آگے بھیجو گے اسے اللہ کے ہاں پاؤ گے۔ بیشک اللہ جو تم کرتے ہو

بَصِيْرٌ ۝۱۱۰ وَ قَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ

دیکھ رہا ہے۔ (۱۱۰) اور اہلِ کتاب نے کہا کہ یہود اور نصاریٰ کے سوا کوئی اور جنت میں نہیں جائے گا۔ یہ اُن کے

تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۱۱۱ بَلٰى ۗ مَنْ

باطل تصور ہیں۔ اے پیغمبر! فرما دیجئے کہ اگر تم سچے ہو تو دلیل پیش کرو۔ (۱۱۱) ہاں! جس نے

اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَ هُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗۤ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۪ وَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

اللہ کے آگے اپنا چہرہ جھکا دیا اور وہ نیک بھی ہو تو اس کا اجر اس کے رب کے پاس ہے۔ اور اُن پر کوئی خوف نہیں

وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝۱۱۲ وَ قَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَیْءٍ ۪ ع ۱۳ ۹ ۱۴

اور نہ وہ غمزدہ ہوں گے۔ (۱۱۲) اور یہود نے کہا کہ نصاریٰ کچھ نہیں ہیں۔ اور نصاریٰ نے کہا

وَّ قَالَتِ النَّصٰرٰی لَیۡسَتِ الۡیَهُوۡدُ عَلٰی شَیۡءٍ ۙ وَّ هُمۡ یَتۡلُوۡنَ الۡکِتٰبَ ؕ

کہ یہود کچھ نہیں ہیں۔ حالانکہ وہ دونوں کتاب پڑھتے ہیں۔ اسی طرح لاعلم لوگوں نے

کَذٰلِکَ قَالَ الَّذِیۡنَ لَا یَعۡلَمُوۡنَ مِثۡلَ قَوۡلِهِمۡ ۚ فَاللّٰهُ یَحۡکُمُ بَیۡنَهُمۡ

اُن جیسی بات کہی۔ تو اللہ قیامت کے دن اُن کے درمیان جس میں اختلاف کرتے ہیں

یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ فِیۡمَا کَانُوۡا فِیۡهِ یَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۱۱۳﴾ وَ مَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ مَّنَعَ

فیصلہ فرما دے گا۔ (۱۱۳) اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جو اللہ کی مساجد سے

مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنۡ یُّذۡکَرَ فِیۡهَا اسۡمُهٗ وَ سَعٰی فِیۡ خَرَابِهَا ؕ اُولٰٓئِکَ

منع کرے کہ اُن میں اس کے اسم کا ذکر کیا جائے اور اُن میں ویرانی کی کوشش کرے ایسے لوگ

مَا کَانَ لَهُمۡ اَنۡ یَّدۡخُلُوۡهَاۤ اِلَّا خَآئِفِیۡنَ ۬ؕ لَهُمۡ فِی الدُّنۡیَا خِزۡیٌ

اس لائق نہیں کہ وہ اُن میں ڈرتے ہوئے داخل ہوں۔ اُن کے لیے دُنیا میں

وَّ لَهُمۡ فِی الۡاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِیۡمٌ ﴿۱۱۴﴾ وَ لِلّٰهِ الۡمَشۡرِقُ وَ الۡمَغۡرِبُ ۚ

رسوائی ہے اور آخرت میں اُن کے لیے بڑا عذاب ہے۔(۱۱۴) اور مشرق و مغرب اللہ ہی کے ہیں۔

فَاَیۡنَمَا تُوَلُّوۡا فَثَمَّ وَجۡهُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِیۡمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَ قَالُوا

پس تم جس طرف بھی مُنہ کرو گے تو اسی طرف اللہ متوجہ ہے۔ بیشک اللہ وسعت والا علم والا ہے۔(۱۱۵) اور کہتے ہیں

اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ سُبۡحٰنَهٗ ؕ بَلۡ لَّهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ

کہ اللہ اولاد والا ہے۔ حالانکہ وہ پاک ہے ۔ بلکہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اسی کا ہے۔

کُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوۡنَ ﴿۱۱۶﴾ بَدِیۡعُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ وَ اِذَا قَضٰۤی اَمۡرًا

بلکہ تمام کے تمام اسی کے تابع ہیں۔(۱۱۶) آسمانوں اور زمین کو نئے سرے سے پیدا کرنے والا ہے۔ اور جب وہ کسی چیز کے

فَاِنَّمَا یَقُوۡلُ لَهٗ کُنۡ فَیَکُوۡنُ ﴿۱۱۷﴾ وَ قَالَ الَّذِیۡنَ لَا یَعۡلَمُوۡنَ

کرنے کا فیصلہ کرتا ہے تو کہتا ہے کہ ہو جاتو وہ ہو جاتی ہے۔(۱۱۷) اور بے سمجھ لوگوں نے کہا کہ اللہ ہم سے

لَوۡ لَا یُکَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوۡ تَاۡتِیۡنَاۤ اٰیَةٌ ؕ کَذٰلِکَ قَالَ الَّذِیۡنَ مِنۡ

خود کلام کیوں نہیں کرتا یا ہمیں کوئی نشانی ملے۔ اُن سے پہلے لوگوں نے بھی اسی قسم کی باتیں کی تھیں،

قَبۡلِهِمۡ مِّثۡلَ قَوۡلِهِمۡ ؕ تَشَابَهَتۡ قُلُوۡبُهُمۡ ؕ قَدۡ بَیَّنَّا الۡاٰیٰتِ

پہلے اور بعد والے لوگوں کے دلوں میں مشابہت ہے۔ بیشک ہم نے یقین رکھنے والوں کے لیے نشانیاں

لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا ۙ وَّ لَا

واضح کردی ہیں۔(۱۱۸) بیشک ہم نے تمہیں حق کے ساتھ خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ،

تُسْئَلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۹﴾ وَ لَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ

اور جہنم والوں کے بارے میں آپ سے کچھ نہیں پوچھا جائے گا۔(۱۱۹) اور یہود و نصاریٰ تم سے

وَ لَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ

ہرگز راضی نہ ہوں گے جب تک آپ اُن کے دین پر نہ چلیں گے۔فرمادیجئے بیشک ہدایت اللہ کی طرف سے ہے

الْهُدٰى ؕ وَ لَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِىْ جَآءَكَ مِنَ

کیونکہ ہدایت اسی کی ہے۔ اور (اے سننے والے) اگر تم اُن کی خواہشات کا علم آجانے کے بعد

الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِىٍّ وَّ لَا نَصِيْرٍ ﴿۱۲۰﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ

وقف منزل

اتباع کرو، تو اللہ سے بچانے والا تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہ ہوگا۔(۱۲۰) جن کو ہم نے کتاب دی ہے

الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَ مَنْ

وہ اس کی ایسی طرح تلاوت کرتے ہیں جیسا کہ تلاوت کرنے کا حق ہے۔ یہی اس پر ایمان رکھتے ہیں، اور جو

يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا

ع ۱۴

اس کا انکار کریں تو یہی خسارے والے ہیں۔(۱۲۱) اے بنی اسرائیل! میری نعمت کو یاد کرو

نِعْمَتِىَ الَّتِىْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَ اَنِّىْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۲﴾

جو میں نے تمہیں عطا کی ہے اور میں نے تمہیں اُس دور میں تمام دُنیا پر فضلیت دی تھی ۔(۱۲۲)

وَ اتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِىْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْئًا وَّ لَا يُقْبَلُ مِنْهَا

اور ڈرو اس دن سے کہ کوئی نفس دُوسرے شخص کا بدلہ نہ ہوگا، اور نہ کوئی اس کا بدل قبول کیا جائے گا

عَدْلٌ وَّ لَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّ لَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ وَ اِذِ ابْتَلٰٓى

اور نہ کسی کی سفارش نفع دے گی اور نہ اُن کی مدد ہوگی۔(۱۲۳) اور جب حضرت ابراہیم ؑ کو

اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ اِنِّىْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ

تمہارے رب نے آزمایا پس وہ پورے اُترے۔ فرمایا کہ میں تمہیں لوگوں کا امام بنانے والا ہوں۔

اِمَامًا ؕ قَالَ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِىْ ؕ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۲۴﴾

حضرت ابراہیم ؑ نے کہا کیا میری اولاد سے بھی۔ فرمایا میرا وعدہ ظالموں کے لیے نہیں ہے۔(۱۲۴)

وَ اِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَ اَمْنًا ؕ وَ اتَّخِذُوْا مِنْ
اور یاد کرو جب ہم نے اس گھر یعنی کعبہ کو لوگوں کے لیے مرکز اور جائے امن بنایا
مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ وَ عَهِدْنَاۤ اِلٰۤى اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ اَنْ
اور مقام ابراہیمؑ کو نماز کی جگہ بنایا اور حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسمٰعیلؑ سے وعدہ لیا کہ
طَهِّرَا بَيْتِىَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَ الْعٰكِفِيْنَ وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۱۲۵﴾ وَ اِذْ
میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور رکوع اور سجود کرنے والوں کے لیے پاک رکھیں۔ (۱۲۵) اور جب
قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّ ارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ
حضرت ابراہیمؑ نے التجا کی کہ اے میرے رب اس شہر کو امن کا گہوارہ بنا دے اور اس کے لوگوں کو پھلوں سے رزق دے
الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ قَالَ وَ مَنْ كَفَرَ
جو اللہ اور آخرت پر ایمان لانے والے ہوں۔ فرمایا جو فر ہوا اسے بھی متاع قلیل
فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗۤ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۲۶﴾
دوں گا پھر اسے آگ کے عذاب کی طرف مجبور کردوں گا اور وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے۔ (۱۲۶)
وَ اِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَ اِسْمٰعِيْلُ ؕ رَبَّنَا
اور جب حضرت ابراہیمؑ اورحضرت اسماعیلؑ اس گھر کی بُنیادیں اُٹھاتے تھے یہ دُعا کرتے ہُوئے کہ اے ہمارے رب!
تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۲۷﴾ رَبَّنَا وَ اجْعَلْنَا
اسے قبول کر بیشک تو سننے والا علم والا ہے۔ (۱۲۷) اے ہمارے رب! ہم کو مسلم یعنی تابعدار بنا
مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِنَاۤ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۪ وَ اَرِنَا
اور ہماری ذرّیت یعنی اولاد میں سے ایک اُمت جو تجھے ماننے والی ہو پیدا کردے۔ اور ہمیں اپنی عبادت
مَنَاسِكَنَا وَ تُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۸﴾ رَبَّنَا
کے طریقے بتا اور ہم سے درگزر فرما۔ بیشک تو توبہ قبول کرنے والا رحیم ہے۔(۱۲۸) اے ہمارے رب!
وَ ابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ
اُن میں سے ایک رسول مبعوث فرما جو ان پر تیری آیات تلاوت کرے اور انہیں کتاب
وَ الْحِكْمَةَ وَ يُزَكِّيْهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۲۹﴾ وَ مَنْ يَّرْغَبُ ع ۱۵ ۸ ۱۵
اور حکمت کی تعلیم دے اور اُن کا تزکیہ کرے۔ بیشک تو غالب حکمت والا ہے۔(۱۲۹) اور کون ہے

عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ؕ وَ لَقَدِ اصْطَفَیْنٰهُ فِی

جو مِلّت ابراہیمؑ سے منہ پھیرے مگر جس نے خود کو احمق بنا لیا اور بیشک ہم نے دُنیا میں حضرت ابراہیمؑ کو

الدُّنْیَا ۚ وَ اِنَّهٗ فِی الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۳۰﴾ اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗۤ

چن لیا، اور آخرت میں اُن کا شمار یقیناً مقربین میں سے ہوگا۔ (۱۳۰) جب اُن سے اُن کے رب نے فرمایا

اَسْلِمْ ۙ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَ وَصّٰی بِهَاۤ اِبْرٰهٖمُ

سر تسلیم خم ہو جا توعرض کی اے رب العالمین میں نے سرِتسلیم خم کیا۔(۱۳۱) اور حضرت ابراہیم

بَنِیْهِ وَ یَعْقُوْبُ ؕ یٰبَنِیَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰی لَكُمُ الدِّیْنَ فَلَا

اور حضرت یعقوب نے اپنے بیٹوں کو اسی دین کی وصیت کی۔ اے میرے بیٹو! بیشک اللہ نے تمہارے لیے

تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ؕ﴿۱۳۲﴾ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ

اس دین کومنتخب کیا ہے حتیٰ کہ تمہیں موت نہ آئے مگر یہ کہ تم مسلمان ہی رہو۔(۱۳۲) کیا تم گواہ تھے کہ جب حضرت یعقوبؑ پر

یَعْقُوْبَ الْمَوْتُ ۙ اِذْ قَالَ لِبَنِیْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِیْ ؕ قَالُوْا

موت کا وقت آیا۔ تو اُنہوں نے اپنے بیٹوں سے پوچھا کہ میرے بعد تم کس کی عبادت کرو گےتو وہ کہنے لگے

نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَ اِلٰهَ اٰبَآىِٕكَ اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِیْلَ وَ اِسْحٰقَ اِلٰهًا

کہ ہم اس کی عبادت کریں گے جوآپ کا رب ہے اور حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل اور حضرت اسحاق کا معبود

وَّاحِدًا ۚۖ وَّ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۳﴾ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا

واحد ہے۔ اور ہم اسی کے ماننے والے ہیں۔(۱۳۳) وہ اُمت تھی جو گزر گئی اُن کے لیے وہی ہے جو

كَسَبَتْ وَ لَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَ لَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۴﴾ وَ

اُنہوں نے کسب کیا اور تمہارے لیے وہی ہے جوتم نے کسب کیا۔ اور جو وہ عمل کرتے ہیں اس کے متعلق تم سے باز پرس نہ ہوگی۔(۱۳۴)اور

قَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰی تَهْتَدُوْا ؕ قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ

اہل کتاب کہتے کہ یہودی یا نصرانی ہو جاؤ تو ہدایت پاؤ گے۔ فرما دیجئے کہ ہم ملتِ ابراہیم ہیں

حَنِیْفًا ؕ وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۱۳۵﴾ قُوْلُوْۤا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ مَاۤ

جو حنیف تھے۔ اور وہ شرک کرنے والوں سے نہ تھے ۔(۱۳۵)اے مسلمانو! کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو

اُنْزِلَ اِلَیْنَا وَ مَاۤ اُنْزِلَ اِلٰۤی اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِیْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ

ہماری طرف نازل ہوا اور جو نازل ہوا حضرت ابراہیم ، اور حضرت اسماعیل اور حضرت اسحاق اور

يَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطِ وَ مَاۤ اُوْتِیَ مُوْسٰی وَ عِیْسٰی وَ مَاۤ اُوْتِیَ
حضرت یعقوب علیہم السلام اور ان کی اولاد پر اور جو حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ کو مِلا اور جو نبیوں کو اُن کے رب
النَّبِیُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۖ وَ نَحْنُ
کی طرف سے مِلا۔ہم اُن کے درمیان کسی پر ایمان رکھنے میں فرق نہیں کرتے۔اور ہم اسی کو
لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۝١٣٦ فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَاۤ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا
تسلیم کیے ہوئے ہیں۔(١٣٦) پھر اگر وہ بھی آپ کی مثل ایمان لے آئیں تو وہ بھی ہدایت پانے والے ہوگئے۔
وَ اِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِیْ شِقَاقٍ ۚ فَسَیَكْفِیْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَ هُوَ السَّمِیْعُ
اور اگر وہ پھر جائیں تو وہ ضد میں پڑ گئے۔ پس اے محبوب (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ تمہارے لیے کافی ہے۔ اور وہ سننے والا
الْعَلِیْمُ ۝١٣٧ؕ صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ وَ مَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۫ وَّ
علم والا ہے۔(١٣٧) ہم پر اللہ کا رنگ ہے اور اللہ سے بہتر رنگ کِس کا ہے۔ اور ہم اُسی کی
نَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ۝١٣٨ قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِی اللّٰهِ وَ هُوَ رَبُّنَا وَ رَبُّكُمْ ۚ
عبادت کرتے ہیں۔ (١٣٨) فرما دیجئے کہ کیا تم اللہ کے بارے میں ہم سے جھگڑتے ہو،وہ ہمارا رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے۔
وَ لَنَاۤ اَعْمَالُنَا وَ لَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ وَ نَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ۝١٣٩ۙ اَمْ
ہمارے عمل ہمارے لیے اورتمہارے عمل تمہارے لیے ہیں۔اور ہم اس کے مخلص بندے ہیں۔(١٣٩) بلکہ تم
تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِیْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ یَعْقُوْبَ وَ
یوں کہتے ہو کہ حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل اور حضرت اسحاق اور حضرت یعقوب علیہم السلام اور
الْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰی ؕ قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ وَ
اُن کے بیٹے یہودی تھے کہ یا نصرانی۔ فرما دیجئے کہ کیا تمہیں زیادہ علم ہے یا
مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَ مَا اللّٰهُ
اللہ زیادہ علم والا ہے۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا کہ جس کے پاس اللہ کی گواہی ہو، اور پھر اُسے چھپائے اور جو وہ عمل کرتے ہیں
بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝١٤٠ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ
اللہ اس سے بے خبر نہیں ہے۔(١٤٠) وہ ایک اُمت تھی جو گزر چکی، اُن کا کسب کیا ہوا اُن کے لیے تھااور تمہارا کسب کیا ہوا
وَ لَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَ لَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝١٤١ؒ ع ١٦ ١٢ ١٦
تمہارے لیے ہے اور جو وہ عمل کرتے ہیں اس کے متعلق تم سے سوال نہیں ہوگا۔(١٤١)

الحزب ۲

سَیَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِیْ
البتہ لوگوں میں سے کم عقل ضرور کہیں گے کہ مسلمانوں کو اُن کے قبلے سے کس چیز نے پھیر دیا ہے
كَانُوْا عَلَیْهَا ؕ قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ ؕ یَهْدِیْ مَنْ
جس پر وہ تھے۔ آپ فرما دیجئے کہ مشرق اور مغرب اللہ ہی کا ہے۔ جسے
یَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۱۴۲﴾ وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا
چاہتا ہے صراط مستقیم کی طرف ہدایت دے دیتا ہے۔(۱۴۲) اور اسی طرح ہم نے تمہیں اُمت وسط بنا دیا
لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَ یَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَیْكُمْ شَهِیْدًا ؕ
تاکہ تم لوگوں پر گواہ رہو اور ہمارے یہ نگہبان رسول تم پر گواہ ہوں۔
وَ مَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِیْ كُنْتَ عَلَیْهَاۤ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ یَّتَّبِعُ
اور اے محبوب!تم اب تک جس قبلے پر تھے ہم نے اسے اس لیے مقرر کیا تھا تاکہ دیکھا جائے کہ
الرَّسُوْلَ مِمَّنْ یَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَیْهِ ؕ وَ اِنْ كَانَتْ لَكَبِیْرَةً اِلَّا
کون رسول کی پیروی کرتا ہے اور کون اُلٹے پاؤں پھر جاتا ہے۔ اور یہ بات بیشک بھاری تھی، مگر
عَلَى الَّذِیْنَ هَدَى اللّٰهُ ؕ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِیُضِیْعَ اِیْمَانَكُمْ ؕ اِنَّ
اُن لوگوں پر نہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے ہدایت سے نوازا، اور اللہ تعالیٰ کی یہ شان نہیں کہ تمہارا ایمان ضائع کرے۔بیشک
اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۴۳﴾ قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِی
اللہ لوگوں پر مہربان رحم کرنے والا ہے۔ (۱۴۳) ہم تمہارے چہرے مبارک کا آسمان کی طرف بار بار اُٹھانا
السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّیَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا ۪ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ
دیکھ رہے ہیں۔تو ہم ضرور آپ کو اس قبلہ کی طرف پھیر دیں گے جسے آپ چاہتے ہیں۔ پس اپنے چہرے کو (مسلمانو) مسجد
الْحَرَامِ ؕ وَ حَیْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ وَ اِنَّ الَّذِیْنَ
حرام کی طرف پھیر لو۔تم جہاں کہیں بھی ہو اپنے چہرے کو اسی کی طرف کیا کرو۔اور بیشک جن لوگوں کو
اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَیَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ
کتاب دی گئی جانتے ہیں کہ اُن کے رب کی طرف سے یہ حکم حق ہے۔ اور جو وہ کرتے ہیں اللہ تعالیٰ اس سے
عَمَّا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَ لَىِٕنْ اَتَیْتَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰیَةٍ مَّا
بے خبر نہیں ہے۔ (۱۴۴) اور اُن کتاب دیئے گئے لوگوں کے پاس آپ ہر دلیل لے آئیں تو پھر بھی تمہارے

تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ
قبلے کی پیروی نہیں کریں گے۔اور نہ آپ اُن کے قبلے کی پیروی کرنے والے ہیں کیونکہ وہ آپس میں بھی ایک دُوسرے کے
قِبْلَةَ بَعْضٍ ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ
قبلے کے تابع نہیں، اور (اے سُننے والے) اگر علم آ جانے کے بعد تم اِن کی خواہشات کے پیچھے چلو، تو
الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٤٥﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ وقف لازم
بیشک تو اس وقت زیادتی کرنے والوں میں سے ہو گا۔(١٤٥) جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ آپ کو اس طرح پہچانتے ہیں
كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ؕ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿١٤٦﴾ وقف منزل
جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں اور بیشک اُن کا ایک فریق حق کو چھپاتا ہے اور وہ جانتے ہیں۔ (١٤٦)
اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿١٤٧﴾ وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ ع ١٧
اے سننے والے! یہ تمہارے رب کی طرف سے حق ہے پس اس میں شبہ نہ رکھ۔(١٤٧) اور ہر قوم کے لیے ایک جہت ہے
هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ وقف النبی ﷺ
جس کی طرف وہ رُخ کرتا ہے پس نیکیوں میں سبقت کی کوشش کرو۔تم کہیں بھی کیوں نہ ہو اللہ تم سب کو اکٹھا کرے گا۔
جَمِيْعًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٤٨﴾ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ
بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (١٤٨) اور جس مقام سے آؤ پس اپنے چہرے کو
فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَاِنَّهٗ لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ؕ
مسجد حرام کی طرف کر لو۔ اور بیشک وہ تمہارے رب کی طرف سے حق ہے۔
وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٩﴾ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ
اور اللہ تمہارے عملوں سے بے خبر نہیں۔ (١٤٩) اور اے محبوب! تم جہاں کہیں سے آؤ اپنا چہرہ مبارک
وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ
مسجد حرام کی طرف کرو۔ اور اے مسلمانو! تم جہاں کہیں بھی ہو اپنا چہرہ اُسی کی طرف کرو
شَطْرَهٗ ۙ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ۗ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ ۗ
تاکہ لوگوں کے لیے تم پر کوئی وجہ دلیل نہ رہے۔ مگر اُن میں سے جو ظلم کریں۔
فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِيْ ۗ وَلِاُتِمَّ نِعْمَتِيْ عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿١٥٠﴾
اُن سے مت ڈرو اور البتہ مجھ سے ڈرو اور اس لیے کہ میں تم پر اپنی نعمت کو پورا کروں تاکہ تم ہدایت یافتہ بن جاؤ۔(١٥٠)

كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَيُزَكِّيْكُمْ

جیسا کہ ہم نے تم میں سے ایک رسول بھیجا جو تم پر ہماری آیات پڑھ کر سناتا ہے تاکہ تمہارا تزکیہ کرے

وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٥١﴾ ؕ

معانقة ٣

اور تمہیں کتاب و حکمت سکھاتا ہے اور تمہیں ایسی تعلیم سے آراستہ کرتا ہے جس کا تمہیں علم نہ تھا۔(١٥١)

فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ﴿١٥٢﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

ع ١٨ ٥ ٢

پس میرا ذکر کرو میں تمہارا ذکر کروں گا اور میرا شکر کرو اور کفرانِ نعمت مت کرو۔(١٥٢)اے ایمان والو!

اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٥٣﴾

صبر اور نماز سے مدد حاصل کرو۔ بیشک اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔(١٥٣)

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ وَّ

اور جو اللہ کی راہ میں اپنی جان قربان کر دیں انہیں مُردہ مت کہو۔ بلکہ وہ زندہ ہیں

لٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ﴿١٥٤﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ

لیکن یہ بات تمہارے شعور میں نہیں آسکتی۔ (١٥٤) اور البتہ ہم تمہیں ضرور بذریعہ کسی چیز کے خوف

وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ؕ وَبَشِّرِ

اور بھوک اور مال میں اور جان میں نقص ڈال کر اور پھل چھین کر آزمائیں گے۔ اور صابروں کے لیے

الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٥٥﴾ الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ

خوشخبری ہے۔ (١٥٥) اُن لوگوں پر جب کوئی مصیبت آتی ہے تو کہتے ہیں کہ بیشک ہم اللہ کے ہیں

وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿١٥٦﴾ ؕ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ

اور بیشک اُسی کی طرف لوٹنا ہے۔(١٥٦)یہی لوگ ہیں جن پر اُن کے رب کی طرف سے عنایات اور

رَحْمَةٌ ۟ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ﴿١٥٧﴾ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ

رحمت ہے اور یہی لوگ ہیں جو ہدایت والے ہیں۔(١٥٧) بیشک صفا اور مروہ اللہ کی

شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ

نشانیوں میں سے ہیں۔ پس جو کوئی بیت اللہ کا حج کرے یا عمرہ کرے اس پر کوئی حرج نہیں

اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ؕ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ

کہ وہ دونوں کا طواف کرے۔ اور جو خوش دلی سے بھلائی کرے۔ تو بیشک اللہ قدردان ہے

عَلِيْمٌ ﴿١٥٨﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَ

اور جاننے والا ہے۔ (۱۵۸) بیشک جو لوگ ہماری نازل کی ہوئی روشن باتوں

الْهُدٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِى الْكِتٰبِ ۙ اُولٰٓئِكَ

اور ہدایت کو چھپاتے ہیں بعد اس کے کہ ہم اُن کے لیے کتاب میں وضاحت کر چکے ہیں، اُن پر

يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ﴿١٥٩﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَ

اللہ کی لعنت ہے اور ہر لعنت کرنے والا بھی اُن پر لعنت کرتا ہے۔ (۱۵۹) مگر وہ جو توبہ کرلیں اور

اَصْلَحُوْا وَ بَيَّنُوْا فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَ اَنَا التَّوَّابُ

اصلاح کرلیں اور حق کو واضح کردیں تو میں ایسے لوگوں کی توبہ قبول کرنے والا ہوں۔اور میں بڑا تواب ہوں

الرَّحِيْمُ ﴿١٦٠﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ مَاتُوْا وَ هُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ

رحم کرنے والا ہوں۔ (۱۶۰) بیشک جنہوں نے کفر کیا اورکفر کی حالت میں مرگئے تو ایسے لوگوں پر

لَعْنَةُ اللّٰهِ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٦١﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ

اللہ کی لعنت ہےاور ملائکہ اور تمام لوگوں کی بھی لعنت ہے۔ (۱۶۱) اس میں ہمیشہ رہیں گے

لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَ لَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿١٦٢﴾ وَ اِلٰهُكُمْ

نہ اُن سے عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ اُنہیں کوئی مہلت دی جائے گی۔ (۱۶۲) اور تمہارا معبود وہی

ع ١٩ ١١ ٣ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿١٦٣﴾ اِنَّ فِىْ خَلْقِ

معبود واحد ہے۔نہیں ہے کوئی دوسرا معبود مگر وہی بڑا مہربان اور رحم کرنے والا ہے۔(۱۶۳) بیشک آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ الْفُلْكِ

اور زمین کے پیدا کرنے میں اور رات دن کے بدل کر آنے میں اور کشتی میں جو

الَّتِىْ تَجْرِىْ فِى الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ

سمندر میں لوگوں کی تجارت کے لیے چلتی ہے جس سے نفع حاصل ہوتا ہے اور اس بارش میں جو

السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ بَثَّ فِيْهَا

آسمانوں سے برستی ہے جس سے مردہ زمین زندہ ہو جاتی ہے اور اس میں ہر قسم کے جانور

مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۪ وَّ تَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَ السَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ

پھیلائے ہوئے ہیں۔ اور ہواؤں کے بدلنے میں اور بادلوں میں جو زمین اور آسمان کے درمیان

وَ الْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۴﴾ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ

اللہ کے حکم کے تابع ہیں اہلِ عقل کیلئے اُن میں دلائل ہیں۔ (۱۶۴) اور لوگوں میں سے کچھ ایسے ہیں جو اللہ کے سوا

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

دوسروں کو اپنا معبود بنا لیتے ہیں اور اُن سے ایسی محبت رکھتے ہیں جیسی اللہ سے رکھنی چاہیے۔ مگر اہلِ ایمان

اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ وَ لَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ اَنَّ

اللہ کی محبت میں منتہی ہوتے ہیں۔ کاش یہ ظالم اب بیدار ہو جائیں جیسا کہ عذاب دیکھنے پر ہوں گے۔ بیشک

الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ ﴿۱۶۵﴾ اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ

ہر طرح کی طاقت اللہ ہی کی ہے۔ اور بیشک اللہ شدید عذاب دینے والا ہے۔ (۱۶۵) جب پیروی کروانے والے

اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا وَ رَاَوُا الْعَذَابَ وَ تَقَطَّعَتْ بِهِمُ

اپنے پیروکاروں سے بیزاری کا اظہار کریں گے اور جب عذاب دیکھ لیں گے تو آپس کے تعلقات

الْاَسْبَابُ ﴿۱۶۶﴾ وَ قَالَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ

قطع کرلیں گے۔(۱۶۶) اور پیروی کرنے والے کہیں گے کاش کہ ایک بار پھر ہم لوٹ کر جائیں گے

مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ؕ كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ

تو ہم اُن سے ایسی بیزاری کریں جیسا کہ اُنہوں نے ہم سے کی ہے۔ اسی طرح اللہ انہیں اُن کے اعمال دکھائے گا جس پر

عَلَيْهِمْ ؕ وَ مَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ﴿۱۶۷﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا ع ۲۰ ۴ ۴

اُنہیں حسرت ہوگی اور وہ آگ سے نکلنے والے نہیں۔ (۱۶۷) اے لوگو! زمین میں سے

مِمَّا فِي الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ۫ۖ وَّ لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ

حلال پاک چیزوں کو کھاؤ۔ اور شیطان کے پیدا کردہ کاموں کی پیروی نہ کرو۔

اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۶۸﴾ اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَ الْفَحْشَآءِ وَ

بیشک وہ تمہارا واضح طور پر دشمن ہے۔ (۱۶۸) بیشک وہ تمہیں برائی اور فحاشی کی ترغیب دے گا اور

اَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا

یہ کہے گا کہ اللہ کے بارے میں ایسی باتیں کہو جن سے تم لاعلم ہو۔(۱۶۹) اور جب اُن سے کہا جائے گا کہ اس کی اتباع کرو

مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَ لَوْ

جو اللہ تعالیٰ نے نازل کیا ہے تو کہتے ہیں کہ ہم تو اس پر چلیں گے جس پر ہم نے اپنے آباؤاجداد

كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْـًٔا وَّ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ وَ مَثَلُ
کو پایا ہے اُن کے آباؤاجداد تو بے عقل تھے اور نہ اُنہیں ہدایت تھی۔(۱۷۰) اور مثال
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِيْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً
اُن کافروں کی ایسی ہے کہ وہ ایسے شخص کو پکاریں جو کسی بات کو نہ سنتا ہو یہ صرف چیخ و پکار ہوگی۔
وَّ نِدَآءً ؕ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷۱﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
ایسے لوگ خود بہرے ، گونگے اور اندھے ہیں پھر بھی وہ عقل سے کام نہیں لیتے۔(۱۷۱) اے ایمان لانے والو!
كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَ اشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ
پاکیزہ چیزوں سے کھاؤ جو رزق ہم نے تمہیں دیا اور اللہ کا شکر کرو اگر تم اس کی عبادت
تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۷۲﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَ الدَّمَ وَ لَحْمَ الْخِنْزِيْرِ
کرتے ہو۔(۱۷۲) اس نے تم پر مُردار اور خون اور سؤر کا گوشت حرام کیا ہے
وَ مَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّ لَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ
اور جس جانور پر غیر اللہ کا نام لے کر اُسے ذبح کیا جائے۔ پس جو بے بسی کی حالت میں ہو نہ چاہت سے کھائے اور نہ ضرورت سے زائد کھائے
عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۷۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ
تو اس پر کچھ گناہ نہیں بیشک اللہ معاف کرنے والا ہے۔ (۱۷۳) بیشک وہ لوگ جو اللہ کے نازل شدہ
اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَ يَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۙ اُولٰٓئِكَ مَا يَاْكُلُوْنَ
احکام کو کتاب میں سے چھپاتے ہیں اور اُن کے بدلے میں تھوڑا معاوضہ حاصل کرتے ہیں ، وہی لوگ ہیں جو اپنے پیٹوں میں
فِيْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ وَ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ لَا يُزَكِّيْهِمْ ۖۚ
آگ کے سوا کچھ نہیں بھرتے۔ اور قیامت کے دن اللہ اُن سے بات چیت نہیں کرے گا اور نہ اُنہیں پاکیزہ کرے گا
وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۴﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى
اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔(۱۷۴) یہی لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے میں گمراہی
وَ الْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿۱۷۵﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ
اور مغفرت کے بدلے میں عذاب خریدا۔ عذاب برداشت کرنے کی کیسی سوچ ہے۔ (۱۷۵) اللہ نے کتاب
نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ؕ وَ اِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِي الْكِتٰبِ لَفِيْ
یعنی تورات کو حق کے ساتھ نازل کیا اور بیشک جن لوگوں نے کتاب میں اختلاف کیا وہ اس بنا پر

الربع ۲۱ ع ۵

شِقَاقٍ بَعِيْدٍ ﴿۱۷۶﴾ لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَ
جھگڑے میں دور جا نکلے۔ (۱۷۶) نیکی صرف یہ ہی نہیں ہے کہ اپنے چہرے کو مشرق اور
الْمَغْرِبِ وَ لٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ
مغرب کی طرف کرلیا جائے بلکہ نیکی یہ ہے کہ اللہ اور یوم آخرت اور ملائکہ
وَ الْكِتٰبِ وَ النَّبِيّٖنَ ۚ وَ اٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِى الْقُرْبٰى وَ
اور کتاب اور انبیاء پر ایمان لائے۔ اور اپنا مال جو پیارا ہو، اسے رشتہ داروں اور
الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنَ وَ ابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَ السَّآئِلِيْنَ وَ فِى الرِّقَابِ ۚ
یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں اور سائلوں اور غلام آزاد کرانے میں خرچ کیا جائے۔
وَ اَقَامَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَ الْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ
اور نماز قائم کی جائے اور زکوٰۃ دی جائے اور جب عہد کیا جائے تو اپنے عہد کو پورا کیا جائے۔
وَ الصّٰبِرِيْنَ فِى الْبَاْسَآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَ حِيْنَ الْبَاْسِ ؕ اُولٰٓئِكَ
اور جو مصیبت میں اور سختی اور جہاد میں صبر کرنے والے ہیں۔ یہی لوگ
الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
صدق والے ہیں۔ اور یہی اہلِ تقویٰ ہیں۔ (۱۷۷) اے ایمان والو!
كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِى الْقَتْلٰى ؕ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَ الْعَبْدُ
قتل کا قصاص تم پر فرض ہے۔ آزاد کے بدلے آزاد اور غلام کے بدلے
بِالْعَبْدِ وَ الْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ؕ فَمَنْ عُفِىَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَىْءٌ
غلام اور عورت کے بدلے عورت۔ پھر قاتل کے لیے اگر اس کا بھائی یعنی مقتول کا وارث کچھ معافی کی صورت
فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوْفِ وَ اَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ؕ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ
پیدا کرے تو معروف انداز سے خون بہا کا تقاضا کیا جائے اور قاتل کو چاہیئے کہ احسان کے ساتھ خون بہا ادا کردے یہ تخفیف
مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ رَحْمَةٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ
تمہارے رب کی طرف سے ہے اور رحمت ہے۔ پس اس کے بعد جو کوئی زیادتی کرے تو اس کے لیے دردناک
اَلِيْمٌ ﴿۱۷۸﴾ وَ لَكُمْ فِى الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰٓاُولِى الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ
عذاب ہے۔ (۱۷۸) اور قصاص میں تمہارے لیے زندگی ہے اے عقل والو! تاکہ تم

تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ
تقویٰ اختیار کرلو۔(۱۷۹) تم پر یہ بات فرض کردی گئی ہے کہ جب تم میں سے کوئی مرنے کے قریب ہو اور اس کا ترکہ ہو
خَيْرًا ۚۖ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَ الْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى
تو وہ اپنے والدین اور قریبی رشتہ داروں کے لیے دستور کے مطابق وصیت کر جائے۔ اور اہلِ تقویٰ
الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۸۰﴾ ط فَمَنْۢ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ اِثْمُهٗ عَلَى
پر واجب ہے۔ (۱۸۰) پس جو کوئی وصیت کو سُن کر بدل دے تو اس کا گناہ
الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ط اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۸۱﴾ ط فَمَنْ خَافَ مِنْ
اُن بدلنے والوں پر ہے۔ بیشک اللہ سُننے والا جاننے والا ہے۔ (۱۸۱) پس جسے یہ خوف ہو کہ
مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ط اِنَّ
وصیت کرنے والے نے کچھ بے انصافی یا گناہ کیا تو اس نے اُن میں صلح کرا دی اس پر کچھ گناہ نہیں۔ بیشک
اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۸۲﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ ع ۲۲ ۶
اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔(۱۸۲) اے اہلِ ایمان! تم پر روزے اس طرح فرض کیے گئے
كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۳﴾ لا اَيَّامًا
جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے تاکہ تم اہلِ تقویٰ میں سے ہو جاؤ۔ (۱۸۳) روزے
مَّعْدُوْدٰتٍ ط فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ
گنتی کے چند دن ہیں۔ پس جو کوئی تم میں سے مریض ہو یا سفر میں ہو تو وہ گنتی کے
مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ط وَ عَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ط
بعد میں پورا کرے۔ اور جن لوگوں میں روزہ رکھنے کی طاقت نہ ہو تو وہ مسکین کو کھانا کھلا دیں
فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ط وَ اَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ
پھر جو کوئی شوق سے نیکی زیادہ کرے تو اس کے لیے بہتر ہے۔ اور یہ کہ
كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۴﴾ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْۤ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ
روزے رکھنا تمہارے لیے بہت بہتر ہے اگر تم محسوس کرو۔ (۱۸۴) رمضان کا مہینہ وہ ہے جس میں قرآن مجید نازل ہوا
هُدًى لِّلنَّاسِ وَ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَ الْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ
جو لوگوں کے لیے ہدایت ہے اور ہدایت کی واضح دلیلیں ہیں اور فرق قائم کرنے والا ہے۔ پس جو کوئی

شَهِدَ مِنۡكُمُ الشَّهۡرَ فَلۡيَصُمۡهُ ؕ وَ مَنۡ كَانَ مَرِيۡضًا اَوۡ عَلٰى

یہ مہینہ پائے تو اس کے روزے رکھے۔ اور جو مریض ہو یا سفر میں ہو

سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنۡ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ يُرِيۡدُ اللّٰهُ بِكُمُ الۡيُسۡرَ وَ لَا يُرِيۡدُ

تو اتنے دن بعد میں پورے کرے۔ اللہ تم پر آسانی چاہتا ہے اور تم پر دشواری

بِكُمُ الۡعُسۡرَ وَلِتُكۡمِلُوا الۡعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰٮكُمۡ

نہیں چاہتا تاکہ تم گنتی کو پورا کرلو اور اللہ کی بڑائی بیان کرو جیسا کہ تمہیں ہدایت کی گئی ہے

وَ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۱۸۵﴾ وَ اِذَا سَاَلَـكَ عِبَادِىۡ عَنِّىۡ فَاِنِّىۡ قَرِيۡبٌ ؕ

اور تاکہ تم شکر کرو۔(۱۸۵) اور جب میرے بندے آپ سے سوال کریں تو میں بہت قریب ہوں

اُجِيۡبُ دَعۡوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ فَلۡيَسۡتَجِيۡبُوۡا لِىۡ وَ لۡيُؤۡمِنُوۡا بِىۡ

جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو اس کی دعا کو قبول کرتا ہوں پس میری بات مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں

لَعَلَّهُمۡ يَرۡشُدُوۡنَ ﴿۱۸۶﴾ اُحِلَّ لَـكُمۡ لَيۡلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى

تاکہ ہدایت پائیں۔ (۱۸۶) رمضان کی راتوں میں اپنی عورتوں کے پاس جانا جائز ہے۔

نِسَآٮِٕكُمۡ ؕ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمۡ وَ اَنۡتُمۡ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمۡ

وہ تمہارا لباس ہیں اور تم اُن کے لیے لباس ہو۔ اللہ جانتا ہے کہ تم اُن کے پاس جانے میں

كُنۡتُمۡ تَخۡتَانُوۡنَ اَنۡفُسَكُمۡ فَتَابَ عَلَيۡكُمۡ وَ عَفَا عَنۡكُمۡ ۚ فَالۡـٰٔنَ

خیانت کرتے تھے پس اس نے تم پر مہربانی کی اور تم سے درگزر فرمایا پس اُن کے پاس جاؤ

بَاشِرُوۡهُنَّ وَ ابۡتَغُوۡا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَـكُمۡ ۖ وَ كُلُوۡا وَ اشۡرَبُوۡا

اور اس اولاد کو چاہو جو اللہ نے تمہارے لیے لکھ رکھی ہے۔ اور کھاؤ اور پیئو

حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَـكُمُ الۡخَـيۡطُ الۡاَبۡيَضُ مِنَ الۡخَـيۡطِ الۡاَسۡوَدِ مِنَ

یہاں تک کہ صبح کی سفید دھاری رات کی سیاہ دھاری سے الگ ظاہر

الۡفَجۡرِ ۖ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيۡلِ ۚ وَ لَا تُبَاشِرُوۡهُنَّ وَ اَنۡتُمۡ

ہو جائے، پھر روزہ کو رات تک پورا کرو۔ اور جب تم مساجد میں اعتکاف بیٹھے ہو تو اُن سے

عٰكِفُوۡنَ ۙ فِى الۡمَسٰجِدِ ؕ تِلۡكَ حُدُوۡدُ اللّٰهِ فَلَا تَقۡرَبُوۡهَا ؕ كَذٰلِكَ

مباشرت نہ کرو۔ یہ اللہ کی حدیں ہیں اُن سے تجاوز نہ کرو۔ اسی طرح

يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ وَ لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ
اللہ اپنی آیات لوگوں کے لیے کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو۔ (۱۸۷) اور آپس میں ایک دوسرے
بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَ تُدْلُوْا بِهَاۤ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ
کا مال ناحق نہ کھاؤ اور نہ اس کو رشوت کے طور پر حکام تک پہنچاؤ تاکہ ایک فریق ناجائز طور پر
اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ ع ۲۳ ۶ ۷
مال نہ کھا جائے اور یہ تم اچھی طرح جانتے ہو۔ (۱۸۸) اے محبوب! لوگ آپ سے چاند کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔
الْاَهِلَّةِ ؕ قُلْ هِىَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ وَ الْحَجِّ ؕ وَ لَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ
فرما دیجئے کہ یہ لوگوں اور حج کے لیے وقت کا تعین کرنے کے لیے ہے، احرام کی حالت میں
تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَ لٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى ۚ وَاْتُوا
گھروں کے پیچھے سے تمہارا آنا نیکی نہیں ہے بلکہ تقویٰ اختیار کرنا نیکی ہے۔ اپنے گھروں میں
الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۠ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۸۹﴾ وَ
دروازوں سے آیا کرو۔ اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔(۱۸۹) اور
قَاتِلُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَ لَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ
اللہ کی راہ میں جہاد کرو جو تم سے لڑیں مگر زیادتی نہ کرو بیشک
اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۹۰﴾ وَ اقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَ
اللہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔(۱۹۰) اور جہاں کہیں بھی انہیں پاؤ انہیں قتل کرو اور
اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ وَ الْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ
انہیں نکالو جہاں سے انہوں نے تمہیں نکالا فتنہ قتل سے زیادہ سخت ہے۔
وَ لَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ
اور مسجد حرام کے پاس اُن سے لڑائی نہ کرو جب تک کہ وہ خود تم سے نہ لڑیں
فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ ؕ كَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹۱﴾ فَاِنِ انْتَهَوْا
تو تم بھی اُن سے جہاد کرو۔ کافروں کا حشر ایسا ہی ہے۔(۱۹۱) پس اگر وہ باز آجائیں
فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۲﴾ وَ قٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ
تو اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔(۱۹۲) اور اُن سے اس وقت تک لڑائی جاری رکھو جب تک کہ فتنہ ختم نہ ہوجائے

الدِّيْنُ لِلّٰهِ ؕ فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٩٣﴾

اور دین اللہ کے لیے ہو جائے پس اگر وہ رُک جائیں توتم بھی رُک جاؤ کیونکہ زیادتی صرف ظالموں کے لئے جائز ہے۔ (۱۹۳)

اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَ الْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ؕ فَمَنِ

حرمت والے مہینوں کے بدلے میں حرمت والے مہینے ہیں اور تمام حرمتیں ایک دوسرے کے بدل میں ہیں۔ لہٰذا

اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۪

جو تم پر زیادتی کرے پس تم بھی اُسی کے مثل اس پر زیادتی کرو۔

وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٩٤﴾ وَ اَنْفِقُوْا فِيْ

البتہ اللہ سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ بیشک اللہ ڈرنے والوں کے ساتھ ہے۔(۱۹۴) اور اللہ کی راہ میں

سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ لَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛۚ وَ اَحْسِنُوْا ۛۚ مع

خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں سے خود کو ہلاکت میں نہ ڈالوں اور احسان کرو،

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٩٥﴾ وَ اَتِمُّوا الْحَجَّ وَ الْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ؕ

بیشک اللہ احسان کرنے والوں کہ پسند کرتا ہے۔ (۱۹۵) حج اور عمرے کو اللہ کے لیے مکمل کرو ،

فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ وَ لَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ

پس اگر تم روک لیے جاؤ تو جو قربانی میسّر آئے کر ڈالو اور اپنے سر نہ منڈواؤ

حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ؕ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖۤ

جب تک قربانی قربان گاہ تک نہ پہنچ جائے۔ البتہ تم میں سے کوئی مریض ہو یا اس کے

اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ

سر میں کوئی تکلیف ہو تو اس پر فدیہ ہے خواہ روزے رکھے یا صدقہ دے یا قربانی کرے۔

فَاِذَاۤ اَمِنْتُمْ ٙ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ

ہاں امن کی حالت میں جو شخص عمرے سے لے کر حج تک تمتع حاصل کرے تو اسے جو

الْهَدْيِ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَ سَبْعَةٍ

ہدی میسّر آئے قربانی کرے ، جسے میسر نہ آئے تو وہ حج کے ایّام میں تین روزے اور سات روزے

اِذَا رَجَعْتُمْ ؕ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ

واپس آکر رکھے یہ پورے دس روزے ہیں۔ یہ حکم اُن کے لیے ہے جو مسجد حرام کے

حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

رہنے والے نہ ہوں۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ اللہ

شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿١٩٦﴾ اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ ٢٤ ع ٨

سخت عذاب دینے والا ہے۔ (۱۹۶) حج کے مہینے معلوم شدہ ہیں۔ تو جو شخص نیت کرکے

فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ ۙ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ۗ وَمَا

اپنے اوپر حج فرض کرے تو وہ ایام حج میں نہ بیوی کے پاس جائے نہ گناہ کرے اور نہ جھگڑا کرے اور تم جو

تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ۗ وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى ۫

نیکی کرو گے اللہ تعالیٰ اُسے خوب جانتا ہے۔ اور اپنے ساتھ خرچ لے لیا کرو پس بہتر زاد راہ تقویٰ ہے۔

وَاتَّقُوْنِ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿١٩٧﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا

اور اے عقل والو! مجھ سے ڈرتے رہو۔ (۱۹۷) تم پر کوئی گناہ نہیں کہ حج کے دوران اپنے رب کی طرف

فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ۗ فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ

سے روزی تلاش کرلو۔ پھر جب تم عرفات سے واپس آؤ تو مسجد مشعر الحرام کے نزدیک اللہ کا خوب ذکر کرو

عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۠ وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ

اور جس طرح ہدایت کی گئی ہے اسی طرح ذکر کرو۔ بیشک اس سے پہلے تم

قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿١٩٨﴾ ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ

راہ راست پر نہ تھے۔(۱۹۸) (پس اے قریشیو!) تم بھی وہاں سے واپس آؤ جہاں سے لوگ واپس آتے ہیں

وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۗ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٩٩﴾ فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ

اور اللہ سے معافی مانگو بیشک اللہ غفور ہے رحیم ہے۔ (۱۹۹) پھر جب تم ارکانِ حج مکمل کر چکو تو

فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ۗ فَمِنَ النَّاسِ مَنْ

اللہ کا ذکر کرو جیسے اپنے باپ دادا کاذکر کرتے تھے یا اس سے بڑھ کر ذکر کرو، پھر لوگوں میں سے

يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ﴿٢٠٠﴾

کچھ ایسے ہیں جو یہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھلائی دے اُن کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ (۲۰۰)

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ

اور اُن میں کچھ ایسے ہیں جو یہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہمیں دُنیا میں بھلائی دے اور آخرت میں

حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿٢٠١﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ

بھی بھلائی دے اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا۔(۲۰۱) وہی لوگ ہیں کہ اُن کے لئے وہی حِصّہ ہے جو اُنہوں نے کسب کیا ہے۔

وَ اللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿٢٠٢﴾ وَ اذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ

اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ (۲۰۲) اور اِن گنتی کے چند دنوں میں اللہ کا خوب ذکر کرو۔پھر جو کوئی

تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ وَ مَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۙ

جلدی کر کے دو دنوں میں لوٹ آیا تو اس پر کچھ گناہ نہیں اور جس نے وہاں پر تاخیر کی تو اس پر بھی کچھ گناہ نہیں۔

لِمَنِ اتَّقٰى ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٠٣﴾ وَ مِنَ

بشرطیکہ وہ تقویٰ اختیار کیے رکھے۔اور اللہ سے ڈرو اور یاد رکھو کہ بیشک تم اس کی بارگاہ میں حاضر کئے جاؤ گے۔ (۲۰۳) اور اے

النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ يُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى

سننے والے! لوگوں میں سے وہ بھی ہیں کہ جس کی گفتگو دنیاوی لحاظ سے بہت پسند آتی ہے اور جو اس کے

مَا فِيْ قَلْبِهٖ ۙ وَ هُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿٢٠٤﴾ وَ اِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِي الْاَرْضِ

دل میں ہوتا ہے اس پر اللہ کو گواہ بنا لیتا ہے اور حالانکہ وہ بڑا جھگڑالو دشمن ہے۔ (۲۰۴) اور جب تمہارے حضور سے لوٹ کر جاتا ہے

لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَ يُهْلِكَ الْحَرْثَ وَ النَّسْلَ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ﴿٢٠٥﴾

تو وہ نسل انسانی اور کھیتوں کو تباہ کرنے کے لیے زمین میں فساد ڈالتا ہے۔اور اللہ فساد کو ہرگز پسند نہیں کرتا۔(۲۰۵)

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ؕ

اور جب اسے کہا جاتا ہے کہ اللہ سے ڈرو تو اسے بناوٹی عزت گناہ کی طرف مائل کرتی ہے تو اُس منافق کیلئے جہنم کافی ہے

وَ لَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿٢٠٦﴾ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ

اور وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے۔(۲۰۶) اور لوگوں میں ایسا بھی ہے جو اپنی جان کو اللہ کی رضا کے لیے

مَرْضَاتِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ ﴿٢٠٧﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

فروخت کرتا ہے۔ اور اللہ اپنے بندوں پر بہت مہربان ہے۔(۲۰۷) اے ایمان والو!

ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً ۪ وَ لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ

اسلام کو مکمل طور پر اپنا لو اور شیطانی طریقوں کی پیروی نہ کرو۔ کیونکہ

لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٢٠٨﴾ فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ

وہ تمہارا ظاہراً دشمن ہے۔ (۲۰۸) واضح دلائل آجانے کے بعد اگر تم پھسلنے لگو

فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٠٩﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ

تو جان لو کہ بیشک اللہ زبردست حکمت والا ہے۔(٢٠٩) کیا وہ اس بات کے منتظر ہیں کہ اُن پر اللہ کا

اللّٰهُ فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ قُضِيَ الْاَمْرُ ۭ وَ اِلَى

عذاب چھائے ہوئے بادلوں میں سے آئے اور ملائکہ آجائیں تاکہ کام تمام ہو جائے اور ہر معاملہ

اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿٢١٠﴾ سَلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ اٰيَةٍۢ ع ٢٥ ١٢ ٩

اُس کی طرف لوٹ کرجائے گا۔(٢١٠) آپ بنی اسرائیل سے پوچھیے کہ ہم نے اُنہیں کتنی واضح دلیلیں دیں۔

بَيِّنَةٍ ۭ وَ مَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ فَاِنَّ

اور جو کوئی اللہ کی نعمت کو مِل جانے کے بعد بدل ڈالے تو یقیناً

اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٢١١﴾ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا

اللہ اسے سخت عذاب دینے والا ہے۔(٢١١) کافروں کے لیے دنیا کی زندگی بڑی پُرکشش

وَ يَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۘ وَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ وقف لازم

کردی گئی ہے اور یہ اہل ایمان کا مذاق اُڑاتے ہیں، اور قیامت کے روز اہلِ تقویٰ کا مقام

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَ اللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢١٢﴾ كَانَ

بلند ہوگا اور اللہ جسے چاہتا ہے بغیر حساب کے رزق عطا فرما دیتا ہے۔(٢١٢) ابتدا

النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۣ فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَ

میں سب لوگ ایک اُمت تھے ، پھر اختلاف کی صورت میں اللہ تعالیٰ نے اُن میں خوشخبری سنانے والے اور

مُنْذِرِيْنَ ۠ وَ اَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ

ڈرانے والے انبیاء بھیجے۔ اور اُن کے ساتھ برحق کتاب اُتاری تاکہ اِن باتوں میں فیصلہ ہوجائے جن میں لوگ

فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۭ وَ مَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ مِنْۢ

باہم اختلاف کرتے ہیں۔ کتاب دیئے گئے لوگوں کے سوا کِن لوگوں نے اختلاف نہیں کیا حالانکہ اُن کے

بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۚ فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ

پاس واضح دلائل آچکے تھے مگر یہ اُنہوں نے آپس کے حسد کی بنا پر کیا۔ پس اللہ نے

اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ۭ وَ اللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ

اپنے حکم سے اہل ایمان کوہدایت عطا فرمائی جس میں حق کے متعلق وہ اختلاف کیا کرتے تھے ، اور اللہ جسے چاہتا ہے

يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۱۳﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ

صراط مستقیم کی ہدایت عطا فرما دیتا ہے۔ (۲۱۳) کیا تم خیال کرتے ہو کہ جنت میں داخل

وَ لَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ؕ مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَآءُ

ہو جاؤ گے حالانکہ تم پر ایسے سخت حالات نہیں گزرے جیسے کہ پہلے لوگوں پرگزرے۔ کیونکہ جس وقت انہیں

وَ الضَّرَّآءُ وَ زُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ

سختی اور شکستہ حالی پہنچی اور ہلائے گئے تو یہاں تک کہ رسول اور اُس کے ساتھ ایمان لانے والے کہنے لگے

مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ﴿۲۱۴﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ مَا ذَا

کہ اللہ کی مدد کب آئے گی؟ خبردار بیشک اللہ کی مدد قریب ہے۔(۲۱۴) آپ سے پوچھتے ہیں

يُنْفِقُوْنَ ؕ۬ قُلْ مَاۤ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَ الْاَقْرَبِيْنَ

کہ کیا خرچ کریں؟۔ فرما دیجئے کہ جو بھی خرچ کرو اس میں والدین اور رشتہ داروں

وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنِ وَ ابْنِ السَّبِيْلِ ؕ وَ مَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ

اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کی بہتری مدِنظر رکھو۔ اور جو نیکی تم کرو گے

فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۲۱۵﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَ هُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ وَ

تو بیشک اللہ اسے خوب جانتا ہے۔ (۲۱۵) تم پر جہاد فرض کیا گیا خواہ وہ تمہیں اچھا نہ لگتا ہو۔ اور

عَسٰۤى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَ عَسٰۤى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْـًٔا

ہو سکتا ہے کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو مگر وہ تمہارے لیے بہتر ہو۔ اور کسی چیز کو تم پسند کرو مگر وہ

وَّ هُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱۶﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ ع ۲۶ ۱۰

تمہارے لیے بری ہو۔ اور یہ اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ (۲۱۶) وہ آپ سے دریافت کرتے ہیں

عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ ؕ قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ ؕ وَ صَدٌّ عَنْ

کہ حرمت والے مہینے میں جنگ کا کیا حکم ہے، فرمایئے کہ اُن میں جنگ بڑا گناہ ہے اور اللہ کی راہ سے

سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ كُفْرٌۢ بِهٖ وَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ وَ اِخْرَاجُ اَهْلِهٖ مِنْهُ

روک دینا اور اس کے ساتھ کفر کرنا اور مسجد حرام سے روکنا اور اس میں رہنے والوں کو وہاں

اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَ الْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ؕ وَ لَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ

سے نکال دینا اللہ کے ہاں بڑے گناہ ہیں کیونکہ فتنہ قتل سے بھی بڑا گناہ ہے۔ اوروہ تم سے ہمیشہ لڑتے رہیں گے

حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ اسْتَطَاعُوْا ؕ وَمَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ

اور اُن سے ہوسکا تو تمہیں تمہارے دین سے ہٹانے کی کوشش کریں گے اور جو تم میں سے اپنے دین سے پھر جائے

عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِى

اور وہ حالتِ کفر میں مر جائے، پس یہی لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۱۷﴾

میں ضائع ہو گئے۔ اور وہ لوگ دوزخی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔(۲۱۷)

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ

بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور جنہوں نے اللہ کے لئے ہجرت کی اور اللہ کے لیے جہاد کیا

اُولٰٓئِكَ يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۱۸﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ

وہ اللہ کی رحمت سے اُمید رکھتے ہیں اور اللہ بخشنے والا رحیم ہے۔(۲۱۸) آپ سے شراب

عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ؕ قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ ۫

اور جوئے کے بارے میں پوچھتے ہیں۔آپ فرما دیجئے کہ اُن دونوں میں بڑا گناہ ہے اگرچہ تھوڑا نفع بھی ہے

وَاِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ؕ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ۬ قُلِ

مگر اُن کا گناہ اُن کے نفع سے بڑا ہے۔ اور آپ سے پوچھتے ہیں کہ کیا خرچ کریں۔ تو اُنہیں بتا دیجئے کہ

الْعَفْوَ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱۹﴾ فِى

جو بچا ہو تو اسی طرح اللہ تعالیٰ اپنی آیتیں بیان کرتا ہے تاکہ تم غور و فکر کرو۔(۲۱۹) دنیا

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى ؕ قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ

اور آخرت کے بارے میں اور آپ سے یتیموں کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ فرمادیجئے کہ ان کی اصلاح

خَيْرٌ ؕ وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ

کرنا نیکی ہے، اور اگر اُنہیں اپنے ساتھ مِلا لو تو وہ تمہارے بھائی ہیں۔ اور اللہ اصلاح کرنے والے '

الْمُصْلِحِ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۲۰﴾ وَ

فساد کرنے والے کو خوب جانتا ہے اور اللہ چاہتا تو تمہیں مشقت میں ڈالتا، بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے۔ (۲۲۰) اور

لَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ؕ وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ

مشرک عورتوں سے نکاح نہ کرو جب تک کہ وہ مسلمان نہ ہوجائیں۔ بیشک مسلمان لونڈی مشرکہ سے بہتر ہے

مُّشْرِكَةٍ وَّ لَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ وَ لَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ؕ
خواہ وہ تمہیں کتنی اچھی کیوں نہ لگتی ہو ، اور نہ اپنی عورتوں کا مشرکوں سے نکاح کرو جب تک وہ ایمان نہ
وَ لَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّ لَوْ اَعْجَبَكُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ
لے آئیں۔ اور مومن غلام مشرک سے بہتر ہے خواہ وہ تمہیں اچھا لگتا ہو۔ وہ دوزخ کی
يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚۖ وَ اللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَ الْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ۚ
طرف بلاتے ہیں اور اللہ اپنے حکم سے جنت اور مغفرت کی طرف بلاتا ہے
وَ يُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۲۱﴾ وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ ع ۲۷ ۵
اور اپنی آیات لوگوں کے لیے بیان فرماتا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ (۲۲۱) اور آپ سے حیض کے
الْمَحِيْضِ ؕ قُلْ هُوَ اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِي الْمَحِيْضِ ۙ وَ
متعلق پوچھتے ہیں۔ فرمادیں وہ گندگی ہے پس حیض کی حالت میں عورتوں سے الگ رہو۔ اور
لَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ مِنْ
اُن کے پاک ہونے تک اُن کے پاس نہ جاؤ۔ پھر جب وہ پاک ہو جائیں تو اُن کے پاس وہاں سے آؤ
حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَ يُحِبُّ
جہاں سے اللہ نے حکم دیا ہے بیشک اللہ توبہ کرنے والوں اور پاکیزہ رہنے والوں کو
الْمُتَطَهِّرِيْنَ ﴿۲۲۲﴾ نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ ۪ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى
پسند کرتا ہے۔ (۲۲۲) تمہاری عورتیں تمہارے لیے کھیتی کی مانند ہیں، پس اپنی کھیتی میں آؤ
شِئْتُمْ ۫ وَ قَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ؕ
جب تم چاہو۔ اور بھلائی کا کام اپنے لیے پہلے کرو۔ اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ تم اس سے ملنے والے ہو۔
وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۲۳﴾ وَ لَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ
اور مومنین کے لیے بشارت ہے۔ (۲۲۳) اور اللہ کو اپنی قسموں کا نشانہ نہ بناؤ یہ کہ نیکی کرو
تَبَرُّوْا وَ تَتَّقُوْا وَ تُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۲۴﴾ لَا
اور پرہیزگار بنو اور لوگوں کے درمیان صلح کرا دو۔ اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ (۲۲۴) اللہ
يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَ لٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ
اُن قسموں کے بدلے میں نہیں پکڑتا جو بے ارادہ نکل جائیں ہاں البتہ اُن اعمال کا مواخذہ کرتا ہے

قُلُوْبُكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۲۲۵﴾ لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآىِٕهِمْ

جو تمہارے دلوں نے کیے۔اور اللہ معاف کرنے والا حلم والا ہے۔ (۲۲۵) وہ لوگ جو اپنی بیویوں کے پاس نہ جانے کی

تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ فَآءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۲۶﴾

قسم کھا بیٹھے ہیں تو اُن کے لیے چار ماہ ہیں۔ پس اس میں رجوع کرلیں تو اللہ غفور ہے رحم والا ہے۔ (۲۲۶)

وَ اِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۲۷﴾ وَ الْمُطَلَّقٰتُ

اور اگروہ طلاق کا پختہ ارادہ کرلیں تو بیشک اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔(۲۲۷) اور طلاق یافتہ

يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ؕ وَ لَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ

عورتیں اپنے آپ کو تین قروء۔ یعنی تین حیض تک روکے رکھیں اور اُن کے لیے جائز نہیں کہ

يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ

اس کو چھپائیں جو اللہ نے اُن کے پیٹ میں پیدا کیا ہے۔ بشرطیکہ وہ اللہ اور یوم

وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَ بُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ

آخرت پر ایمان رکھتی ہوں۔ اور اس مدت کے دوران اُن کے شوہروں کو اُنہیں رکھ لینے کازیادہ حق ہے

اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ؕ وَ لَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۪

اگر وہ اصلاح چاہیں۔ اور عورتوں کا بھی اسی کے مثل جانا پہچانا حق ہے۔

وَ لِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۲۸﴾ اَلطَّلَاقُ ۲۸ ع ۷ ۱۲

اور مردوں کو اُن پر فضیلت حاصل ہے۔اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔(۲۲۸) طلاق دوبار ہے

مَرَّتٰنِ ۪ فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ؕ وَ لَا يَحِلُّ

پھر یا تو عمدہ طریقے سے اسے روک لیا جائےیا اچھے طریقے سے اسے چھوڑ دیا جائے او یہ تمہارے لیے درست نہیں

لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْـًٔا اِلَّآ اَنْ يَّخَافَآ اَلَّا يُقِيْمَا

کہ جو کچھ تم نے اُنہیں دیا تھا یعنی مہر اس سے کچھ واپس لے لومگر یہ کہ اگر دونوں کو یہ خوف ہو کہ وہ اللہ کی حدوں کو قائم

حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ

نہ رکھ سکیں گے اس حال میں کہ حدود الٰہی قائم نہ رہیں گی تو اُن دونوں پر کچھ گناہ نہیں

عَلَيْهِمَا فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ

کہ عورت کچھ فدیہ دے کر علیحدگی حاصل کرلے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی حدیں ہیں اُن سے تجاوز نہ کرو۔

وَ مَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٢٩﴾ فَاِنْ

اور جو اللہ کی حدود سے تجاوز کریں گے وہی لوگ ظالم ہوں گے ۔ (۲۲۹) پس تیسری بار

طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ؕ فَاِنْ

طلاق دے دی تو اب وہ عورت اس وقت اس کے لیے حلال نہیں جب تک کہ وہ کسی اور خاوند سے نکاح نہ کرے۔

طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يَّتَرَاجَعَآ اِنْ ظَنَّآ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ

پھر وہ دُوسرا اسے طلاق دیدے تو دونوں پر کچھ گناہ نہیں کہ اب رجوع کرلیں بشرطیکہ وہ حدود

اللّٰهِ ؕ وَ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٢٣٠﴾ وَ اِذَا طَلَّقْتُمُ

اللہ کو قائم رکھیں، اور یہ اللہ کی حدیں ہیں جو اللہ اہل علم کے لیے بیان فرماتا ہے۔ (۲۳۰) اور جب عورتوں کو طلاق

النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ ۪

دے چکو اور وہ عدّت کی مدّت ختم کرنے والی ہوں تو اُنہیں عمدہ طریقے سے روک لو

وَّ لَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ۚ وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ

یا بھلائی کے ساتھ رُخصت کر دو۔ اور صرف ستانے کے لیے روکے رکھنا زیادتی ہے۔ اور جو اس طرح کرے گا وہ بیشک

ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ وَ لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۫ وَّ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ

اپنے اُوپر ظلم کرے گا۔ اور اللہ کی نشانیوں کو مذاق نہ بناؤ۔ اور اپنے اُوپر اللہ کی دی گئی نعمت کو

اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ مَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَ الْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ

یاد کرو اور اس نے تم پر کتاب اور حکمت کو نازل فرمایا اس کے ذریعے تمہیں نصیحت کرتا ہے،

بِهٖ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٢٣١﴾ وَ اِذَا ع ٢٩ / ١٤ الثلثة

اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ بیشک اللہ ہر چیز کا عِلم رکھنے والا ہے۔ (۲۳۱) اور جب

طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ

تم عورتوں کو طلاق دے دو تو پھر جب وہ اپنی مدت پوری کرلیں تو اُنہیں نہ روکو کہ وہ کسی اور شوہر کے ساتھ

اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ

رضامندی سے عمدہ طریقے سے نکاح کرلیں۔ یہ تم میں سے اُس کے لیے نصیحت ہے

مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ

جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو۔ یہ تمہارے لیے پاکیزگی

وَ اَطْهَرُ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٣٢﴾ وَ الْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ
اور طہارت ہے، اور اللہ کو علم ہے اور تم نہیں جانتے ہو۔ (۲۳۲) اور مائیں اپنی اولاد کو
اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ
پورے دو سال تک دودھ پلائیں یہ اس کے لیے ہے جو پوری رضاعت کرنا چاہے
وَ عَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ وَ كِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ لَا
اور اس دوران بچے والے پر کھانے اور کپڑے کا خرچہ دستور کے مطابق ہوگا۔ مگر
تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا وَ لَا مَوْلُوْدٌ
کسی پر اس کی وسعت سے بڑھ کر بوجھ نہ ڈالا جائے۔نہ تو ماں کو تکلیف میں ڈالا جائے کہ بچہ اس کا ہے اور نہ والد کو
لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۗ وَ عَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا
بچے کی وجہ سے کوئی نقصان پہنچایا جائے اس کا حق مثل وارث کے ہے۔ پھر اگر ماں باپ دونوں آپس کی رضا
عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَ تَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ؕ وَ اِنْ اَرَدْتُّمْ
مندی اور مشورے سے دودھ چھڑانا چاہیں تو اُن پر کوئی گناہ نہیں۔ اور اگر تم دائیوں سے
اَنْ تَسْتَرْضِعُوْۤا اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّاۤ
اپنے بچوں کو دودھ پلوانا چاہو تو پھر بھی کوئی حرج نہیں جو خرچہ مقرر کیا ہو
اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
اسے اچھے انداز میں ادا کردو اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ بیشک جو تم کرتے ہو اللہ
بَصِيْرٌ ﴿٢٣٣﴾ وَ الَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَ يَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا
اُسے جانتا ہے۔(۲۳۳) اور تم میں سے جو وفات پا جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں تو انہیں
يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّ عَشْرًا ۚ فَاِذَا بَلَغْنَ
چار مہینے دس دن مدت عدت پوری کرنی چاہیے پھر جب عدت کی مدت
اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْۤ اَنْفُسِهِنَّ
پوری ہو جائے تو تم پر کچھ مواخذہ نہیں کہ وہ اپنے لیے جو بہتر طریقہ ہو اختیار کر لیں
بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿٢٣٤﴾ وَ لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ
اور اللہ تمہارے ہر عمل سے خبردار ہے۔ (۲۳۴) اس پر کچھ گناہ نہیں کہ

فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ؕ

تم اُن عورتوں کو اشارۃً یا کنایۃً نکاح کا پیغام دو یا اپنے دل میں پوشیدہ رکھو

عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ وَ لٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا

اللہ خوب جانتا ہے کہ تم ضرور اُن سے ذکر کروگے، لیکن تم اُن سے پوشیدہ وعدہ نہ کرلو

اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ؕ وَ لَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ

البتہ اتنی بات کہو جو ہر لحاظ سے عمدہ ہو۔ اور نکاح پختہ اس وقت تک نہ کرو

حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ؕ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيْٓ

جب تک عدت ختم نہ ہوجائے، اور یاد رکھو کہ بیشک اللہ تمہارے دلوں کے پوشیدہ راز بھی جانتا ہے

اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۲۳۵﴾ لَا جُنَاحَ ع ۱۴

پس اس سے ڈرو۔ اور جان لو کہ بیشک اللہ بخشش والا حلم والا ہے۔ (۲۳۵) تم پر کوئی گناہ نہیں

عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ

کہ جس عورت کے ساتھ تم نے خلوت نہ کی ہو یا اس کا مہر مقرر نہ کیا ہو اُسے طلاق دے دو۔

فَرِيْضَةً ۖۚ وَّ مَتِّعُوْهُنَّ ۚ عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ وَ عَلَى الْمُقْتِرِ

مگر کچھ فائدہ ضرور دو، امیر اپنی طاقت کے مطابق اور غریب اپنی ہمت کے مطابق دے

قَدَرُهٗ ۚ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۳۶﴾ وَ اِنْ

عمدہ طریقے سے دینا اچھا ہے۔ یہ احسان کرنے والوں پر حق ہے۔(۲۳۶) اور اگر

طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَ قَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ

تم نے عورتوں سے خلوت کیے بغیر طلاق دے دی اور اُن کے لیے کچھ مہر مقرر کر چکے تھے،

فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ اَوْ يَعْفُوَا الَّذِيْ

تو جتنا مقرر ہوا تھا اس کا نصف دینا ضروری ہے۔ اگر یہ معاف کر دیں یا وہ شخص معاف کردے

بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ؕ وَ اَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ؕ وَ لَا تَنْسَوُا

جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہو تو جائز ہے۔ اور تمہارا معاف کردینا تقویٰ کے بہت قریب ہے۔ اور آپس کے

الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۳۷﴾ حٰفِظُوْا عَلَى

احسان کو فراموش نہ کرو۔ بیشک اللہ دیکھ رہا ہے جو تم کرتے ہو۔ (۲۳۷) نمازوں کی

الصَّلَوٰتِ وَ الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۗ وَ قُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِیْنَ ۝۲۳۸ فَاِنْ

حفاظت کرو اور خاص کر درمیانی نماز کی پابندی کرو اور اللہ کے حضور مؤدب ہو کر کھڑے رہا کرو۔(۲۳۸) بدامنی میں

خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ۚ فَاِذَاۤ اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا

پیدل ہو یا سوار نماز کی پابندی کرو، پس جب امن ہو جائے تو اللہ تعالیٰ کا اس طرح ذکر کرو جس طرح

عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ۝۲۳۹ وَ الَّذِیْنَ یُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ

اس نے تمہیں سکھایا ہے جسے پہلے تم نہیں جانتے تھے۔(۲۳۹) اور تم میں جو لوگ وفات پاجائیں

وَ یَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ۖۚ وَّصِیَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَیْرَ

اور بیویاں چھوڑ جائیں تو اُن کو چاہیے کہ اپنی ازواج کیلئے وصیت کرجائیں کہ سال بھر تک خرچے کا فائدہ اُٹھائیں۔

اِخْرَاجٍ ۚ فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْكُمْ فِیْ مَا فَعَلْنَ فِیْۤ

اور اُنہیں گھر سے نہ نکالا جائے، پس اگر وہ خود نکل جائیں تو تم پرکوئی مواخذہ نہیں پھر جو وہ

اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ؕ وَ اللّٰهُ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ۝۲۴۰ وَ لِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ

اپنی ذات کے لئے بہتری کریں (تو کر لینے دو) اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔ (۲۴۰) اور طلاق شدہ عورتوں کو اچھے طریقے سے کچھ

بِالْمَعْرُوْفِ ؕ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِیْنَ ۝۲۴۱ كَذٰلِكَ یُبَیِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰیٰتِهٖ

دینا ضروری ہے کیونکہ یہ اہلِ تقویٰ پر حق ہے۔(۲۴۱) اللہ تعالیٰ اسی طرح تم پر اپنی آیات بیان فرما رہا ہے

لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝۲۴۲ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ ع ۳۱ ۷ ۱۵

تاکہ تم عقل سے کام لو۔(۲۴۲) اے محبوب! آپ نے نہ دیکھا کہ جو موت کے ڈر سے اپنے گھروں میں سے نکلے

وَ هُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ ۪ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ۫ ثُمَّ اَحْیَاهُمْ ؕ

وہ ہزاروں تھے۔ تو اللہ تعالیٰ نے اُن سے کہا کہ مر جاؤ، پھر انہیں زندہ کیا۔

اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا

بیشک اللہ تعالیٰ لوگوں پر فضل کرنے والا ہے اور اکثر لوگوں میں ایسے ہیں جو شکر

یَشْكُرُوْنَ ۝۲۴۳ وَ قَاتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ

نہیں کرتے۔ (۲۴۳) اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو اور جان لو کہ بیشک اللہ سنتا ہے

عَلِیْمٌ ۝۲۴۴ مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَیُضٰعِفَهٗ لَهٗۤ اَضْعَافًا

جانتا ہے۔(۲۴۴) کون ہے جو اللہ کو قرض حسنہ کی صورت میں قرض دےتو اللہ اس کے لیے اضافہ فرما دے

كَثِيْرَةً ؕ وَ اللّٰهُ يَقْبِضُ وَ يَبْصُۜطُ ۪ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۴۵﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى

جو اضافہ کثیرہ ہو۔ اور اللہ تنگی اور کشادگی کرنے والا ہے اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔(۲۴۵) اے محبوب! کیا آپ نے نہ دیکھا

الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى ۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا

وقف لازم

کہ بنی اسرائیل کا ایک گروہ تھا جو حضرت موسیٰ کے بعد ہوا۔تو جب اُنہوں نے اپنے نبی سے کہا کہ ہمارے لیے

مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ

ایک بادشاہ نامزد کردیں تاکہ ہم اللہ کی راہ میں جہاد کریں۔ تو نبی نے فرمایا عنقریب تم پر جہاد فرض کر دیا جائے گا

الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ قَالُوْا وَ مَا لَنَاۤ اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ

مگر تم پھر جہاد نہ کرو گے۔ تو وہ کہنے لگے کہ ہمیں کیا ہوا ہے کہ ہم اللہ کی راہ میں نہ لڑیں گے۔

قَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَ اَبْنَآىِٕنَا ؕ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ

کیونکہ ہمیں اپنے وطن سے اور اولاد سے نکال دیا گیا ہے۔ تو پھر جب اُن پر جہاد فرض کر دیا گیا تو وہ پھر گئے

تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۴۶﴾ وَ قَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ

مگر تھوڑے سے رہ گئے، اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔ (۲۴۶) اور اُن کے نبی نے کہا

اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ؕ قَالُوْۤا اَنّٰى يَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ

کہ بیشک اللہ نے طالوت کو تمہارا بادشاہ مقرر کردیا ہے۔تو کہنے لگے کہ وہ ہمارا حکمران کیسے ہو سکتا ہے

عَلَيْنَا وَ نَحْنُ اَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَ لَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ؕ

کیونکہ بادشاہت کا حق ہمارا زیادہ ہے کیونکہ اسے مال میں وسعت نہیں دی گئی۔

قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ عَلَيْكُمْ وَ زَادَهٗ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَ الْجِسْمِ ؕ

فرمایا بیشک اللہ نے اسے تم پر منتخب کر لیا ہے کیونکہ اسے علم اور جسم کی بساط میں زیادہ کردیا گیا ہے۔

وَ اللّٰهُ يُؤْتِيْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۷﴾ وَ قَالَ لَهُمْ

اور اللہ جسے چاہتا ہے اپنا ملک دے دیتا ہے، اور اللہ وسعت والا علم والا ہے۔(۲۴۷)اور اُن کے نبی نے

نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖۤ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

اُن سے کہا کہ بادشاہی کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس تابوت آجائے گا جس میں تمہارے رب کی طرف سے سکون ہے

وَ بَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَ اٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓىِٕكَةُ ؕ اِنَّ فِيْ

اور حضرت موسیٰ اور آل ہارون کے ترکہ کی کچھ بچی ہوئی چیزیں ہیں اسے فرشتے اُٹھائے ہوئے لائیں گے بیشک اس میں

ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٤٨﴾ فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ ع ٣٢ ٦ ١٦

تمہارے لیے نشانی ہے اگر تم اہل ایمان سے ہو۔(۲۴۸) پھر جب طالوت لشکر کے ساتھ شہر سے نکلا

بِالْجُنُوْدِ ۙ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّيْ ۚ وَ

تو اس نے کہا کہ بیشک اللہ تمھیں ایک نہر سے آزمانے والا ہے پس جو کوئی اس میں پانی پئے گا تو وہ میرا ساتھی نہ ہوگا۔اور

مَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّيْٓ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةًۢ بِيَدِهٖ ۚ فَشَرِبُوْا

جو نہ پئے تو بیشک وہ میرا ہوگا لیکن اپنے ہاتھ میں چلو بھر پانی لینے میں کوئی حرج نہیں۔ تو اس نہر میں سے

مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ۭ فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ قَالُوْا

ماسوائے چند کے سب نے پانی پیا ، پھر جب طالوت اور جو ایمان لائے تھے نہر کے پار اُن کے ساتھ گئے تو کہنے لگے

لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوْتَ وَ جُنُوْدِهٖ ۭ قَالَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ

کہ آج ہم میں جالوت کے لشکر کے ساتھ مقابلہ کرنے کی طاقت نہیں۔ جن لوگوں کو اللہ سے ملاقات پر یقین

مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةًۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَ

تھا، نے کہا کہ کئی مرتبہ تھوڑی جماعت اللہ کے حکم سے کثیر جماعت پر غالب آجاتی ہے اور

اللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٢٤٩﴾ وَ لَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَ جُنُوْدِهٖ قَالُوْا رَبَّنَآ اَفْرِغْ

اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔(۲۴۹) اور پھر جب جالوت اور اس کی فوج کے سامنے آئے تو دُعا کی کہ اے ہمارے رب! ہمارے

عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَ انْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٥٠﴾ ۭ

صبر میں زیادتی فرما اور ہمیں ثابت قدم کر دے اور کافروں کی قوم پر ہماری مدد فرما۔(۲۵۰)

فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ڐ وَ قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ وَ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَ الْحِكْمَةَ

تو اُنہوں نے اللہ کے حکم سے اُنہیں بھگا دیا، اور حضرت داوٗدؑ نے جالوت کو قتل کردیا اور اللہ تعالیٰ نے اُنہیں مملکت اور حکمت عطا فرمائی

وَ عَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ ۭ وَ لَوْ لَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ ۙ

اور اپنی چاہت کے مطابق علم عطا فرمایا۔ اور اگر اللہ بعض لوگوں کے ذریعے بعض کو دفع نہ کرے

لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٥١﴾ تِلْكَ

تو زمین میں فساد برپا ہوتا رہے مگر اللہ ساری دُنیا پر فضل کرنے والا ہے۔(۲۵۱) یہ اللہ کی

اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۭ وَ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢٥٢﴾

آیتیں ہیں جنہیں ہم حق کے ساتھ بیان کرتے ہیں، اور بیشک آپ اللہ تعالیٰ کے مرسلین میں سے ہیں۔(۲۵۲)

الجزء ٣

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ

یہ رسول ہیں جن میں سے بعض کو ہم نے بعض پر فضیلت دے رکھی ہے اُن میں سے بعض وہ ہیں جن سے

اللّٰهُ وَ رَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ وَ اٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ

اللہ نے کلام کیا اور بعض کے درجات ہیں۔ اور عیسیٰ ابن مریم کو ہم نے روشن نشانیاں عطا کیں

وَ اَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْۢ

اور روح القدس سے اُن کی تائید کی، اور اللہ چاہتا تو اُن سے بعد میں آنے والے لوگ

بَعْدِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَ لٰكِنِ اخْتَلَفُوْا

اپنے پاس کھلی نشانیاں آنے کے بعد آپس میں نہ لڑتے لیکن اُنہوں نے اختلاف کیا

فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَ مِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ؕ وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۫

اُن میں سے کچھ تو ایمان لے آئے اور کچھ نے انکار کیا۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ قتل نہ کرتے۔

٣٣ ع ٥ ١ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ۠ ﴿۲۵۳﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا

مگر اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ (۲۵۳) اے ایمان والو! جو رزق ہم نے تمہیں

مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَ لَا خُلَّةٌ

دے رکھا ہے اُس میں سے اس دن کے آنے سے پہلے خرچ کرو جس میں نہ تجارت اور نہ کافروں کے لئے

وَّ لَا شَفَاعَةٌ ؕ وَ الْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۵۴﴾ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا

دوستی اور نہ شفاعت کام آئے گی۔اور کافر ہی ظالم ہیں۔(۲۵۴) اللہ ہی معبود برحق ہے اُس کے سوا

هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ۬ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي

کوئی نہیں، وہ زندہ قائم ہے، اُسے اونگھ اور نیند نہیں آتی، آسمانوں اور زمین میں

السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ

جو کچھ ہے اُسی کا ہے۔ کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے

اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ ۚ وَ لَا يُحِيْطُوْنَ

پاس شفاعت کرے۔ وہ جانتا ہے جو اُن کے آگے ہے اور جو کچھ پیچھے ہوا ہے اور وہ اس کے علم

بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ

میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنا وہ چاہے۔ اور اس کی کرسی نے آسمانوں

وَ الْاَرْضَ ۚ وَ لَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَ هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿٢٥٥﴾

اور زمین کا احاطہ کیا ہوا ہے۔اور اُن کی حفاظت اس پر دشوار نہیں، اور وہ عالی عظمت والا ہے۔ (۲۵۵)

لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙۗ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ

دین اسلام میں زبردستی نہیں ہے۔ تحقیق کہ سیدھی راہ گمراہی سے الگ ہو چکی ہے۔ پس جو کوئی

يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَ يُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ

اُن کی پوجنے والی چیزوں کا انکار کرے اور اللہ پر ایمان لائے تو اس نے مضبوط رسی تھام

الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٥٦﴾ اَللّٰهُ وَلِيُّ

رکھی ہے جو کبھی ٹوٹنے والی نہیں۔ اور اللہ سُننے والا جاننے والا ہے۔ (۲۵۶) اللہ اہلِ ایمان کا

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕۗ وَ الَّذِيْنَ

مددگار ہے جو اُنہیں ظلمت سے نکال کر نور میں لاتا ہے۔ اور کافر

كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ

لوگوں کے دوست شیطان ہیں۔ جو اُنہیں نور سے ظلمت کی طرف لے جاتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٥٧﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْ ع ٢

وہی لوگ آگ کا عذاب پانے والے ہیں جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔(۲۵۷) اے محبوب! آپ نے اسے نہیں دیکھا

وقف لازم حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِيْ رَبِّهٖٓ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ

جس نے اپنے رب کے بارے میں حضرت ابراہیمؑ سے جھگڑا کیا کہ اللہ نے اسے بادشاہت دے رکھی تھی، جب حضرت ابراہیمؑ نے

رَبِّيَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ۙ قَالَ اَنَا اُحْيٖ وَ اُمِيْتُ ؕ قَالَ اِبْرٰهٖمُ

کہا کہ میرا رب وہ ہے جو مارتا ہے اور زندہ کرتا ہے تو اس نے کہا کہ میں بھی زندہ کرتا ہوں اور مارتا بھی ہوں تو حضرت ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا

فَاِنَّ اللّٰهَ يَاْتِيْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ

کہ میرا رب مشرق سے سورج طلوع کرتا ہے پس تو اسے مغرب سے طلوع کر کے لا ، پس جس نے

الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِيْ كَفَرَ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

کفر کیا تھا اس کے ہوش اڑ گئے اور اللہ تعالیٰ ظالموں کی قوم کو

الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٥٨﴾ اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ وَّ هِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى

ہدایت نہیں دیتا۔(۲۵۸) اس کی مثال یوں سمجھے کہ ایک شخص ایسی بستی سے گزرا جو اپنی

عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰى يُحْيٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ

چھتوں پر اُلٹی گری پڑی تھی۔ تو اس نے کہا کہ اللہ اِسے ختم کرنے کے بعد کیسے زندہ کرے گا۔تو اللہ تعالیٰ نے سو برس

مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ؕ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ

اُسے مردہ رکھنے کے بعد زندہ فرمادیا۔ تو اس سے پوچھا گیا کہ تم کتنا عرصہ ٹھہرے تو اس نے کہا کہ میں دن بھر یا

بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ

اس سے کچھ کم ٹھہرا ہوں گا۔ تو اللہ نے کہا کہ تم یہاں سو سال ٹھہرے ہو۔ اپنے کھانے کی طرف دیکھو اور اپنے

وَ شَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ وَ انْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ وَ لِنَجْعَلَكَ اٰيَةً

پینے والے پانی کی طرف دیکھو وہ خراب نہیں ہوا۔ اور اپنے گدھے کی طرف دیکھو کہ وہ مر پڑا ہے اور ہم اسے لوگوں کیلئے نشانی کر دینا

لِّلنَّاسِ وَ انْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ؕ

چاہتے ہیں اور دیکھو اس کی ہڈیاں کس طرح بکھری پڑی ہیں پھر ہم اُن پر گوشت کیسے چڑھاتے ہیں۔

فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٥٩﴾

پس جب اس پر یہ حقیقت ظاہر ہوگئی تو اس نے کہا کہ میں جانتا ہوں کہ بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔(٢٥٩)

وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِیْ كَيْفَ تُحْيِ الْمَوْتٰى ؕ قَالَ اَوَ لَمْ تُؤْمِنْ ؕ

اور جب حضرت ابراہیمؑ نے کہا کہ اے میرے ربّ مجھ پر ظاہر فرما کہ تو موت کے بعد کیسے زندہ کرتا ہے تو اللہ نے کہا کہ آپ

قَالَ بَلٰى وَ لٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِیْ ؕ قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ

مجھ پر ایمان نہیں لائے تو حضرت ابراہیمؑ نے کہاہاں،لیکن میں اپنے دل کااطمینان چاہتا ہوں۔ تو اللہ نے کہا کہ چار پرندے لیں۔

فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ

پھر انہیں اپنی طرف مانوس کرلیں پھر (ذبح کرکے) ہر پہاڑ پر اُن کا ایک ایک ٹکڑا رکھ دیں پھر

ع ٣٥ ٣ ادْعُهُنَّ يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا ؕ وَ اعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٦٠﴾ مَثَلُ

انہیں اپنی طرف بلائیں تو وہ تمہاری طرف دوڑتے ہوئے آئیں گے اور جان لو کہ بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے۔(٢٦٠) جو لوگ

الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ

اللہ کی راہ میں اپنا مال خرچ کرتے ہیں اُن کی مثال ایک دانے کے مثل ہے

اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِیْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَ اللّٰهُ

جس میں سات بالیاں نکلیں اور ہر بالی میں ایک سو دانہ ہو، اور اللہ تعالیٰ

يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٦١﴾ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ
اضافہ فرما دیتا ہے جس کے لیے چاہے۔ اور اللہ وسیع علم والا ہے۔ (۲۶۱) جو لوگ اللہ کی راہ میں
اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّ لَآ
اپنے مال کو خرچ کرتے ہیں پھر اس کے سبب نہ احسان جتلاتے ہیں اور نہ
اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ
دُکھ دیتے ہیں۔ اُن کے لیے اپنے رب کے ہاں اجر ہے اور اُن پر نہ
يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٦٢﴾ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّ مَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ
کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمزدہ ہوں گے۔ (۲۶۲) اچھی بات کہنا اور خطا معاف کردینا اس صدقہ سے بہتر ہے جس کے پیچھے
اَذًى ؕ وَ اللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ﴿٢٦٣﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا
اذیت ہو، اور اللہ تعالیٰ غنی ہے حلم والا ہے۔(۲۶۳) اے ایمان والو! اپنے صدقات کو احسان جتلا کر اور
صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَ الْاَذٰى ۙ كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ
اذیت دے کر ضائع نہ کرو۔ اس شخص کی طرح جو اپنے مال کو لوگوں میں
وَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ
دکھاوے کے لیے خرچ کرتا ہے اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں رکھتا۔ اس کی مثال یوں ہے کہ صاف پتھر پر
تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ
مٹی پڑی ہو پھر اس پر بارش پڑے تو اسے بالکل صاف کر جائے۔ پس وہ یعنی ریاکار اس سے جو انہوں نے کمایا
مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٦٤﴾ وَ مَثَلُ الَّذِيْنَ
کچھ حاصل نہ کر سکیں گے اور اللہ انکار کرنے والی قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔(۲۶۴) اور اُن کی مثال جو
يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَ تَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ
اپنے مال کو اللہ کی رضا کے لیے خرچ کرتے ہیں اور اپنے نفس کو ثابت قدم رکھتے ہیں
كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ
اس باغ کی مثل ہے جو ایک بلند مقام پر ہو پھر اس پر زور سے بارش ہو جس سے اس کا پھل دوگنا ہوگیا ہو
فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٢٦٥﴾
پھر اگر اس پر بارش نہ برسے تو اس کے لیے شبنم کافی ہو۔ اور اللہ دیکھتا ہے جو تم عمل کرتے ہو۔(۲۶۵)

اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ اَعْنَابٍ تَجْرِيْ
کیا تم میں سے کوئی یہ چاہتا ہے کہ اس کا ایک باغ کھجوروں اور انگوروں کا ہو جس کے نیچے
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَ اَصَابَهُ الْكِبَرُ
نہریں بہتی ہوں۔ اس کے علاوہ اس میں ہر طرح کے پھل بھی ہوں اور وہ خود بوڑھا
وَ لَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۚۖ فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ؕ
ہو اور اس کی اولاد بھی کمزور ہو۔ کیا اس حال میں وہ چاہے کہ آگ کا ایک شعلہ جو اس کے باغ کو راکھ کر دے۔
ع ۳۶ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ۝٢٦٦ يٰۤاَيُّهَا
اسی طرح اللہ تعالیٰ تمہارے لیے اپنی آیتیں بیان کرتا ہے تاکہ تم فکر کرو۔ (۲۶۶) اے
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَ مِمَّآ اَخْرَجْنَا
یمان والو! اپنی پاکیزہ کمائی میں سے خرچ کرو اور اس میں سے جو ہم نے تمہارے لیے زمین میں سے
لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۠ وَ لَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَ لَسْتُمْ
نکالا ہے۔ اور اپنی کمائی میں سے ناقص چیز خرچ کرنے کا ارادہ نہ کرو حالانکہ اگر تمہیں
بِاٰخِذِيْهِ اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ؕ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝٢٦٧
کوئی ناقص چیز دے تو تم نہ لو گے جب تک کہ تم اس میں چشم پوشی نہ کرو، اور جان لو بیشک اللہ غنی ہے تعریف کیا گیا ہے۔(۲۶۷)
اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَ يَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ وَ اللّٰهُ يَعِدُكُمْ
شیطان تنگ دستی سے تمہیں خوفزدہ کرتا ہے اور فحاشی کی طرف راغب کرتا ہے۔ حالانکہ اللہ تم سے
مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَ فَضْلًا ؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝٢٦٨ ۙۖ يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ
اپنی مغفرت عطا کرنے اور فضل کا وعدہ فرماتا ہے، اور اللہ تعالیٰ وسعت والا علم والا ہے۔(۲۶۸) جسے چاہتا ہے حکمت عطا
مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَ مَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ؕ وَ مَا
فرمادیتا ہے اور جسے حکمت عطا فرما دی جائے وہ سمجھے کہ یہ عطا شدہ حکمت خیر کثیر ہے۔ اور
يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝٢٦٩ وَ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ
نصیحت عقل والے ہی تسلیم کرتے ہیں۔ (۲۶۹) اور جو تم نفقہ میں سے خرچ کرتے ہو یا مانی ہوئی نذر میں سے
مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ؕ وَ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝٢٧٠ اِنْ
نذر دیتے ہو تو یقیناً یہ بات اللہ کے علم میں ہے، اور ظالموں کے لیے کوئی مددگار نہیں ہے۔ (۲۷۰) اگر چہ

تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ وَ اِنْ تُخْفُوْهَا وَ تُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ

صدقات کو ظاہری طور پر دینا اچھی بات ہے اور اگر اسے فقراء تک خفیہ طور پر پہنچا دیا جائے تو یہ تمہارے لیے

فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَ يُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

بہت ہی بہتر ہے، اور صدقات کی وجہ سے وہ تمہاری برائیوں کو تم میں سے ختم کردے گا اور اللہ تمہارے اعمال کی

خَبِيْرٌ ﴿۲۷۱﴾ لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ

خبر رکھتا ہے۔ (۲۷۱) آپ کے ذمّے اُنہیں راہ ہدایت پر لانا نہیں لیکن اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت

يَّشَآءُ ؕ وَ مَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَ مَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا

دے دیتا ہے۔اور جو تم اپنے مال میں سے خرچ کرو تو وہ تمہارے لیے بہتر ہے، اور تمہیں خرچ نہیں کرنا چاہیے سوائے

ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ ؕ وَ مَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَ اَنْتُمْ لَا

اس کے کہ اس میں اللہ کی رضا ہو، اور جو مال تم خرچ کرو گے وہ تمہیں پورا ملے گا اور تم سے ناانصافی

تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۲﴾ لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا

نہیں ہوگی۔(۲۷۲) خیرات اُن فقراء کے لیے ہے جو اللہ کی راہ میں روکے گئے ہوں،

يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ ۫ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِيَآءَ

زمین میں چلنے کی استطاعت نہ رکھتے ہوں، نادان اُنہیں سوال نہ کرنے کے باعث غنی سمجھ لیتے ہیں۔

مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۚ لَا يَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ؕ

اے محبوب!آپ اُنہیں اُن کی صورت سے پہچان لیں گے۔ یہ لوگوں سے گڑگڑا کر سوال نہیں کرتے۔

وَ مَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۲۷۳﴾ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ الربع ع ۳۷ ۵

اورجو کچھ تم اپنے مال سے خرچ کرو گے تو بلاشبہ اللہ تعالیٰ اسے جانتا ہے۔ (۲۷۳) جو لوگ رات اور دن میں

اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ وَ النَّهَارِ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ

اپنے مال کو ظاہراً یا پوشیدہ خرچ کرتے ہیں تو ایسے لوگوں کے لیے اُن کے ربّ کے ہاں

رَبِّهِمْ ۚ وَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۴﴾ اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ وقف منزل

اجر موجود ہے اور نہ اُنہیں کچھ خوف ہے اور نہ وہ غمزدہ ہوں گے۔ (۲۷۴) وہ لوگ جو سود

الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ

کھاتے ہیں قیامت کے روز اس شخص کی طرح کھڑے ہوں گے جیسے شیطان نے چھو کر

مِنَ الْمَسِّ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْۤا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَ وقف لازم

مخبوط الحواس بنا دیا ہو۔ یہ اس لیے کہ انہوں نے بیع کو سود کی مانند قرار دیا، حالانکہ

اَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَ حَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ

اللہ نے بیع کو حلال اور سود کو حرام قرار دیا ہے پس جس کے پاس اُس کے رب کی طرف سے آگاہی آگئی

رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ وَ اَمْرُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ وَ مَنْ عَادَ

تو وہ رُک گیا تو اس کے لیے جائز ہے جو وہ کرچکا ہے اور اس کا کام اللہ کے سپرد ہے اور جو اَب

فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٧٥﴾ يَمْحَقُ اللّٰهُ

سود کھائے گا وہ دوزخی ہوگا ، دوزخی جہنم میں ہمیشہ رہیں گے۔ (٢٧٥) اللہ تعالیٰ سود کو

الرِّبٰوا وَ يُرْبِي الصَّدَقٰتِ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ﴿٢٧٦﴾

مٹاتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے، اور اللہ تعالیٰ ناشکرے گنہگار کو پسند نہیں کرتا۔(٢٧٦)

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا

بیشک جو اہل ایمان سے ہو اور اچھے عمل کرے اور نماز قائم کرے اور زکوٰۃ

الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ

ادا کرے اُن کے لیے اُن اعمال کا اجران کے ربّ کے ہاں ہے۔ان پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ

يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٧٧﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ ذَرُوْا مَا بَقِيَ

غمگین ہوں گے۔(٢٧٧) اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور جو سود باقی رہ گیا ہے اسے

مِنَ الرِّبٰوٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٧٨﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ

چھوڑ دو اگر تم مومنین میں سے ہو۔ (٢٧٨) پس اگر تم ایسا نہ کرو تو اللہ اور اس کے رسُول کی

مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ۚ وَ اِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا

طرف سے تمہارے خلاف اعلانِ جنگ ہے، اور اگر تم توبہ کرلو، تو اپنا اصل مال لے لو۔ اس طرح نہ

تَظْلِمُوْنَ وَ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿٢٧٩﴾ وَ اِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى

تم سے زیادتی ہوگی اور نہ تم سے کسی پر ظلم ہو گا۔(٢٧٩) اور اگر مقروض تنگ دست ہو تو اُسے آسودہ حال

مَيْسَرَةٍ ؕ وَ اَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨٠﴾ وَ اتَّقُوْا

ہونے تک مہلت دو اور اگر اسے قرضہ معاف کردو تو یہ تمہارے لیے بہت بہتر ہے اگر تم اسے تسلیم کرلو۔(٢٨٠) اور اس دن

يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ۗ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ

سے ڈرو جب کہ تم اللہ کی طرف جمع کیے جاؤ گے ہر ایک کو اس کے کسب کا پورا بدلہ دیا جائے گا

ع ٣٨ ٨ ٢ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٨١﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ

اور ان پر زیادتی نہ ہو گی۔ (٢٨١) اے ایمان والو! جب تم مقررہ وقت تک کسی کو رقم دو

اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ؕ وَ لْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ ۪

تو اسے لکھ لیا کرو۔ اور تمہارے درمیان لکھنے والا انصاف سے لکھے۔

وَ لَا يَاْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ ۚ وَ لْيُمْلِلِ

اور لکھنے والا لکھنے سے انکار نہ کرے جیسا کہ اللہ نے اسے علم دیا ہے اسے لکھ دے۔ اور جس کے

الَّذِیْ عَلَيْهِ الْحَقُّ وَ لْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَ لَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْــًٔا ؕ

ذمے حق یعنی قرضہ ہے اسے لکھوائے اور اللہ سے ڈرے جو اس کا رب ہے اور ذرّہ بھر بھی کمی نہ کرے۔

فَاِنْ كَانَ الَّذِیْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا اَوْ ضَعِيْفًا اَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ

پھر اگر وہ شخص جس پر قرض ہے بے عقل ہو یا ناتواں ہو یا خود لکھنے کی طاقت نہ رکھتا ہو

اَنْ يُّمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ ؕ وَ اسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ

تو اس کا سرپرست انصاف کے ساتھ لکھا دے۔ اور اپنے مردوں میں سے دو گواہ بنا

مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَّ امْرَاَتٰنِ مِمَّنْ

لیا کرو۔ اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں اُن لوگوں میں سے

تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا

گواہ بنا لیں جن سے تم راضی ہو تاکہ ایک عورت اگر بھول جائے تو دوسری اُسے یاد

الْاُخْرٰى ؕ وَ لَا يَاْبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوْا ؕ وَ لَا تَسْــَٔمُوْۤا اَنْ

دلا دے۔ اور گواہوں کو انکار نہیں کرنا چاہیے جبکہ اُنہیں گواہی کے لیے بُلایا جائے، رقم خواہ

تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا اِلٰۤى اَجَلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَ

تھوڑی ہو یا زیادہ اسے مقررّہ مدت تک ضرور لکھ لیا کرو۔ یہ دستاویز اللہ کے نزدیک عدل کے لیے ہے اور

اَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَ اَدْنٰۤى اَلَّا تَرْتَابُوْۤا اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً

گواہی قائم کرنے کے لیے ہے اور شبہ سے بچانے والی ہے اگر کوئی تجارت

حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ؕ

حاضر مال کی دست بدست ہو تو اس میں کچھ حرج نہیں کہ لین دین کو لکھا نہ جائے

وَ اَشْهِدُوْۤا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۪ وَ لَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّ لَا شَهِيْدٌ ؕ۬ وَ اِنْ

مگر خرید و فروخت میں گواہ بنا لینا اچھا ہے۔ لکھنے والے اور گواہ کو کوئی تکلیف نہ دی جائے اور اگر

تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَ يُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ وَ اللّٰهُ

تکلیف دوگے تو یہ تمہاری طرف سے فسق ہوگا اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور یہ سب کچھ تمہیں اللہ سکھاتا ہے، اور اللہ

بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۸۲﴾ وَ اِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ وَّ لَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا

ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے۔ (۲۸۲) اور اگر تم سفر میں ہو اور تمہیں لکھنے والا نہ ملے تو

فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ؕ فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِی

کسی چیز کو گروی رکھ لو اور قبضہ دے دو۔ پھر اگر کوئی دوسرے پر اعتبار کرے تو جسے اس نے

اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَ لْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ وَ لَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ؕ وَ

امانتدار سمجھا تھا اپنی امانت ادا کرے۔ اور اللہ سے ڈرے جو اُس کا رب ہے۔ اور گواہی کو نہ چھپاؤ اور

مَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗۤ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۲۸۳﴾ ع ٣٩ ٢

جو گواہی کو چھپائے گا تو بیشک اس کا دل گناہ میں مبتلا ہوا۔اور اللہ تعالیٰ جو تم کرتے ہو جاننے والا ہے۔ (۲۸۳)

لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَ اِنْ تُبْدُوْا مَا فِیْۤ

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ ہی کے لئے ہے۔ اور جو کچھ تمہارے دل میں ہے

اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ

تم اسے ظاہر کرو یا چھپاؤ اللہ تعالیٰ اس کا حساب لے گا۔پس جسے چاہے گا معاف کردے گا اور

يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۸۴﴾ اٰمَنَ

جسے چاہے عذاب دے گا اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔(۲۸۴) رسول اس پر

الرَّسُوْلُ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ

ایمان لایا جو اس کی طرف اُس کے رب کی طرف سےاُترا ہے، اور مؤمن بھی ایمان لائے۔ اور ایمان والے اللہ تعالیٰ پر اور تمام

بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ ۫ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ

فرشتوں اور کتابوں اور رسولوں پر ایمان لائے اور اس کے کسی رسول کے بارے میں

رُّسُلِهٖ ۫ وَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ۫ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَیْكَ

فرق نہیں رکھتے اور کہا کہ ہم نے سنا اور مانا۔اے ہمارے رب! تیری طرف سے مغفرت ہو

الْمَصِیْرُ۝۲۸۵ لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ

اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔(۲۸۵) اللہ کسی شخص پر اس کی حیثیت سے بڑھ کر بوجھ نہیں ڈالتا۔اچھی کمائی کا نتیجہ اچھا ہوگا۔

وَ عَلَیْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَاۤ اِنْ نَّسِیْنَاۤ اَوْ

اور بری کمائی کا نتیجہ برا ہوگا۔ اے ہمارے رب! ہمارے بھولنے اور خطا کرنے پر

اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَیْنَاۤ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى

مواخذہ نہ کر۔ اے ہمارے رب ہم پر بھاری وزن نہ ڈال جیسا کہ تو نے ہم سے پہلے

الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ

لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جسے برداشت کرنے کی ہم میں

وَاعْفُ عَنَّا ۫ وَ اغْفِرْ لَنَا ۫ وَ ارْحَمْنَا ۫ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا

طاقت نہیں، ہمیں معاف فرما اور ہماری مغفرت فرما اور ہم پر رحم فرما، تو ہمارا مولی ہے، پس کافروں کی

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ۠۝۲۸۶ ع ۴۰ ۸

قوم پر ہماری مدد فرما۔ (۲۸۶)

ایاتھا:200 رکوعاتھا:20	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	3 سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِیَّةٌ 89
اس میں ۲۰۰ آیات اور ۲۰ رکوع ہیں۔	اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔	سورۃ آل عمران مدنی ہے

الٓمّٓ ۝۱ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۝۲ نَزَّلَ عَلَیْكَ الْكِتٰبَ

الٓمّٓ (۱) اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں جو زندہ قائم ہے۔ (۲) جس نے تم پر حق کے ساتھ یہ کتاب

بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ وَ اَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِیْلَ ۝۳

اُتاری ہے جو اس کی تصدیق کرتی ہے جو پہلے ہے اور اسی نے اس سے پہلے توریت اور انجیل کو نازل کیا۔(۳)

مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ اَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ؕ اِنَّ الَّذِیْنَ

جو لوگوں کے لیے ہدایت تھی اور اب فرقان اُتارا ہے۔ بیشک جن لوگوں نے

كَفَرُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ ؕ وَ اللّٰهُ عَزِیْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝۴

ہماری آیتوں کا انکار کیا اُن کے لیے شدید عذاب ہے، اور اللہ زبردست بدلہ لینے والا ہے۔(۴)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَىْءٌ فِى الْاَرْضِ وَ لَا فِى السَّمَآءِ ؕ ۝٥
بیشک اللہ تعالیٰ سے زمین اور آسمان میں کوئی چیز مخفی نہیں ہے۔(۵)
هُوَ الَّذِىْ يُصَوِّرُكُمْ فِى الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
وہی ہے جو ماؤں کے پیٹ میں جیسی چاہتا ہے تمہاری صورت بنا دیتا ہے۔اس کے سوا کوئی معبود نہیں
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٦ هُوَ الَّذِىْۤ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ
جو غالب حکمت والا ہے۔(۶) وہی ہے جس نے تم پر یہ کتاب اُتاری ہے اس کی کچھ آیات
مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَ اُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ فَاَمَّا الَّذِيْنَ
محکم یعنی واضح ہیں جو کتاب کی اصل ہیں اور کچھ متشابہ ہیں یعنی جن کا مطلب پوشیدہ ہے۔پس جن لوگوں کے
فِىْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ
دلوں میں کجی ہے وہ متشابہ آیتوں کی پیروی کرتے ہیں، تاکہ اُن کے ذریعے فتنہ پیدا ہو
وَ ابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ ۚ وَ مَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ ؔۘ وَ الرّٰسِخُوْنَ فِى
اور اُن کی غلط تاویل تلاش کرتے ہیں، اور اُن کی صحیح تاویل صرف اللہ جانتا ہے اور جو علم میں راسخ ہیں
الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَ مَا يَذَّكَّرُ اِلَّاۤ
وہ کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لائے یہ سب کچھ ہمارے رب کے پاس ہے اور صرف عقل والے ہی
اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝٧ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَ
نصیحت پر عمل پیرا ہوتے ہیں۔(۷) اے ہمارے رب! ہدایت عطا کرنے کے بعد ہمارے دلوں کو کسی اور
هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝٨ رَبَّنَاۤ
طرف نہ پھیر اور ہمارے لیے رحمت کا نزول فرما، بیشک تو بہت عطا کرنے والا ہے۔(۸) اے ہمارے ربّ
اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ
تو سب لوگوں کو اس دن جمع کرنے والا ہے جس میں شک نہیں، بیشک اللہ مقرر شدہ وقت
الْمِيْعَادَ ۝٩ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِىَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَ لَاۤ ع ۹
بدلتا نہیں۔ (۹) بیشک جن لوگوں نے کفر کیا اُن کا مال اور اولاد اللہ سے اُنہیں
اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمْ وَ قُوْدُ النَّارِ ۝١٠
بے نیاز نہ کر سکے گا۔ اور وہی لوگ دوزخ کا ایندھن ہیں۔(۱۰)

كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا ۚ

جیسا کہ آلِ فرعون اور اُن سے پہلے لوگوں کا طریقہ تھا۔ کہ اُنھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا۔

فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ﴿۱۱﴾ قُلْ

تو اللہ تعالیٰ نے اُن کے گناہوں کے باعث اُنھیں پکڑ لیا۔ اور اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔ (۱۱) اے محبوب!

لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ وَ تُحْشَرُوْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ ؕ وَ بِئْسَ

اہلِ کفر سے کہہ دیجیے کہ عنقریب تم مغلوب ہوکر جہنم کی طرف جمع کیے جاؤ گے۔ اور وہ بُرا

الْمِهَادُ ﴿۱۲﴾ قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰیَةٌ فِیْ فِئَتَیْنِ الْتَقَتَا ؕ فِئَةٌ تُقَاتِلُ

ٹھکانا ہے۔(۱۲) بیشک تمھارے لیے نشانی تھی جب دو گروہ آپس میں مدِ مقابل ہوئے۔ اُن میں سے ایک گروہ

فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ اُخْرٰى كَافِرَةٌ یَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَیْهِمْ رَاْیَ

اللہ کے راستے میں لڑا تھا جب کہ دُوسرا کافر تھا۔ اُنھیں مسلمان اپنی آنکھوں سے دوگنے دکھائی دیتے تھے۔

الْعَیْنِ ؕ وَ اللّٰهُ یُؤَیِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ یَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ

اور اللہ اپنی مدد سے تائید فرماتا ہے جس کی چاہے بیشک اہلِ بصیرت کے لیے

لَعِبْرَةً لِّاُولِی الْاَبْصَارِ ﴿۱۳﴾ زُیِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ

عبرت ہے۔ (۱۳) لوگوں کے لیے یہ (دنیا) عورتوں سے بیٹوں سے

النِّسَآءِ وَ الْبَنِیْنَ وَ الْقَنَاطِیْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَ

اور سونے چاندی کے جمع کیے ہوئے خزانوں سے اور نشان لگائے ہوئے

الْفِضَّةِ وَ الْخَیْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَ الْاَنْعَامِ وَ الْحَرْثِ ؕ ذٰلِكَ مَتَاعُ

گھوڑوں اور مویشیوں اور کھیتی سے آراستہ کر کے پُرکشش پیدا کر دی گئی ہے۔ یہ سب دُنیا کی

الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۚ وَ اللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿۱۴﴾ قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ

زندگی کا متاع ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے پاس اچھا ٹھکانا ہے۔ (۱۴) فرما دیجیے کہ کیا میں تمھیں

بِخَیْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ لِلَّذِیْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ

اس سے بہتر چیز کی خبر دوں کہ اہلِ تقویٰ کے لیے اللہ تعالیٰ کے ہاں جنت ہے جس میں نہریں

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا وَ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّ رِضْوَانٌ

بہتی ہیں وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے وہاں پاکیزہ ازواج اور اللہ کی رضا بھی ہوگی۔

مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۚ﴿۱۵﴾ اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ

اور اللہ بندوں کو دیکھتا ہے۔(۱۵) یہ جنت اُن کے لئے ہے جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب بیشک ہم

اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ۚ﴿۱۶﴾ اَلصّٰبِرِيْنَ

ایمان لائے پس ہمارے گناہ معاف فرمادے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔ (۱۶) صبر کرنے والے

وَ الصّٰدِقِيْنَ وَ الْقٰنِتِيْنَ وَ الْمُنْفِقِيْنَ وَ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ

اور سچ بولنے والے اور ادب کرنے والے اور خرچ کرنے والے اور سحری کے وقت

بِالْاَسْحَارِ ﴿۱۷﴾ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ

استغفار کرنے والے ہیں۔(۱۷) اللہ تعالیٰ نے گواہی دی کہ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتوں اور

اُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ؕ﴿۱۸﴾ النصف

اہلِ علم نے انصاف کے تقاضے کو قائم رکھتے ہوئے گواہی دی کہ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں جو غلبے والا اور حکمت والا ہے۔(۱۸)

اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۫ وَ مَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

بیشک اللہ کے نزدیک دین دینِ اسلام ہی ہے اور جنھیں کتاب دی گئی تھی اُنہوں نے

الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ وَ مَنْ

اختلاف نہ کیا مگر جب تک کہ اُن کے پاس علم نہ آیا تھا یہ اُن کی آپس کی جلن تھی

يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹﴾ فَاِنْ حَآجُّوْكَ

جو اللہ تعالیٰ کی آیتوں کا انکار کرے گا تو بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ (۱۹) پھر اگر وہ

فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَ مَنِ اتَّبَعَنِ ؕ وَ قُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا

آپ سے جھگڑا کریں تو فرما دیجئے کہ میری اتباع کرنے والوں نے اور میں نے اپنا چہرہ اللہ کے حضور جھکا دیا ہے۔ اور اہلِ کتاب

الْكِتٰبَ وَ الْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ؕ فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَ اِنْ

سے اور اَن پڑھوں سے فرمادیجئے کہ کیا تم نے تسلیم کرلیا ہے۔پس اگر وہ تسلیم کرلیں تو وہ ہدایت پر آگئے اور اگر وہ

تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ؕ وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۠﴿۲۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ ع ١٠

منہ پھیریں تو تمہارا کام یہی ہے کہ تم نے اُن کو تبلیغ کردی۔اور اللہ اپنے بندوں کو دیکھ رہاہے۔(۲۰) بیشک وہ لوگ

يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ يَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّ يَقْتُلُوْنَ

جنھوں نے اللہ کی آیتوں کا انکار کیا اور انبیاء کو ناحق شہید کیا ہے، اور جو انصاف کا

الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢١﴾

حکم کرنے والوں کو قتل کر دیتے تھے تو ایسے لوگوں کے لیے عذاب الیم کی بشارت ہے۔ (٢١)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ وَ مَا لَهُمْ

یہ وہی لوگ ہیں جن کے اعمال دُنیا اور آخرت میں ضائع ہو گئے اور اُن کے لیے

مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٢٢﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ

کوئی مددگار نہیں ہے۔(٢٢) کیا آپ نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جنھیں کتاب کا کچھ حِصّہ مِلا اُنہیں

يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ

اللہ کی کتاب کی طرف بلایا جاتا کہ اُس سے اُن کے درمیان فیصلہ ہو جائے مگر اُن میں سے ایک

وَ هُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٢٣﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ

فریق معترض ہوکر اس سے پھر جاتا۔(٢٣) یہ بات اُن میں اس لیے پیدا ہوئی کہ اُنہوں نے کہاکہ ہمیں آگ

اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۪ وَ غَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٢٤﴾

گنتی کے چند دنوں کے سوا ہرگز نقصان نہ دے گی۔ اور دین میں اُنھیں اس جھوٹ سے دھوکہ ملا جو انہوں نے بنالیا تھا۔ (٢٤)

فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۫ وَ وُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ

تو کیا حال ہو گا جس دن کے بارے میں شک نہیں ہے جب ہم اُنہیں جمع کریں گے۔ اور ہر شخص کو اس کی

مَّا كَسَبَتْ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٥﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي

کمائی کا پورا پورا حِصّہ دیا جائے گا اور اُن پر کسی طرح کاظلم نہ ہوگا۔(٢٥) اس طرح کہیں کہ اے اللہ! ملک کے مالک تو جسے چاہے

الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۫ وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ

ملک عطا کرے اور جس سے چاہے ملک چھین لے اور تو جسے چاہے عزّت عطا کرے۔

وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٦﴾

اور جسے چاہے ذلت دے۔ بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے۔ بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔(٢٦)

تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ تُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۫ وَ تُخْرِجُ الْحَيَّ

اے اللہ! تو رات سے دن کو ظاہر کرتا ہے اور دن کو رات میں تبدیل کرتا ہے۔اور زندہ کو مُردے سے

مِنَ الْمَيِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۫ وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ

پیدا کرتا ہے اور مُردے کو زندہ سے نکالتا ہے اور جسے چاہے بغیر حساب کے

بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢٧﴾ لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ

رزق دیتا ہے۔ (۲۷) مومنوں کو چاہیے کہ مومنوں کے سوا کافروں کو دوست نہ

دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِيْ

بنائیں اور جو ایسا کرے گا تو اس کا اللہ تعالیٰ سے کوئی تعلق نہیں

شَيْءٍ اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً ؕ وَ يُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَ

مگر یہ کہ تم اُن سے کچھ ڈرو اور اللہ تمہیں اپنے غضب سے ڈراتا ہے۔ اور

اِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿٢٨﴾ قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ

اللہ ہی کی طرف لوٹ کرجانا ہے۔(۲۸) آپ فرمادیجئے کہ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اُسے چھپاؤ یا ظاہر کرو

يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ وَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ

اللہ اسے جانتا ہے۔ اور اللہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اُسے بھی جانتا ہے اور اللہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٩﴾ يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ

ہر چیز پر قادر ہے۔ (۲۹) جس دن ہر شخص اپنا کیا ہوا اچھا عمل سامنے پائے گا اور جو

خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۖۚ وَّ مَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْٓءٍ ۚۛ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَ بَيْنَهٗٓ

الربع معانقة ٢

بُرا عمل ہوگا وہ بھی سامنے ہوگا۔ وہ چاہے گا کہ کاش میرے عمل اور اس دن کے درمیان

اَمَدًا بَعِيْدًا ؕ وَ يُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿٣٠﴾

بہت فاصلہ ہوتا، اور اللہ تمہیں اپنے عذاب سے ڈراتا ہے۔ اور اللہ اپنے بندوں کے ساتھ بڑا مہربان ہے۔ (۳۰)

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ

آپ فرما دیجئے کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری اتباع کرو، اللہ تم سے محبت کرنے لگے گا اور تمہارے

ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣١﴾ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ

گناہ معاف فرمادے گا، اور اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔(۳۱) آپ فرما دیجئے کہ اللہ اوراس کے رسول کی اطاعت کرو، پھراگر

تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٢﴾ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓى اٰدَمَ وَ

وہ پھر جائیں تو اللہ کافروں کو پسند نہیں کرتا۔ (۳۲) بیشک اللہ تعالیٰ نے آدمؑ اور

نُوْحًا وَّ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَ اٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٣﴾ ذُرِّيَّةًۢ بَعْضُهَا

نوحؑ اور آل ابراہیمؑ اور آل عمران سب کو دُنیا میں منتخب کر لیا۔ (۳۳) یہ ایک دُوسرے کی نسل سے ہیں۔

مِنْۢ بَعْضٍ ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝٣٤ اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ

اور اللہ سُننے والا جاننے والا ہے۔(۳۴) جب عمران کی بیوی نے یہ بات کہی کہ

رَبِّ اِنِّىْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِىْ بَطْنِىْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّىْ ۚ اِنَّكَ

اے میرے رب! جو میرے پیٹ میں ہے اسے تیری خدمت میں رکھنے کی منت مانتی ہوں پس تو قبول فرما لے۔ بیشک تو

اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝٣٥ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّىْ وَضَعْتُهَآ

سننے والا جاننے والا ہے۔(۳۵) تو پھر جب اس نے جنا تو بولی میرے ربّ یہ تو

اُنْثٰى ۗ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ۗ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ وَاِنِّىْ

لڑکی ہوگئی ہے، اور اللہ جانتا ہےجو کچھ اس سے پیدا ہوا تھا۔ اور جو لڑکا اس نے مانگا تھا وہ لڑکی جیسا نہ تھا۔ اور

سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَاِنِّىْٓ اُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ

میں نے اس کا نام مریمؑ رکھا اور میں اسے اور اس کی اولاد کو راندھے ہوئے شیطان سے

الرَّجِيْمِ ۝٣٦ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ

تیری پناہ میں دیتی ہوں۔(۳۶)تو اس کے رب نے اسے احسن اندازمیں قبول کرلیا اور اسے احسن طریقے سے

وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۚ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا

جوان کیا اور اسے حضرت زکریا کی کفالت میں دے دیا۔جب حضرت زکریاؑ اس کے پاس محراب میں جاتے تواس کے پاس

رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا ۗ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۗ

رزق پاتے تو کہتےکہ اے مریم یہ کہاں سے آیا ہے؟ تو وہ جواب دیتیں کہ یہ اللہ کی طرف سے آیا ہے

اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝٣٧ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا

بیشک اللہ جسے چاہتا ہے بلا حساب رزق دیتا ہے۔(۳۷) جہاں حضرت زکریاؑ نے اپنے رب سے دُعا کی

رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِىْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ

کہ اے میرے رب مجھے اپنے ہاں سے صالح اولاد عطا کر۔ بیشک تو دُعا کو

الدُّعَآءِ ۝٣٨ فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّىْ فِى الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ

سننے والا ہے۔(۳۸) تو فرشتوں نےاُسے آواز دی اور وہ اپنے مُحراب میں کھڑا ہو کر نماز پڑھ رہا تھا۔ بیشک

اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًۢا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا

اللہ تمہیں حضرت یحییٰؑ کی بشارت دیتا ہے جو اللہ کی طرف سے کلمہ کی تصدیق کرے گا جو سردار اور پاکدامن

وَ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۳۹﴾ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِىْ غُلٰمٌ وَّ قَدْ

اور صالحین میں سے نبی ہوگا۔ (۳۹) حضرت زکریاؑ نے کہا کہ اے میرے رب! میرے ہاں بیٹا کیسے پیدا ہوگا

بَلَغَنِىَ الْكِبَرُ وَ امْرَاَتِىْ عَاقِرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿۴۰﴾

جبکہ میں بوڑھا ہوچکا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے۔ تو جواب مِلا کہ اللہ یوں ہی کرتا ہے جیسے کرنا چاہتا ہے۔(۴۰)

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّىْۤ اٰيَةً ؕ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ

تو عرض کی کہ اے میرے رب!میرے لیے کوئی نشانی ظاہر فرما، تو جواب مِلا کہ اس کی علامت یہ ہے کہ تو تین دن

اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ؕ وَ اذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّ سَبِّحْ بِالْعَشِىِّ وَ الْاِبْكَارِ ﴿۴۱﴾ وَ اِذْ ع ۴ ۱۱ ۱۲

اشارے کے سوا کسی سے بات نہ کرسکے گا۔ اور اپنے رب کا کثرت سے ذکر کر اور صبح وشام اس کی تسبیح کر۔(۴۱) اور جب

قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ وَ طَهَّرَكِ وَ اصْطَفٰىكِ

فرشتوں نے حضرت مریمؑ سے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے آج تجھے سارے جہاں کی عورتوں سے چُنا ہے

عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۲﴾ يٰمَرْيَمُ اقْنُتِىْ لِرَبِّكِ وَ اسْجُدِىْ وَ ارْكَعِىْ

اور تجھے پاکیزہ کیا ہے۔(۴۲) اے مریم! اپنے ربّ کے حضور جھک جا اور سجدہ کر اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ

مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ؕ وَ مَا كُنْتَ

رکوع کر۔(۴۳) یہ غیب کی خبریں ہیں جو ہم آپ پر وحی کرتے ہیں۔ اور آپ اُن کے پاس نہ تھے

لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۪ وَ مَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ

جب وہ قرعہ اندازی کے لیے اپنی قلموں کو ڈالتے تھے کہ حضرت مریمؑ کی کفالت کون کرے گا۔ اورنہ ہی آپ

اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۴۴﴾ اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ

اُن کے پاس تھے جب اس بارے میں جھگڑرہے تھے۔(۴۴) جب فرشتوں نے کہااے مریم کہ بیشک اللہ تجھے اپنے پاس

بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۖۗ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِى الدُّنْيَا

سے ایک بشارت دیتا ہے ، اس کا نام مسیح عیسیٰؑ بن مریمؑ ہوگا اور وہ دُنیا میں

وَ الْاٰخِرَةِ وَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَ يُكَلِّمُ النَّاسَ فِى الْمَهْدِ وَ كَهْلًا

معزز ہوگا اور آخرت میں مقربین میں سے ہوگا۔(۴۵) اور وہ اپنے عہد طفولیت ہی میں لوگوں سے کلام کرے گا

وَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۴۶﴾ قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِىْ وَلَدٌ وَّ لَمْ

اور وہ خاصوں میں سے ہوگا۔(۴۶) حضرت مریمؑ کہنے لگیں اے میرے رب مجھ سے بچہ کیسے پیدا ہوگا

يَمۡسَسۡنِىۡ بَشَرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخۡلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ اِذَا قَضٰٓى

جبکہ مجھے کسی مرد نے ہاتھ ہی نہیں لگایا۔ جواب مِلا کہ اللہ ایسے ہی پیدا کر دیتا ہے جس سے چاہتا ہے۔ جب وہ کسی کام کے

اَمۡرًا فَاِنَّمَا يَقُوۡلُ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ ﴿٤٧﴾ وَ يُعَلِّمُهُ الۡكِتٰبَ وَ الۡحِكۡمَةَ

کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو کہتا ہے کہ ہوجا تو وہ ہو جاتا ہے۔(٤٧) اور اللہ اسے کتاب، حکمت

وَ التَّوۡرٰىةَ وَ الۡاِنۡجِيۡلَ ﴿٤٨﴾ وَ رَسُوۡلًا اِلٰى بَنِىۡٓ اِسۡرَآءِيۡلَ ۙ اَنِّىۡ قَدۡ

تورات اور انجیل سکھائے گا۔ (٤٨) اور بنی اسرائیل کی طرف رسول ہوگا۔ جب وہ کہے گا

جِئۡتُكُمۡ بِاٰيَةٍ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ ۙ اَنِّىۡۤ اَخۡلُقُ لَـكُمۡ مِّنَ الطِّيۡنِ كَهَيۡـــَٔةِ

کہ میں تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس نشانی لایا ہوں بیشک میں تمہارے لیے مٹی سے پرندہ

الطَّيۡرِ فَاَنۡفُخُ فِيۡهِ فَيَكُوۡنُ طَيۡرًاۢ بِاِذۡنِ اللّٰهِ ۚ وَ اُبۡرِئُ الۡاَكۡمَهَ

بناتا ہوں۔ پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ اللہ کے حکم سے اُڑنے والا پرندہ بن جاتا ہے، اور میں اللہ کے حکم سے

وَ الۡاَبۡرَصَ وَ اُحۡىِ الۡمَوۡتٰى بِاِذۡنِ اللّٰهِ ۚ وَ اُنَبِّئُكُمۡ بِمَا تَاۡكُلُوۡنَ

مادر زاد اندھے، کوڑھے کو درست اور مردے کو زندہ کرتا ہوں اور جو تم کھاتے ہو اور اپنے

وَ مَا تَدَّخِرُوۡنَ ۙ فِىۡ بُيُوۡتِكُمۡ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ

گھروں میں جمع کرتے ہو اس کی خبر دیتا ہوں۔ یہ معجزات ہیں جن میں تمہارے لیے نشانی ہے اگر تم

مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿٤٩﴾ وَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيۡنَ يَدَىَّ مِنَ التَّوۡرٰىةِ وَ لِاُحِلَّ

اہل ایمان میں سے ہو۔(٤٩) اور تصدیق کرنے والا ہوں تورات کی جو تمہارے پاس ہے اور حلال قرار دیتا ہوں

لَـكُمۡ بَعۡضَ الَّذِىۡ حُرِّمَ عَلَيۡكُمۡ وَ جِئۡتُكُمۡ بِاٰيَةٍ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ قف

بعض اُن چیزوں کو جو تم پر حرام تھیں اور میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نشانی لایا ہوں۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيۡعُوۡنِ ﴿٥٠﴾ اِنَّ اللّٰهَ رَبِّىۡ وَ رَبُّكُمۡ فَاعۡبُدُوۡهُ ؕ

پس اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور اطاعت کرو۔(٥٠) بیشک اللہ میرا اور تمہارا رب ہے پس اس کی عبادت کرو۔

هٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِيۡمٌ ﴿٥١﴾ فَلَمَّاۤ اَحَسَّ عِيۡسٰى مِنۡهُمُ الۡكُفۡرَ

یہی سیدھا راستہ ہے۔ (٥١) پھر حضرت عیسیٰؑ نے اُنہیں کفر میں مبتلا پایا

قَالَ مَنۡ اَنۡصَارِىۡۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الۡحَـوَارِيُّوۡنَ نَحۡنُ اَنۡصَارُ

تو کہا کہ کون ہے جو اللہ کے لیے میری مدد کرے گا؟ تو حواریوں نے کہا کہ ہم اللہ کی طرف سے تمہارے

اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ وَ اشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿٥٢﴾ رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ

مددگار ہیں۔ہم اللہ پر ایمان لائے۔اور آپ گواہ ہیں کہ ہم مسلمان ہیں۔ (۵۲)اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے اس پر

وَ اتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٥٣﴾ وَ مَكَرُوْا وَ مَكَرَ اللّٰهُ ؕ

جو تو نے رسول پر اُتارا ہے پس ہمیں گواہوں میں سے شمار کرلے۔(۵۳) کافروں نے مکر کیا اور اللہ نے خفیہ تدبیر کی

ع ١٤ ١٤ وَ اللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿٥٤﴾ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰٓى اِنِّىْ مُتَوَفِّيْكَ وَ

اور اللہ بہتر تدبیر کرنے والا ہے۔(۵۴) یاد کرو جب اللہ تعالیٰ نے کہا کہ اے عیسیٰ بیشک میں تمہاری

رَافِعُكَ اِلَىَّ وَ مُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ جَاعِلُ الَّذِيْنَ

عمر کی مدت کو پورا کروں گا اور اپنی طرف اُٹھالوں گا اور کافروں کی صحبت سے پاک کردوں گا اور تیری اتباع کرنے والوں کو

اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ اِلَىَّ مَرْجِعُكُمْ

کافروں پر قیامت تک فوقیت دے دوں گا۔ پھر تم جب لوٹ کر میری طرف آؤ گے

فَاَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٥٥﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

تو جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو اُن میں فیصلہ کردوں گا۔(۵۵) پس جنہوں نے کفر کیا اُن کو

فَاُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا فِى الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۫ وَ مَا لَهُمْ مِّنْ

دنیا اور آخرت میں سخت عذاب دوں گا۔ اور اُن کا کوئی

نّٰصِرِيْنَ ﴿٥٦﴾ وَ اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ

مددگار نہ ہوگا۔ (۵۶) اور جو لوگ ایمان لائے اور صالح عمل کیے تو اُن کو پورا پورا اجر دیاجائے گا۔

وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٧﴾ ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ مِنَ الْاٰيٰتِ

اور اللہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔(۵۷)یہ جو ہم آپ کو پڑھ کر سناتے ہیں وہ آیات ہیں

وَ الذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ﴿٥٨﴾ اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ خَلَقَهٗ

اور حکمت والی نصیحتیں ہیں۔ (۵۸) بیشک اللہ کے نزدیک حضرت عیسیٰؑ کی مثال حضرت آدم علیہ السلام کی طرح ہے

مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٥٩﴾ اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا

کہ پہلے اُنہیں مٹی سے بنایا پھر فرمایا ہوجا تو وہ ہوگیا۔(۵۹) اے سننے والے! یہ تمہارے رب کی طرف سے

تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿٦٠﴾ فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ

حق ہے تو اے مخاطب! شک کرنے والوں میں سے نہ ہو۔(۶۰) پھر اگر یہ لوگ حضرت عیسیٰؑ کے بارے میں آپ سے جھگڑا کریں

مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَ اَبْنَآءَكُمْ وَ نِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ
بعد اس کے کہ آپ کو علم ہو چکا ہے تو کہہ دیں کہ آؤ ہم اپنے بیٹوں اور عورتوں کو بلاتے ہیں اور تم اپنے بیٹوں اور عورتوں کو بلاؤ
وَ اَنْفُسَنَا وَ اَنْفُسَكُمْ ۣ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى
اور ہم بھی آتے ہیں اور تم خود بھی آؤ۔ پھر اللہ کے حضور مباہلہ یعنی التجا کرتے ہیں کہ جھوٹوں پر
الْكٰذِبِيْنَ ﴿٦١﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَ مَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا
اللہ کی لعنت ہے۔ (٦١) بیشک یہ تمام قصہ حق ہے اور اللہ کے سوا کوئی اور
اللّٰهُ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٦٢﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ
معبود نہیں ۔ اور یقیناً اللہ غلبے والا حکمت والا ہے۔(٦٢) پھر اگر یہ لوگ پھر جائیں تو بیشک اللہ تعالیٰ
بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿٦٣﴾ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا ع ٦ ٩ ١٤
فساد کرنے والوں کو جاننے والا ہے۔(٦٣) فرمادیجئے کہ اے اہل کتاب جو کلمہ ہمارے اور تمہارے درمیان ایک جیسا ہے اس کی
وَ بَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَ لَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْـًٔا وَّ لَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا
طرف آؤ، وہ یہ ہے کہ اللہ کے سوا ہم کسی اور کی عبادت نہ کریں اور کسی چیز کو اس کا شریک نہ بنائیں اور ہم میں سے
بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا
کوئی اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کو اپنا رب نہ بنائے۔ پھر اگر وہ اس سے پھر جائیں تو فرما دو کہ گواہ رہو کہ ہم
مُسْلِمُوْنَ ﴿٦٤﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَ مَآ اُنْزِلَتِ
مسلمان ہیں۔(٦٤) اے اہل کتاب! تم حضرت ابراہیمؑ کے بارے میں کیوں جھگڑتے ہو حالانکہ تورات
التَّوْرٰىةُ وَالْاِنْجِيْلُ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٥﴾ هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ
اور انجیل اُن کے بعد نازل ہوئی ہیں۔تو کیا تمہیں عقل نہیں ہے۔(٦٥) سُن لو کہ تم ہی وہ ہو
حَاجَجْتُمْ فِيْمَا لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ
جو اس معاملے کے بارے میں حجت کرتے ہو کہ جس کے متعلق تمہیں کچھ علم تھا مگر ایسی بات جس کے متعلق تمہیں کچھ علم نہیں اس کے
وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّ
بارے میں کیوں جھگڑتے ہو، اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ہو۔(٦٦) حضرت ابراہیمؑ نہ یہودی تھے اور
لَا نَصْرَانِيًّا وَّ لٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ؕ وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٦٧﴾
نہ ہی نصرانی تھے بلکہ سب سے جُدا ہو کر حق پر قائم رہنے والے مسلمان تھے، اور وہ اہل شرک میں سے نہ تھے۔(٦٧)

اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَ هٰذَا النَّبِيُّ وَ
بیشک تمام لوگوں میں سے حضرت ابراہیمؑ کے وہی قریب تھے جو اُن کی اتباع کرتے تھے اور یہ نبی اور
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ وَ اللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٨﴾ وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ
یہ جو ایمان لائے۔ اور اللہ تعالیٰ مومنوں کا دوست ہے۔ (۶۸) اہل کتاب میں بعض اس بات کے
اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ؕ وَ مَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَ مَا
خواہش مند ہیں کہ تمہیں گمراہ کر دیں۔ مگر وہ اپنے آپ کو ہی گمراہ کریں گے اور انہیں
يَشْعُرُوْنَ ﴿٦٩﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ اَنْتُمْ
شعور نہیں۔ (۶۹) اے اہل کتاب! اللہ کی آیتوں کا کیوں انکار کرتے ہو حالانکہ تم
تَشْهَدُوْنَ ﴿٧٠﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ
خود ہی گواہ ہو۔(۷۰) اے کتاب والو! تم حق کو باطل کے ساتھ کیوں ملاتے ہو اور
ع ٨ / ١٥ تَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٧١﴾ وَ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ
حق کو کیوں چھپاتے ہو اور یہ کہ تم خود جانتے ہو۔ (۷۱) اور اہل کتاب میں سے ایک جماعت نے کہا کہ
الْكِتٰبِ اٰمِنُوْا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ وَ
اہل ایمان پر جو نازل ہوا ہے اس پر دن کے شروع کے حصے میں ایمان لے آؤ اور شام کو
اكْفُرُوْٓا اٰخِرَهٗ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَ لَا تُؤْمِنُوْٓا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِيْنَكُمْ ؕ
منکر ہوجاؤ شاید کہ وہ بھی پھر جائیں۔ (۷۲) اپنے دین کی اتباع کرنے والے کے سوا کسی اور پر یقین نہ لاؤ۔
قُلْ اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ ۙ اَنْ يُّؤْتٰٓى اَحَدٌ مِّثْلَ مَآ اُوْتِيْتُمْ
آپ فرما دیجئے کہ ہدایت تو اللہ ہی کی ہدایت ہے۔ اگر کوئی کہے کہ جیسا کلام تمہیں ملا ہے کسی اور کو بھی دیا
اَوْ يُحَآجُّوْكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيْهِ مَنْ
جاسکتا ہے تو بالکل نہ ماننا یا کوئی تمہارے رب کے پاس سے تم پر حجت قائم کرسکتا ہے تو فرما دیجئے کہ بیشک فضل اللہ کے ہاتھ
يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٧٣﴾ يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ
میں ہے جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے اور اللہ وسعت والا علم والا ہے۔ (۷۳) جسے چاہتا ہے اپنی رحمت کے لئے مخصوص کرلیتا ہے،
ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٧٤﴾ وَ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ
اور اللہ عظیم فضل والا ہے۔ (۷۴) اور اہل کتاب میں سے کوئی ایسا بھی ہے کہ اگر تو اس کے

بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖۤ اِلَيْكَ ۚ وَ مِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖۤ
پاس مال کا ڈھیر بھی امانت رکھے تو ویسا ہی واپس کردے گا۔ اور اُن میں سے کوئی ایسا بھی ہے کہ اگر تو ایک دینار بھی
اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا
اُس کے پاس امانت رکھے تو وہ واپس نہ دے گا جب تک کہ تو اس کے سر پر کھڑا نہ رہے گا۔ یہ اس لیے کہ اُنہوں نے کہہ دیا ہے
فِي الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ ۚ وَ يَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾
کہ اَن پڑھوں کے بارے میں ہم سے کوئی مواخذہ نہ ہوگا۔ اور وہ اللہ پر جھوٹ کہتے ہیں حالانکہ وہ جانتے ہیں۔ (۷۵)
بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَ اتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۷۶﴾
ہاں جو شخص اپنے وعدے کو پورا کرے اور (اللہ) سے ڈرے تو بیشک اللہ ڈرنے والوں کے ساتھ محبت کرتا ہے۔(۷۶)
اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَ اَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا
بیشک وہ لوگ جو اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے بدلے میں تھوڑی سی قیمت لیتے ہیں
اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ وَ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَ لَا يَنْظُرُ
تو اُن کا آخرت میں کچھ حِصّہ نہیں ہو گا اور اللہ اُن سے کلام نہیں کرے گا اور نہ ہی
اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ لَا يُزَكِّيْهِمْ ۪ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۷﴾ وَ اِنَّ
قیامت کے دن اُن کی طرف نگاہ شفقت کرے گا اور نہ اُنہیں پاکیزہ کرے گا اور اُن کے لیے عذاب الیم ہے۔ (۷۷) اور اُن
مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا يَّلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ لِتَحْسَبُوْهُ مِنَ الْكِتٰبِ
میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو کتاب یعنی تورات کو اچھے لہجے سے نہیں پڑھتے تاکہ تم یہ خیال کرلو کہ یہ کتاب میں سے
وَ مَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ ۚ وَ يَقُوْلُوْنَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَ مَا هُوَ مِنْ
ہے۔ حالانکہ وہ کتاب میں سے نہیں ہوتا۔ اور کہتے ہیں کہ وہ اللہ کی طرف سے ہے، حالانکہ وہ اللہ کی طرف سے
عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَ يَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۸﴾ مَا
نہیں۔ اور وہ اللہ تعالٰی پر دیدہ دانستہ جھوٹ منسوب کرتے ہیں۔ (۷۸) کسی
كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ وَ الْحُكْمَ وَ النُّبُوَّةَ ثُمَّ
آدمی کا یہ حق نہیں کہ اللہ اُسے کتاب اور حکومت اور نبوّت عطا کر دے پھر
يَقُوْلَ لِلنَّاسِ كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ لٰكِنْ
وہ لوگوں کو یہ بات کہے کہ اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے بن جاؤ ۔ہاں یہ کہے گا

كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ وَ بِمَا كُنْتُمْ

کہ اللہ والے ہو جاؤ، اس کی وجہ یہ ہے کہ تم انہیں کتاب کی تعلیم دیتے ہو

تَدْرُسُوْنَ ﴿٧٩﴾ وَ لَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ وَ النَّبِيّٖنَ

اور اس سے اُنہیں درس دیتے ہو۔(۷۹) اور نہ تمہیں یہ حکم دے گا کہ تم فرشتوں اور نبیوں کو

اَرْبَابًا ؕ اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿٨٠﴾ وَ اِذْ اَخَذَ ٨ ع ٩ ١٦

رب بنالو، نہ ہی کوئی نبی تمہیں مسلمان ہونے کے بعد کافر بننے کے لیے حکم دے گا۔(۸۰) اور یاد کرو جب

اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَاۤ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّ حِكْمَةٍ ثُمَّ

اللہ تعالیٰ نے نبیوں سے عہد لیا کہ جب میں تمہیں کتاب عطا کروں اور حکمت دوں پھر

جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَ لَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ

تمہارے پاس وہ رسول تشریف لائیں جو اس کی تصدیق کریں جو تمہارے پاس ہے تو ضرور اس پر ایمان لے آنا اور اُن کی ضرور مدد کرنا۔

قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَ اَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِيْ ؕ قَالُوْۤا اَقْرَرْنَا ؕ

فرمایا کیا تم نے اقرار کیا اور اس پر ذمہ داری قبول کی، اُنہوں نے کہا کہ ہم نے اقرار کیا۔

قَالَ فَاشْهَدُوْا وَ اَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٨١﴾ فَمَنْ تَوَلّٰى

اللہ نے کہا کہ تم ایک دوسرے پر گواہ ہو جاؤ اور میں تم سب پر گواہ ہوں۔(۸۱) پھر اس کے بعد

بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٨٢﴾ اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ

اگر کوئی پھر جائے تو وہ فاسقوں میں سے ہوگا۔(۸۲) کیا یہ اللہ کے دین کے علاوہ کسی اور

يَبْغُوْنَ وَ لَهٗۤ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ طَوْعًا وَّ

چیز کو بھی تلاش کرتے ہیں حالانکہ آسمان والے اور زمین والے خوشی سے اور مجبوری سے

كَرْهًا وَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾ قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ مَاۤ اُنْزِلَ عَلَيْنَا

اُسی طرف لوٹ کر جائیں گے۔(۸۳) آپ کہیں ہم اللہ پر اور جو ہماری طرف نازل ہوا

وَ مَاۤ اُنْزِلَ عَلٰۤى اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ

اور جو حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل اور حضرت اسحاق اور حضرت یعقوب (علیہم السلام) اور

الْاَسْبَاطِ وَ مَاۤ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَ عِيْسٰى وَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۪

اُن کی اولاد پر نازل ہوا اس پر ایمان لائے اور جو کچھ حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ اور انبیاء کو اُن کے رب کی طرف سے ملا

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۫ وَ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَ مَنْ

ہم اُن میں سے کسی میں فرق نہیں ڈالتے اور ہم اُسے تسلیم کیے ہوئے ہیں۔(۸۴) اور جو اسلام کے

يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَ هُوَ فِي الْاٰخِرَةِ

علاوہ کسی اور دین کا طالب ہو گا تو اس سے ہر گز قبول نہ ہوگا اور وہی آخرت میں نقصان

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۸۵﴾ كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ

برداشت کرنے والوں میں سے ہو گا۔ (۸۵) اللہ تعالیٰ ایسی قوم کو کیوں ہدایت دے جو ایمان لانے کے بعد کافر

اِيْمَانِهِمْ وَ شَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّ جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۭ

ہوجائے حالانکہ وہ گواہی دے چکے ہیں کہ بیشک رسُول حق پر ہیں اور جو اُن کے پاس نشانیوں کے ساتھ آئے۔

وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۶﴾ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ اَنَّ

اور اللہ ظالم قوم کو راہ ہدایت نہیں دیتا۔ (۸۶) اُن کا بدلہ یہ ہے کہ اُن پر

عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۷﴾ خٰلِدِيْنَ

اللہ تعالیٰ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔ (۸۷) وہ اس میں ہمیشہ

فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَ لَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۸۸﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ

رہیں گے۔اُن کے عذاب میں تخفیف نہیں کی جائے گی اور نہ ہی اُنہیں مہلت دی جائے گی۔(۸۸) البتہ جنھوں نے

تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَ اَصْلَحُوْا ۣ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۸۹﴾ اِنَّ

اس کے بعد توبہ کرلی اور اصلاح کرلی تو بیشک اللہ تعالیٰ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ (۸۹) بیشک

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ

جو ایمان لانے کے بعد کافر ہوگئے پھراُن کا کفر بڑھ گیا تو اُن کی توبہ ہرگز قبول نہ ہو گی اور وہی

تَوْبَتُهُمْ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الضَّآلُّوْنَ ﴿۹۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ مَاتُوْا وَ هُمْ

لوگ گمراہ ہیں۔ (۹۰) بیشک جنھوں نے کفر کیا اور اُسی کفر کی حالت میں مر گئے تو اُن میں

كُفَّارٌ فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّ لَوِ افْتَدٰى

اگر کوئی زمین کے برابر سونا فدیے میں دے تو وہ بھی قبول نہیں

بِهٖ ۭ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَّ مَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۹۱﴾ ع ۹ ۱۱ ۱۷

کیا جائے گا۔ اُن کے لیے دردناک عذاب ہے اور اُن کا کوئی مددگار نہیں ہے۔(۹۱)

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۬ؕ وَ مَا تُنْفِقُوْا مِنْ

تم ہرگز نیکی کو نہیں پا سکتے جب تک کہ تم اپنی محبوب چیز کو اس کی راہ میں خرچ نہیں کروگے اور جو چیز تم

شَیْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ ﴿۹۲﴾ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِیْۤ

خرچ کرو تو اللہ اُسے جانتا ہے۔ (۹۲) بنی اسرائیل پر تورات کے نزول سے قبل تمام چیزیں

اِسْرَآءِیْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِیْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ

حلال تھیں سوائے اس کے کہ جو بنی اسرائیل نے خود اپنے اوپر حرام کر لی تھیں قبل اس کے

تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَاۤ اِنْ كُنْتُمْ

کہ تورات نازل ہو چکی تھی۔ آپ فرما دیں کہ تورات لا کر پڑھو۔ اگر تم

صٰدِقِیْنَ ﴿۹۳﴾ فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ

سچے ہو۔ (۹۳) پھر اس کے بعد اگر کوئی اللہ پر جھوٹ منسوب کرے

ذٰلِكَ فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۹۴﴾ قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۫ فَاتَّبِعُوْا

وقفِ جبرئیل

تو وہ ظالموں میں سے ہو گا۔ (۹۴) آپ کہیں کہ اللہ سچا ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام

مِلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا ؕ وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۹۵﴾ اِنَّ اَوَّلَ

کے دین کی اتباع کرو، اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے۔(۹۵) بیشک پہلا

بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّ هُدًى لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۹۶﴾ۚ

گھر جو لوگوں کے لیے مقرر ہوا وہ مکہ میں ہے جو سب جہاں کے لیے برکت والا اور ہدایت والا ہے۔ (۹۶)

فِیْهِ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِیْمَ ۚ۬ وَ مَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ وَ

اس میں مقام ابراہیم واضح نشانی ہے اور جو اس میں داخل ہو جائے وہ امن کی جگہ پر آ گیا۔ اور

لِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْهِ سَبِیْلًا ؕ وَ

اللہ کی طرف سے لوگوں کے لیے اس گھر کا حج کرنا فرض ہے بشرطیکہ اس کے پاس سفر کے اخراجات ہوں اور

مَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۹۷﴾ قُلْ یٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ

جو اس کا انکار کرے گا تو اللہ تعالیٰ تمام جہانوں سے بے نیاز ہے۔ (۹۷) فرما دیجئے اے کتاب والو!

لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ ۖۗ وَ اللّٰهُ شَهِیْدٌ عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۸﴾

اللہ تعالیٰ کی آیتوں کا کیوں انکار کرتے ہو۔ اور اللہ اس پر گواہ ہے جو تم کرتے ہو۔(۹۸)

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ

فرما دیجئے اے کتاب والو تم ایمان والوں کو اللہ کے راستے سے کیوں روکتے ہو اس میں

تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّ اَنْتُمْ شُهَدَآءُ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۹﴾

ٹیڑھا پن تلاش کرتے ہو حالانکہ تم خود گواہ ہو اور جو عمل کرتے ہو اللہ اس سے بے خبر نہیں ہے۔ (۹۹)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوْا فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

اے ایمان والوں! اگر کتاب کے ایک فریق کی اطاعت کرو تو وہ تمہیں

الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ

ایمان لانے کے بعد کفر کی طرف مائل کر دیں گے۔(۱۰۰) اور تم کیسے انکار کرسکتے ہو

وَاَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ وَفِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ؕ وَمَنْ يَّعْتَصِمْ

جب کہ تم پر اللہ کی آیتوں کی تلاوت کی جاتی ہے اورتم میں اس کا رسول ہے اور جس نے اللہ کی رسی کو

بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ع ۱۰

پکڑ لیا تو بیشک اسے صراط مستقیم کی طرف ہدایت ہو گئی۔ (۱۰۱) اے ایمان والو!

اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَ

اللہ تعالیٰ سے اس طرح ڈرو جس طرح کہ ڈرنے کا حق ہے اورمسلمان ہونے کے علاوہ کسی اور صورت میں نہ مرنا۔(۱۰۲) اور

اعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ص وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ

سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقہ نہ ڈالنا اور اللہ کی نعمت کو یاد کرو

اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ

جبکہ تم آپس میں دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں محبت ڈال دی تو تم اس کی نعمت کے

بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ

باعث بھائی بھائی بن گئے اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے تک پہنچ چکے تھے تو اس نے تمہیں اس سے

مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَلْتَكُنْ

بچا لیا۔ اللہ تعالیٰ اسی طرح اپنی آیتوں کو بیان کرتا ہے تاکہ تم ہدایت پا جاؤ۔(۱۰۳) اور تم میں سے

مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ

ایک جماعت ایسی ہونی چاہیئے جو بھلائی کی دعوت دے اور امر معروف کا حکم دے اور بری باتوں

عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ وَ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ
سے منع کرے، اور وہی لوگ فلاح پائیں گے۔ (۱۰۴) اور اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ
تَفَرَّقُوْا وَ اخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ وَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ
جنہوں نے تفرقہ ڈالا اور واضح نشانیاں آنے کے بعد اختلاف کیا۔ اور وہی لوگ ہیں
عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۰۵﴾ يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّ تَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ۚ فَاَمَّا
جن کے لیے بڑا عذاب ہے۔(۱۰۵) جس دن کچھ چہرے سفید اور روشن ہوں گے اور کچھ سیاہ ہوں گے۔ جن کے
الَّذِيْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ ۟ اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ فَذُوْقُوا
چہرے سیاہ ہوں گے تو وہ ایسے لوگ ہوں گے جنہوں نے ایمان کے بعد کفر اختیار کر لیا پس وہ
الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۱۰۶﴾ وَ اَمَّا الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ
اپنے کفر کرنے کے باعث عذاب برداشت کریں گے۔ (۱۰۶) اور جن لوگوں کے چہرے سفید ہوں گے
فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا
تو اُن پر اللہ کی رحمت ہوگی وہ ہمیشہ اُس میں رہیں گے۔(۱۰۷) یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو حق کے ساتھ
عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَ مَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ وَ لِلّٰهِ مَا
سنائی جاتی ہیں اور اللہ جہان والوں پر ظلم نہیں چاہتا۔ (۱۰۸) اور جو کچھ
فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۱۰۹﴾ ع ۱۱ ۸
آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ ہی کا ہے۔اور اللہ ہی کی طرف ہر امر راجع ہوگا۔ (۱۰۹)
كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ
جتنی اُمتیں لوگوں میں بنائی گئی ہیں تم اُن میں سب سے بہتر ہو کیونکہ تم امرِ معروف کا حکم دیتے ہو اور
تَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ وَ لَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ
بُرائی سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔ اور اگر اہل کتاب بھی ایمان لے آتے
لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ اَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۱۰﴾
تو اُن کے لیے بہت اچھا ہوتا۔ اُن میں تھوڑے سے اہل ایمان بھی ہیں مگر زیادہ فاسق ہیں۔(۱۱۰)
لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّآ اَذًى ؕ وَ اِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ ۟ ثُمَّ
یہ تمہیں معمولی اذیت کے سوا کچھ تکلیف نہ دے سکیں گے، اور اگر تم سے لڑیں گے تو پیٹھ پھیر

لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿١١١﴾ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْٓا اِلَّا

جائیں گے پھر اُن کی مدد نہ ہوگی۔ (۱۱۱) ذلّت اُن پر مسلط کردی گئی ہے خواہ وہ کہیں پر ہوں مگر جب تک

بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ حَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَ بَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ

وہ اللہ کی رسی اور اس کے بندوں کی رسی کو نہ پکڑیں گے اُنہیں اللہ کا غضب پہنچے گا

اللّٰهِ وَ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ

اور اُن پر ناداری مسلط کر دی گئی یہ اس وجہ سے ہوا کہ اُنہوں نے اللہ کی

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ يَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا

آیتوں کا انکار کیا اور انبیاء کو ناحق شہید کیا۔ پس یہ نافرمانی کرنے والے

وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿١١٢﴾ لَيْسُوْا سَوَآءً ؕ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ

اور حد سے آگے زیادتی کرنے والے تھے۔ (۱۱۲) اہل کتاب میں سے سب ایک جیسے نہیں بلکہ کچھ ایسے بھی ہیں

قَآئِمَةٌ يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيْلِ وَ هُمْ يَسْجُدُوْنَ ﴿١١٣﴾

جو حق پر قائم ہیں رات کے وقت اللہ کی آیتوں کی تلاوت کرتے ہیں اور سجدے کرتے ہیں۔(۱۱۳)

يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ

اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لاتے ہیں اور نیک کام کرنے کا حکم دیتے ہیں اور برائی

يَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ وَ اُولٰٓئِكَ مِنَ

سے روکتے ہیں اور نیک اعمال کرنے میں سرعت کرتے ہیں یہی لوگ صالحین

الصّٰلِحِيْنَ ﴿١١٤﴾ وَ مَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ

میں سے ہیں۔(۱۱۴) اور وہ جو بھی بھلائی کریں اس کا حق دیا جائے گا۔ اور اللہ تعالیٰ متقین کو

بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿١١٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ

خوب جاننے والا ہے۔(۱۱۵) بیشک جن لوگوں نے کفر کیا اور اُن کے مال اور اولاد اُنہیں

وَ لَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا ؕ وَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ

اللہ سے ذرہ بھر بھی بے نیاز نہ کر سکیں گے۔اور وہی لوگ ہیں جو آگ میں جائیں گے وہاں

فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿١١٦﴾ مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

ہمیشہ رہیں گے۔ (۱۱۶) جو لوگ اس دنیا کی زندگی میں مال کو خرچ کرتے ہیں اُن کی مثال

كَمَثَلِ رِيحٍ فِيهَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

اُس ہوا کی طرح ہے جس میں شدید سردی ہو اور وہ قوم کی کھیتی پر چلے جو خود پر ظلم کرتے تھے تو

فَاَهْلَكَتْهُ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ يٰٓاَيُّهَا

اُنھیں ہلاک کر ڈالے۔ اور اللہ تعالیٰ نے اُن پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں۔ (۱۱۷) اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ

ایمان والو! غیروں کو اپنا رازدار نہ بناؤ وہ تمہاری برائی میں کمی نہیں کرتے اور

خَبَالًا ؕ وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۚۖ

تمہیں ایذا پہنچنے کے خواہاں رہتے ہیں۔ تحقیق بغض اُن کی باتوں سے ظاہر ہو چکا ہے۔

وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ ؕ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ

جو کچھ اُن کے سینوں میں ہے وہ اس سے بھی بڑا ہے۔ ہم نے کھول کر نشانیاں بیان کر دی ہیں اگر تم

تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ هٰٓاَنْتُمْ اُولَآءِ تُحِبُّوْنَهُمْ وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ وَتُؤْمِنُوْنَ

میں عقل ہو۔ (۱۱۸) دیکھو تم تو اُنھیں چاہتے ہو مگر وہ تمہیں پسند نہیں کرتے اور تم سب کتابوں پر

بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ وَاِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا

ایمان رکھتے ہو۔ اور وہ جب تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اور جب علیحدہ ہوتے ہیں تو

عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ؕ قُلْ مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

غصے سے انگلیاں مُنہ میں ڈالتے ہیں۔ تم فرما دو کہ غصے میں مر جاؤ۔ بیشک اللہ

عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۱۹﴾ اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۫ وَاِنْ

تمہارے سینوں کی باتوں کو جانتا ہے۔ (۱۱۹) جب تمہیں آسودگی حاصل ہوتی ہے تو اُنھیں بری لگتی ہے اور جب

تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِهَا ؕ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا لَا يَضُرُّكُمْ

تمہیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اس سے خوش ہوتے ہیں۔ اور اگر تم صبر کرو اور تقویٰ اختیار کرو تو اُن کا فریب تمہارا

۱۲ ع ۱۱ ۲ كَيْدُهُمْ شَيْئًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۱۲۰﴾ وَاِذْ غَدَوْتَ

کچھ نہ بگاڑ سکے گا۔ بیشک اُن کے تمام اعمال اللہ تعالیٰ کے احاطہ اختیار میں ہیں۔ (۱۲۰) اور یاد کرو اے محبوب!

مِنْ اَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ

جب تم اپنے گھر سے نکلے اور مسلمانوں کو لڑائی کے مورچوں پر قائم کرنے لگے۔ اور اللہ سنتا

عَلِیْمٌ ﴿١٢١﴾ اِذْ هَمَّتْ طَّآىِٕفَتٰنِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا ۙ وَ اللّٰهُ وَلِیُّهُمَا ؕ

اور جانتا ہے۔(۱۲۱) اس وقت دو گروہوں کا دل چھوڑ دینے کو چاہا مگر اللہ نے اُن کی مدد کی۔

وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١٢٢﴾ وَ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ

اور مومنوں کو اللہ تعالیٰ پر توکل کرنا چاہیے۔ (۱۲۲) اور البتہ اللہ تعالیٰ نے بدر میں مدد کی

وَّ اَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿١٢٣﴾ اِذْ تَقُوْلُ

جب کہ تم بے سروسامان تھے۔ پس اللہ سے ڈرو تاکہ تم شکر کرو۔ (۱۲۳) جب آپ مومنوں

لِلْمُؤْمِنِیْنَ اَلَنْ یَّكْفِیَكُمْ اَنْ یُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ

سے کہتے تھے کہ کیا تمہارے لیے یہ کافی نہیں ہے کہ تمہارا رب تین ہزار فرشتے

الْمَلٰٓىِٕكَةِ مُنْزَلِیْنَ ﴿١٢٤﴾ بَلٰۤى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَ تَتَّقُوْا وَ یَاْتُوْكُمْ مِّنْ

اُتار کر تمہاری مدد کرے۔ (۱۲۴) ہاں کیونکہ اگر تم صبر کرو اور ڈرو اور کافر یکدم

فَوْرِهِمْ هٰذَا یُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓىِٕكَةِ

تم پر آپڑیں تو تمہارا رب پانچ ہزار نشان والے فرشتے

مُسَوِّمِیْنَ ﴿١٢٥﴾ وَ مَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَ لِتَطْمَىِٕنَّ الربع

بھیجے گا۔ (۱۲۵) اور اِس مدد کو اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے بشارت بنایا تاکہ تمہارے

قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ؕ وَ مَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَكِیْمِ ﴿١٢٦﴾ ۙ

دلوں میں اِس سے اطمینان ہو۔ اور مدد تو اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہے جو غلبے والا حکمت والا ہے۔ (۱۲۶)

لِیَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اَوْ یَكْبِتَهُمْ فَیَنْقَلِبُوْا خَآىِٕبِیْنَ ﴿١٢٧﴾

یہ اِس لیے ہوا کہ کافروں کا ایک حصہ کٹ جائے یا اُنہیں ذلیل کرے تاکہ وہ نامراد ہو کر لوٹ جائیں۔ (۱۲۷)

لَیْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَیْءٌ اَوْ یَتُوْبَ عَلَیْهِمْ اَوْ یُعَذِّبَهُمْ

یہ بات تمہارے ہاتھ میں نہیں یا یہ کہ وہ تائب ہو جائیں یا یہ کہ اُنہیں عذاب دے

فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿١٢٨﴾ وَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ

کہ وہ ظالم ہیں۔ (۱۲۸) اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ ہی کا ہے۔

یَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَ یُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿١٢٩﴾ ۧ ع ١٣ ٩

جسے چاہتا ہے بخش دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ مغفرت والا رحم والا ہے۔(۱۲۹)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۠ وَ
اے ایمان والو! دوگنا اور چوگنا سود نہ کھاؤ اور

اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۳۰﴾ وَ اتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْٓ اُعِدَّتْ
اللہ سے ڈرو تاکہ تمہاری فلاح ہو۔ (۱۳۰) اور اس آگ سے ڈرو جو کافروں کے لیے

لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ وَ
تیار کی گئی ہے۔(۱۳۱) اور اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ (۱۳۲) اور

سَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ
مغفرت کی طرف جلدی سے آجاؤ جو تمہارے رب کی طرف سے ہے اور اس جنت کی طرف آ جاؤ جس کا عرض آسمان اور

وَ الْاَرْضُ ۙ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ
زمین کے برابر ہے جو اہل تقویٰ کیلئے تیار کی گئی ہے۔(۱۳۳) وہ جو خوشحالی اور غربت میں اللہ کے لیے

وَ الضَّرَّآءِ وَ الْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَ الْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ وَ
خرچ کرتے ہیں اور غصہ پی جاتے ہیں اور لوگوں سے درگزر کرتے ہیں۔ اور

اللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۴﴾ وَ الَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ
اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ (۱۳۴) اور وہ لوگ جو بے حیائی کر بیٹھیں یا

ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۠ وَ مَنْ
اپنی جانوں پر ظلم کرلیں تو اللہ تعالیٰ کا ذکر کر کے اُنھیں اپنے گناہوں کے لئے استغفار کرنا چاہیئے اور

يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۪ۚ وَ لَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَ هُمْ
اللہ کے سوا اور کون ہے جو گناہ معاف کرے۔ اور وہ اپنے کیے پر جان بوجھ کر

يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ جَنّٰتٌ
اصرار نہ کریں۔ (۱۳۵) ایسے لوگوں کی جزا اُن کے رب کی طرف سے مغفرت ہے اور جنت ہے

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾
جس میں نہریں بہتی ہیں اُس میں ہمیشہ رہیں گے، اور یہ نیک کام کرنے والوں کے لیے بہت اچھا اجر ہے۔(۱۳۶)

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا
تم سے پہلے کتنے لوگ اور زمانے گزر چکے ہیں۔ پس زمین پر سیر کر کے دیکھو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۳۷﴾ هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَ هُدًى

کہ جھوٹے لوگوں کا انجام کیا ہوا۔ (۱۳۷) یہ بیان یعنی قرآن لوگوں کے لیے ہدایت

وَّ مَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۸﴾ وَ لَا تَهِنُوْا وَ لَا تَحْزَنُوْا وَ اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ

اور اہل تقویٰ کے لیے نصیحت ہے۔ (۱۳۸) اور نہ سستی کرو اور نہ غم کھاؤ اگر تم سچے

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ

مومن ہو توتم ہی غالب رہو گے۔ (۱۳۹) اگر تمہیں زخم لگے ہیں تو تمہارے دشمنوں کو بھی اسی طرح

قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ؕ وَ تِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ

کے زخم لگ چکے ہیں ۔ اور یہ دن ہیں ہم انہیں لوگوں میں بدلتے رہتے ہیں۔ تاکہ اللہ اہل ایمان کی

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ يَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾ ۙ

پہچان کروا دے اور تم میں سے گواہ بنائے اور اللہ تعالیٰ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔(۱۴۰)

وَ لِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ يَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ

اور اللہ اہل ایمان کو صحیح معنوں میں مومن کر دے اور کافروں کو مٹا دے۔ (۱۴۱) کیا تم نے گمان کر لیا ہے

اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَ لَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَ

کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے، حالانکہ اللہ تعالیٰ نے نہ جہاد کرنے والوں اور

يَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۲﴾ وَ لَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ

نہ صبر کرنے والوں کو آزمایا ہے۔ (۱۴۲) اور البتہ تم اُس کے ملنے سے پہلے موت کی تمنا کیا

تَلْقَوْهُ ۠ فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ وَ اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۱۴۳﴾ وَ مَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ ع ۱۴ ۱۴ ۵

کرتے تھے۔ پس اِسے تم نے اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھ لیا۔ (۱۴۳)اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تو ایک رسول ہیں۔

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ اَفَا۟ئِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ

اُن سے پہلے بھی رسول ہوچکے ہیں تو کیا اگر وہ انتقال فرما جائیں یا شہید ہو جائیں تو تم اُلٹے پاؤں

عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ؕ وَ مَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ

پھر جاؤ گے اور جو اُلٹے پاؤں پھر جائے تو وہ ہرگز اللہ کا کچھ بھی نقصان

شَيْـًٔا ؕ وَ سَيَجْزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَ مَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ

نہ کرے گا، اور عنقریب اللہ شکر کرنے والوں کو جزا دے گا۔ (۱۴۴) اور کوئی شخص اللہ کے حکم کے

تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ وَ مَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا
بغیر مر نہیں سکتا سب کا وقت لکھا ہوا ہے۔ اور جو کوئی دنیا کا انعام چاہے ہم اُسے اس میں سے دے دیتے ہیں اور جو کوئی آخرت
نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَ مَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ؕ وَ سَنَجْزِي
کا انعام چاہے ہم اُسے اس میں سے دے دیتے ہیں، اور اللہ عنقریب شکر کرنے والوں کو
الشّٰكِرِيْنَ ﴿١٤٥﴾ وَ كَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ فَمَا
جزا دے گا۔(۱۴۵) اور بہت سے نبی ہوئے ہیں جن کے ساتھ بہت سے اللہ والوں نے مل کر جہاد کیا ہے، تو
وَ هَنُوْا لِمَاۤ اَصَابَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ مَا ضَعُفُوْا وَ مَا اسْتَكَانُوْا ؕ
وہ اُن مصیبتوں کے باعث نہ تو ست ہوئے نہ کمزور ہوئے اور نہ دبے جو اُنھیں اللہ کی راہ میں برداشت کرنا پڑیں
وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٤٦﴾ وَ مَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا
اور اللہ صابرین سے محبت رکھتا ہے۔ (۱۴۶) اور وہ اِن الفاظ کے سوا اور کچھ نہ کہتے تھے کہ اے ہمارے رب
اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ اِسْرَافَنَا فِيْۤ اَمْرِنَا وَ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَ انْصُرْنَا
ہمارے گناہ معاف کردے اور کاموں میں ہماری زیادتیاں بھی معاف کردے اور ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافروں کی
عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٤٧﴾ فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَ حُسْنَ
قوم پر ہماری مدد فرما دے۔(۱۴۷) تو اللہ نے اُنھیں دُنیا میں اچھا بدلہ دیا اور آخرت میں اِس سے
ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ؕ وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٤٨﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا ع ١٥ ٥ ٦
بہتر انعام دے گا۔ اور اللہ تعالیٰ نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔(۱۴۸) اے ایمان والو!
اِنْ تُطِيْعُوا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا
اگر تم کافروں کی اطاعت کرو گے تو وہ تمھیں اُلٹے پاؤں پھیر کر مُرتد کردیں گے تو پھر تم خسارہ اُٹھانے والوں میں
خٰسِرِيْنَ ﴿١٤٩﴾ بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَ هُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ﴿١٥٠﴾ سَنُلْقِيْ فِيْ
سے ہوجاؤ گے۔(۱۴۹) بلکہ اللہ تعالیٰ تمہارا مولیٰ ہے اور وہ سب سے بہتر مدد گار ہے۔(۱۵۰) ہم ابھی کافروں کے
قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَاۤ اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ
دلوں میں رُعب ڈال دیں گے اس لیے کہ اُنھوں نے اللہ کے ساتھ شرک کیا جس کی اُس نے کوئی
سُلْطٰنًا ۚ وَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ وَ بِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٥١﴾ وَ لَقَدْ
دلیل نازل نہیں کی۔ اور اُن کا ٹھکانا آگ ہے اور ظالموں کے لیے بہت بُرا ٹھکانا ہے۔ (۱۵۱) اور بیشک

صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗۤ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ حَتّٰۤى اِذَا فَشِلْتُمْ
اللہ تعالیٰ نے اپنا وعدہ سچ کر دیا یعنی اس وقت جب اُس کے حکم سے کافروں کو قتل کرتے تھے حتیٰ کہ تم نے ہمت ہار دی
وَتَنَازَعْتُمْ فِى الْاَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَاۤ اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ؕ
اور حکم میں جھگڑا ڈال دیا اور اس کی نافرمانی کی حتیٰ کہ اس کے بعد اس نے تمہیں وہ چیز دکھادی جسے تم چاہتے تھے یعنی
مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمْ
مال غنیمت، تم میں سے کوئی دُنیا کا ارادہ کرتا تھا اور تم میں سے کوئی آخرت کا ارادہ کرتا تھا پھر اس نے تمہیں
عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ؕ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى
آزمانے کے لیے تمہارا مُنہ پھیر دیا تھا۔ اور بیشک اُس نے تمہیں معاف کر دیا۔ اور اللہ تعالیٰ مومنوں پر فضل
الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٥٢﴾ اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰۤى اَحَدٍ وَّالرَّسُوْلُ
کرنے والا ہے۔(۱۵۲) جب دُور چلے جا رہے تھے اور پیچھے کسی کو نہ دیکھتے تھے اور رسول پچھلی جماعت
يَدْعُوْكُمْ فِىْۤ اُخْرٰىكُمْ فَاَثَابَكُمْ غَمًّۢا بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰى مَا
میں تمہیں بلا رہے تھے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہیں غم پہ غم پہنچا تاکہ تم کھوئی ہوئی چیز پر
فَاتَكُمْ وَلَا مَاۤ اَصَابَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٥٣﴾ ثُمَّ اَنْزَلَ
اور پہنچی ہوئی مصیبت پر غمگین نہ ہو۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔ (۱۵۳) پھر تم پر غم کے بعد
عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَ
امن کو نازل کیا جس نے تم میں سے ایک جماعت کو ڈھانپ لیا اور
طَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ
ایک جماعت کو اپنی جانوں کا فکر لاحق تھا وہ عہد جہالت کی سی بدگمانی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ پر
الْجَاهِلِيَّةِ ؕ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَىْءٍ ؕ قُلْ اِنَّ
ناحق بدگمان ہو رہے تھے ۔ وہ کہتے تھے کہ کیا ہمارا اس کام میں کچھ دخل ہے؟ فرما دیجئے کہ بیشک
الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ يُخْفُوْنَ فِىْۤ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ يَقُوْلُوْنَ
ہر حکم اللہ ہی کا ہے۔ کچھ اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں اور آپ پر ظاہر نہیں کرتے۔کہتے ہیں
لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَىْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِىْ
کاش کہ اس کام میں ہمارا کچھ دخل ہوتا تو ہم یہاں نہ مارے جاتے۔ آپ فرمایئے کہ جن لوگوں کا

بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ

قتل کیا جانا لکھا جاچکا ہے وہ اپنے مقام قتل پر ضرور آجاتے خواہ وہ گھروں ہی میں کیوں نہ ہوتے۔

وَ لِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَ لِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَ

اور اِس سے اللہ نے تمہارے سینے کی باتوں کو آزمانا تھا تاکہ تمہارے دلوں میں اخلاص پیدا ہو جائے۔ اور

اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۵۴﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى

اللہ دلوں کی باتوں کو خوب جاننے والا ہے۔(۱۵۴) بیشک جو لوگ تم میں سے اُحد کے دن جب دونوں جماعتیں

الْجَمْعٰنِ ۙ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ وَ لَقَدْ

آمنے سامنے ہوئی تھیں بھاگ گئے تھے۔ تواُن کے بعض کاموں کی وجہ سے شیطان نے اُنھیں پھسلا دیا تھا۔بیشک

ع ۱۶ ۷ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۵۵﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا

اللہ نے اُنھیں معاف کر دیا۔ بیشک اللہ مغفرت کرنے والا حلم والا ہے۔(۱۵۵) اے ایمان والو! کافروں

تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا ضَرَبُوْا فِي الْاَرْضِ

کی طرح نہ ہو جانا جنھوں نے اپنے بھائیوں کے بارے میں کہا جو سفر یا جہاد پر

اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا وَ مَا قُتِلُوْا ۚ لِيَجْعَلَ اللّٰهُ

گئے کہ اگر وہ ہمارے پاس ہوتے تو نہ مرتے اور نہ مارے جاتے۔ تاکہ اللہ اُن کے

ذٰلِكَ حَسْرَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا

دلوں میں یہ بات حسرت کر دے۔ اور اللہ ہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے۔ اور اللہ جو تم

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۵۶﴾ وَ لَئِنْ قُتِلْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ

کرتے ہو دیکھتا ہے۔ (۱۵۶) اور البتہ اگر تم اللہ کی راہ میں مارے جاؤ یا مر جاؤ تو تمہارے لیے اللہ کی

مِّنَ اللّٰهِ وَ رَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ وَ لَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ

مغفرت اور رحمت ہے جو ہر قسم کی جمع شدہ دولت سے بہتر ہے۔(۱۵۷) اوراگر تم مرگئے یا مارے گئے تو

لَاِلَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَ لَوْ

اللہ کے حضور جمع کیے جاؤ گے۔ (۱۵۸) تو اللہ کی رحمت سے آپ اِن کے لئے نرم دل ہوئے اور اگر

كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۪ فَاعْفُ عَنْهُمْ

آپ تند مزاج ، سخت دل ہوتے تو وہ آپ کے اردگرد سے بھاگ جاتے، تو آپ درگزر اختیار کیجیے

وَ اسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَ شَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ

اور اُن کے لئے بخشش طلب کیجیے اور اِس کام میں اُن سے مشورہ لیجیے۔ پھر جب آپ عزم کرلیں تو اللہ

عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿۱۵۹﴾ اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا

پر بھروسہ کریں بیشک اللہ تعالیٰ بھروسہ کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔(۱۵۹) اگر اللہ تمہاری مدد کرے تو پھر

غَالِبَ لَكُمْ ۚ وَ اِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْۢ

تم پر کوئی غالب نہیں آسکتا، اور اگر وہ تمہیں بے مدد چھوڑ دے تو پھر اِس کے بعد ایسا کون ہے جو تمہاری

بَعْدِهٖ ۭ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ وَ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ

مدد کرے۔ اور مومنوں کو اللہ پر ہی بھروسہ کرنا چاہیئے۔(۱۶۰) اور کسی نبی پر

اَنْ يَّغُلَّ ۭ وَ مَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰى

یہ گمان نہ کریں کہ وہ چھپائے رکھے اور جو کچھ چھپائے رکھے وہ قیامت کے روز چھپائی ہوئی چیز کو لے آئے گا۔ پھر ہر ایک جان کو

كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۱﴾ اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ

اس کی کمائی کا حصہ پورا دیا جائے گا اور اُن پر ظلم نہ ہوگا۔ (۱۶۱) رضائے الٰہی

اللّٰهِ كَمَنْۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ مَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ۭ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۶۲﴾

پر چلنے والا کیا اس جیسا ہوسکتا ہے جو اللہ کے غضب کے ساتھ لوٹا ہے اور اس کا ٹھکانا جہنم ہے جو بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے۔(۱۶۲)

هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۳﴾ لَقَدْ مَنَّ

وہ اللہ کے ہاں مختلف درجات والے ہیں اور جو وہ کرتے ہیں اللہ دیکھنے والا ہے۔(۱۶۳) بیشک اللہ نے مومنوں پر

اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ

بڑا احسان فرمایا ہے کہ اُنہی میں سے ایک رسول مبعوث فرمایا جو اُن پر

يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَ يُزَكِّيْهِمْ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ۚ وَ

اس کی آیتیں تلاوت کرتا ہے اور اُن کا تزکیہ کرتا ہے کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے۔ اور

اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۶۴﴾ اَوَ لَمَّآ اَصَابَتْكُمْ

بیشک وہ اس سے قبل کھلی گمراہی میں تھے۔(۱۶۴) کیا جب تمہیں کوئی مصیبت

مُّصِيْبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا ۙ قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ۭ قُلْ هُوَ مِنْ

پہنچی تحقیق اس جیسی مصیبت اُنہیں پہنچا چکے ہو۔ پھر بھی تم نے کہا کہ یہ کہاں سے آئی؟ ، کہہ دو کہ وہ

النصف

عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۱۶۵﴾ وَ مَاۤ اَصَابَكُمْ

تمہاری ہی طرف سے ہے۔ بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے ۔(۱۶۵) اور دونوں فوجوں کے

یَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَ لِیَعْلَمَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۶۶﴾ وَ لِیَعْلَمَ

آمنے سامنے آنے کے دن جو تکلیف آئی وہ اللہ کے حکم سے تھی تاکہ مومنوں کی پہچان ہو جائے۔(۱۶۶) اور منافقوں کا

الَّذِیْنَ نَافَقُوْا ۚۖ وَ قِیْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اَوِ

بھی پتہ چل جائے۔ اور جب اُن سے کہا گیا کہ اللہ کی راہ میں لڑنے کے لیے آؤ یا دُشمن کو دُور کرنے کے لیے

ادْفَعُوْا ؕ قَالُوْا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَّا تَّبَعْنٰكُمْ ؕ هُمْ لِلْكُفْرِ یَوْمَىِٕذٍ

آؤ۔ تو اُنہوں نے کہا کہ اگر ہمیں معلوم ہوتا کہ لڑائی ہوگی تو ضرور تمہارے ساتھ جاتے ۔وہ اُس دن ایمان کی

اَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْاِیْمَانِ ۚ یَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا لَیْسَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ ؕ

نسبت کفر کے زیادہ نزدیک تھے۔ اپنی زبانوں سے وہ بات کہتے ہیں جو اُن کے دل میں نہیں۔

وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا یَكْتُمُوْنَ ﴿۱۶۷﴾ اَلَّذِیْنَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ وَ قَعَدُوْا

اور اللہ جانتا ہے جسے وہ چھپاتے ہیں۔(۱۶۷) وہ جنہوں نے اپنے شہید بھائیوں کے بارےمیں کہا کہ اگر

لَوْ اَطَاعُوْنَا مَا قُتِلُوْا ؕ قُلْ فَادْرَءُوْا عَنْ اَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ اِنْ

وہ بیٹھے رہتے اور ہماری بات مانتے تو وہ مارے نہ جاتے ۔ آپ فرما دیجئے کہ تم اپنی موت ٹال دو اگر

كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۱۶۸﴾ وَ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ قُتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ

تم سچے ہو۔ (۱۶۸) اور اللہ کی راہ میں شہید ہونے والوں کو ہرگز

اللّٰهِ اَمْوَاتًا ؕ بَلْ اَحْیَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ یُرْزَقُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ فَرِحِیْنَ بِمَاۤ

مُردہ خیال نہ کرو بلکہ وہ زندہ ہیں اور اپنے رب کے ہاں سے رزق دیئے جاتے ہیں۔(۱۶۹) وہ خوش ہیں کہ

اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۙ وَ یَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِیْنَ لَمْ یَلْحَقُوْا بِهِمْ

جو اللہ نے اپنے فضل سے اُنہیں عطا کیا ہے اور اپنے پچھلوں کے بارے میں جو ابھی اُن سے ملے نہیں یہ بشارت

وقف لازم

مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ اَلَّا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَ لَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ یَسْتَبْشِرُوْنَ

پاکر خوش ہوتے ہیں اُن پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ ہی کوئی غم ہوگا۔(۱۷۰) وہ اللہ کی نعمت

ع ۱۷ / ۱۶ / ۸

بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَضْلٍ ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ لَا یُضِیْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۷۱﴾

اور فضل پر خوش ہیں اور بیشک اللہ مومنوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔(۱۷۱)

مع ۲ اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ مِنْۢ بَعْدِ مَاۤ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۛؕ
گہرا زخم لگنے کے باوجود جن لوگوں نے اللہ اور اس کے رسول کے حکم کو قبول کر لیا۔
لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَ اتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۚ﴿۱۷۲﴾ اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ
اُن میں نیکی کرنے والوں اور ڈرنے والوں کے لیے بڑا اجر ہے۔(۱۷۲) جن سے لوگوں نے آ کر کہا کہ
النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖۗ
کافروں نے تمہارے مقابلے کے لیے لشکر جمع کیا ہے تو تم اُن سے ڈرو تو اُن کا ایمان اور زیادہ ہو گیا۔
وَّ قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿۱۷۳﴾ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ
اور اُنہوں نے کہا کہ ہمارے لیے اللہ کافی ہے اور وہ بہتر کارساز ہے۔(۱۷۳) پھر وہ اللہ کی نعمتوں اور فضل کے ساتھ
وَ فَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ وَّ اتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ
واپس لوٹے اُنہیں کسی طرح کا نقصان نہ پہنچا اور وہ رضائے الٰہی کے تابع رہے اور اللہ
ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۷۴﴾ اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ ۠ فَلَا
فضل والا عظمت والا ہے۔(۱۷۴) یہ تو شیطان ہے جو تمہیں اپنے دوستوں سے ڈراتا ہے۔ پس
تَخَافُوْهُمْ وَ خَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۵﴾ وَ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ
اس سے نہ ڈرو اور اگر تم مومن ہو تو مجھ سے ڈرو۔(۱۷۵) وہ لوگ جو کفر کی طرف تیزی سے
يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ ۚ اِنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا
بڑھتے ہیں آپ کو غمگین نہ کریں۔ بیشک وہ اللہ کو کچھ بھی نقصان نہ پہنچا سکیں گے۔اللہ چاہتا ہے کہ
يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
آخرت میں اُن کے لیے کچھ نہ رہے۔ اور اُن کے لیے عذاب عظیم ہے۔ (۱۷۶) بیشک جنہوں نے
اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ
ایمان کے بدلے میں کفر خریدا وہ ہرگز اللہ کو ذرّہ بھر نقصان نہ پہنچا سکیں گے، اُن کے لیے عذاب
اَلِيْمٌ ﴿۱۷۷﴾ وَ لَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اَنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ؕ
الیم ہے۔(۱۷۷) کفر کرنے والے یہ خیال نہ کریں کہ جو مہلت ہم اُنہیں دے رہے ہیں وہ اُن کے لیے بہتر ہے
اِنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْۤا اِثْمًا ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۷۸﴾ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ
یہ مہلت اِس لیے دیتے ہیں کہ اُن کے گناہ زیادہ ہو جائیں اور اُن کے لیے ذلّت آمیز عذاب ہے۔(۱۷۸) اللہ تعالیٰ مومنوں کو

الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ ؕ
اس حال میں جس میں تم ہو نہیں رہنے دے گا جب تک ناپاک کو طیب سے علیحدہ نہیں کرے گا۔
وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ
اور نہ ہی اللہ تمھیں غیب سے مطلع کرے گا البتہ اللہ اپنے رسولوں میں سے
مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۪ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ ۚ وَ اِنْ تُؤْمِنُوْا وَ
جسے چاہتا ہے منتخب کرلیتا ہے۔ پس اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور اگر تم ایمان لاؤ اور
تَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۹﴾ وَ لَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ
تقویٰ اختیار کرو تو تمہارے لیے اجرِ عظیم ہے۔ (۱۷۹) اور بخل کرنے والے یہ گمان نہ کریں کہ جو
اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ؕ سَيُطَوَّقُوْنَ
اللہ تعالیٰ نے اُنھیں اپنے فضل میں سے دیا ہے وہ اُن کے لیے بہتر ہے، بلکہ وہ اُن کے لیے شر ہے۔ قیامت کے روز
مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَ لِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ
اُنھیں بخل کے سبب طوق ڈالا جائے گا۔ آسمانوں اور زمین کا وارث اللہ ہے۔
ع ۱۸ ۹ ۹ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۸۰﴾ لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا
اور اللہ اِس سے باخبر ہے جو تم کرتے ہو۔(۱۸۰) بیشک اللہ تعالیٰ نے اُن لوگوں کا یہ کہنا سُن لیا جنھوں نے یہ کہا کہ
وقف غفران اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّ نَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَ قَتْلَهُمُ
اللہ فقیر ہے اور ہم غنی ہیں جو بات اُنھوں نے کہی ہے اُسے اور اُن کا نبیوں کو
الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّ نَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۱۸۱﴾ ذٰلِكَ بِمَا
ناحق قتل کرنا لکھ رکھیں گے۔ اور ہم کہیں گے کہ آگ کے عذاب کا مزہ چکھو۔ (۱۸۱) یہ اس کا
قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۱۸۲﴾ اَلَّذِيْنَ
بدلہ ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے اور بیشک اللہ اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔ (۱۸۲) جن لوگوں نے
قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ اَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ حَتّٰى يَاْتِيَنَا
کہا کہ بیشک اللہ نے ہم سے عہد لیا ہے کہ ہم کسی رسول پر ایمان نہ لائیں یہاں تک کہ وہ ہمارے
بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ ؕ قُلْ قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِيْ
پاس ایسی قربانی نہ لائے جسے آگ کھا جائے۔ فرما دیجئے کہ مجھ سے پہلے تمہارے پاس بہت سے رسول واضح دلائل

بِالْبَيِّنٰتِ وَ بِالَّذِيْ قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۳﴾

اور یہ نشانی بھی لے آ کر آئے جس کے بارے میں تم نے کہا ہے پھر تم نے اُنہیں شہید کیوں کیا؟ اگر تم سچے ہو۔(۱۸۳)

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَآءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ

اگر وہ تمہاری تکذیب کرتے ہیں تو اُنہوں نے آپ سے پہلے بھی بہت سے رسولوں کو جھٹلایا ہے جو روشن نشانیوں

وَ الزُّبُرِ وَ الْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿۱۸۴﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَ اِنَّمَا

اور آسمانی صحیفے اور روشن کتاب کے ساتھ آئے تھے۔(۱۸۴) ہر شخص کو موت آ کے رہے گی۔ اور تمہارے

تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَ اُدْخِلَ

کاموں کا بدلہ قیامت کے روز دیا جائے گا۔ پس جو کوئی آگ سے بچا لیا گیا تو اُسے جنت

الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ؕ وَ مَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۱۸۵﴾ لَتُبْلَوُنَّ

میں داخل کیا جائے گا تو وہی کامیاب ہوگا۔ اور دنیا کی زندگی تودھوکے کا سامان ہے۔ (۱۸۵) تمہیں تمہارے مال

فِيْۤ اَمْوَالِكُمْ وَ اَنْفُسِكُمْ ۫ وَ لَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

اور جان میں آزمایا جائے گا اور البتہ ضرور تم سنو گے اُن لوگوں سے جنہیں تم سے پہلے کتاب

مِنْ قَبْلِكُمْ وَ مِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْۤا اَذًى كَثِيْرًا ؕ وَ اِنْ تَصْبِرُوْا

دی گئی اور اُن لوگوں سے جنہوں نے شرک کیا بہت اذیت ملے گی اور اگر تم صبر کرو

وَ تَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۸۶﴾ وَ اِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ

اور تقویٰ کرو تو بیشک یہ بڑے عزم والے کام ہیں۔(۱۸۶) جن لوگوں کوکتاب دی گئی تھی اللہ تعالیٰ نے

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَ لَا تَكْتُمُوْنَهٗ ٘ فَنَبَذُوْهُ

اُن سے عہد لیا کہ تم اِس کتاب کو لوگوں میں کھول کربیان کرو گےاور اسے بالکل نہ چھپاؤ گے۔ تو اُنہوں نے

وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ وَ اشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ﴿۱۸۷﴾

اِس عہد کو پیچھے ڈال دیا اور اِس کے عوض میں تھوڑا سا معاوضہ لے لیا تو اُن کی یہ خرید بہت ہی بُری ہے۔ (۱۸۷)

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَاۤ اَتَوْا وَّ يُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا

ہرگز یہ خیال نہ کریں کہ جو لوگ اپنے کاموں پر خوش ہوتے ہیںاور اس بات کو پسند کرتے ہیں کہ اُن کے اِس کام کی

بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ وَ لَهُمْ

تعریف کی جائے جو اُنہوں نے نہیں کیا تو اُن کے بارے میں یہ گمان نہ کرو کہ وہ عذاب سے نجات پاجائیں گے بلکہ اُن

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸۸﴾ وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى

کے لیے دردناک عذاب ہے۔(۱۸۸) آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ ہر

كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۱۸۹﴾ اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ ع ۱۹ ۹ ۱۰

چیز پر قادر ہے۔(۱۸۹) بیشک آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں اور

اخْتِلَافِ الَّیْلِ وَ النَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾ الَّذِیْنَ

رات دن کے اختلاف میں عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ (۱۹۰) جو

یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِیٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَ یَتَفَكَّرُوْنَ

کھڑے بیٹھے اور لیٹے ہوئے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہیں اور زمین و آسمان کی

فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ

تخلیق میں غور و فکر کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب تو نے مخلوق کو بے مطلب نہیں بنایا۔

سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾ رَبَّنَاۤ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ

تو پاک ہے پس ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔(۱۹۱) اے ہمارے رب جسے تو آگ میں داخل کرے گا

فَقَدْ اَخْزَیْتَهٗ ؕ وَ مَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾ رَبَّنَاۤ اِنَّنَا سَمِعْنَا

تو وہ ضرور رسوا ہوا، اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہے۔ (۱۹۲) اے ہمارے ربّ ہم نے منادی کرنے والے کو سُنا

مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖۗ رَبَّنَا

جوا یمان کی طرف بلاتا تھا کہ اپنے رب پر ایمان لے آؤ پس ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے رب

فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾ رَبَّنَا

ہمارے گناہ معاف کردے اور ہم سے تمام بُرائیوں کو دُور کردے اور ہمیں ابراروں (نیکوں) کے ساتھ موت دے۔(۱۹۳) اے ہمارے رب

وَ اٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَ لَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ اِنَّكَ

ہمیں وہ عطا کر جس کا تو نے اپنے رسولوں سے وعدہ کیا اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کرنا۔ بیشک تو

لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ﴿۱۹۴﴾ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّیْ لَاۤ اُضِیْعُ

اپنے وعدہ کے خلاف نہیں جاتا۔ (۱۹۴) پس اُن کے رب نے اُن کی دعا قبول کرلی کہ بیشک میں کسی عمل

عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۚ

کرنے والے مرد یا عورت کا عمل ضائع نہیں کرتا۔ تم ایک دوسرے میں سے ہو

فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ اُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ

جن لوگوں نے میرے لیے ہجرت کی اور گھروں سے نکالے گئے اور اللہ کی راہ میں اُنھیں اذیت

وَ قٰتَلُوْا وَ قُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَ لَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ

دی گئی اور لڑے اور قتل کیے گئے تو اُن کے گناہ دور کر دیے جائیں گے اور میں اُنھیں ضرور جنت میں

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ عِنْدَهٗ

داخل کروں گا جس کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ یہ اللہ کے پاس اُن کا ثواب ہے۔ اور اللہ ہی کے پاس

حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾ لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ﴿۱۹۶﴾ؕ

اچھا ثواب ہے۔ (۱۹۵) اے سننے والے! شہروں میں کافروں کا چلنا پھرنا تجھے ہرگز دھوکے میں نہ ڈالے۔ (۱۹۶)

مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۗ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۹۷﴾ لٰكِنِ

یہ متاع قلیل ہے۔ پھر اُن کا ٹھکانا جہنم ہے جو بہت بُرا ٹھکانا ہے۔ (۱۹۷) جو لوگ

الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

اپنے رب سے ڈرتے ہیں، اُن کے لیے جنت ہے جس کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ اس میں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿۱۹۸﴾ النصف

ہمیشہ رہیں گے۔ وہاں اللہ کی طرف سے مہمانی ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ ابراروں کے لیے بہت بہتر ہے۔ (۱۹۸)

وَ اِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَ مَاۤ

اور بیشک اہل کتاب میں سے کچھ ایسے ہیں جو اللہ پر اور جو تمہاری طرف نازل ہوا

اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا

اور جو اُن کی طرف نازل ہوا اس پر ایمان لاتے ہیں اور اُن میں خشیت الٰہی ہے وہ اللہ کی آیتوں کو تھوڑے داموں

قَلِيْلًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ

میں نہیں بیچتے۔ وہی لوگ ہیں جن کے لیے اُن کے رب کے پاس اجر ہے۔ بیشک اللہ جلد حساب

الْحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَ صَابِرُوْا وَ رَابِطُوْا ۗ

کرنے والا ہے۔ (۱۹۹) اے ایمان والو! صبر کرو اور صابر بنو اور مقابلے کے لیے کمر بستہ رہو۔

وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۲۰۰﴾ ع ٢٠ ١١

اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم فلاح پا جاؤ۔ (۲۰۰)

4 سُوْرَةُ النِّسَآءِ مَدَنِيَّةٌ 92 | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ | اٰيَاتُهَا:176 رُكُوْعَاتُهَا:24

سورۃ النساء مدنی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۱۷۶ آیات اور ۲۴ رکوع ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوۡا رَبَّكُمُ الَّذِىۡ خَلَقَكُمۡ مِّنۡ نَّفۡسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ
اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی میں
خَلَقَ مِنۡهَا زَوۡجَهَا وَبَثَّ مِنۡهُمَا رِجَالًا كَثِيۡرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا
سے اس کا جوڑا بنایا اور اُن دونوں کے ذریعے بہت سے مرد اور عورتیں پھیلا دیں۔ اور اللہ
اللّٰهَ الَّذِىۡ تَسَآءَلُوۡنَ بِهٖ وَالۡاَرۡحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيۡكُمۡ
سے ڈرو جس کے واسطے سے سوال کرتے ہو۔ اور صلہ رحمی کا لحاظ رکھو بیشک اللہ تعالیٰ تم پر
رَقِيۡبًا ﴿۱﴾ وَاٰتُوا الۡيَتٰمٰۤى اَمۡوَالَهُمۡ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الۡخَبِيۡثَ بِالطَّيِّبِ
نگرانی کررہا ہے۔ (۱) اور یتیموں کو اُن کا مال دے دو اور اُن کے اچھے مال کو اپنے ناقص مال سے مت تبدیل کرو
وَلَا تَاۡكُلُوۡۤا اَمۡوَالَهُمۡ اِلٰٓى اَمۡوَالِكُمۡ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حُوۡبًا كَبِيۡرًا ﴿۲﴾
اور نہ اُن کا مال اپنے مال میں ملا کر کھاؤ۔ بیشک یہ بہت بڑا گناہ ہے۔ (۲)
وَاِنۡ خِفۡتُمۡ اَلَّا تُقۡسِطُوۡا فِى الۡيَتٰمٰى فَانۡكِحُوۡا مَا طَابَ لَـكُمۡ
اور اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ یتیم بچیوں کے ساتھ انصاف سے نہ چل سکو گے تو اُن کے سوا جو
مِّنَ النِّسَآءِ مَثۡنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنۡ خِفۡتُمۡ اَلَّا تَعۡدِلُوۡا
عورتیں تمہیں پسند آئیں دو دو ، تین تین اور چار چار نکاح میں لاؤ۔ پھر اگر اِس بات کا خدشہ ہو کہ انصاف
فَوَاحِدَةً اَوۡ مَا مَلَـكَتۡ اَيۡمَانُكُمۡ ؕ ذٰلِكَ اَدۡنٰۤى اَلَّا تَعُوۡلُوۡا ؕ﴿۳﴾ وَ
نہ کرسکوگے تو ایک عورت کافی ہے یا لونڈی جس کے تم مالک ہو۔ اِس سے تم بے انصافی کرنے سے بچ جاؤ گے۔ (۳) اور
اٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحۡلَةً ؕ فَاِنۡ طِبۡنَ لَـكُمۡ عَنۡ شَىۡءٍ مِّنۡهُ
عورتوں کو اُن کے مہر خوشی سے دے دیا کرو۔ پھر اگر وہ اپنی خوشی سے تمہیں کچھ مہر چھوڑ دیں تو اُسے
نَفۡسًا فَكُلُوۡهُ هَنِيۡٓــًٔا مَّرِیۡٓــًٔا ﴿۴﴾ وَلَا تُؤۡتُوا السُّفَهَآءَ اَمۡوَالَـكُمُ الَّتِىۡ
مگن اور خوشگوار انداز سے کھاؤ۔ (۴) اور نادانوں کو اُن کے مال نہ دو جو تمہارے
جَعَلَ اللّٰهُ لَـكُمۡ قِيٰمًا وَّارۡزُقُوۡهُمۡ فِيۡهَا وَاكۡسُوۡهُمۡ وَقُوۡلُوۡا لَهُمۡ
پاس ہیں۔ جن کو اللہ نے تمہاری گزر اوقات کا ذریعہ بنایا ہےاور اُنھیں اس میں کھلاؤ اور پہناؤ اور اُن سے

قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝٥ وَ ابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰٓى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ

معقول بات کہو۔ (۵) اور یتیموں کی نگہداشت کرتے رہو حتیٰ کہ وہ نکاح کی

فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ وَ لَا

عمر کو پہنچ جائیں۔ پس اگر تم ان میں عقلمندی دیکھو تو اُن کے مال اُن کے سپرد کر دو۔اور اُسے

تَاْكُلُوْهَآ اِسْرَافًا وَّ بِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ۭ وَ مَنْ كَانَ غَنِيًّا

فضول خرچی کے ذریعے نہ کھاؤ اور نہ ہی جلد بازی میں اُڑا جاؤ کہ وہ بڑے ہو کر اپنا مال تم سے واپس لے لیں گے اور

فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَ مَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ فَاِذَا

جو غنی ہو وہ اس سے بچے۔ اور جو ضرورت مند ہو اُسے چاہیئے مناسب طریقے سے اُن کے مال کو مصرف میں لائے۔ پھر جب

دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ ۭ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ

اُن کا مال اُن کے حوالے کرنے لگو تو اس پر گواہ بنالو۔ اور اللہ حساب لینے کے لیے

حَسِيْبًا ۝٦ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَ الْاَقْرَبُوْنَ ۠

کافی ہے۔(۶) اس مال میں سے مردوں کا حِصّہ ہے جسے والدین اور عزیز و اقارب چھوڑ کر مر جائیں۔

وَ لِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَ الْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ

اور اِسی طرح عورتوں کا حِصّہ جسے اُن کے والدین اور رشتہ دار چھوڑ جائیں تھوڑا ہو

مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ۭ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۝٧ وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى

یا زیادہ یہ حِصّہ داری مقرر ہے۔(۷) اور تقسیم کے وقت اگر رشتہ دار

وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنُ فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ وَ قُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا

اور یتیم اور مساکین آجائیں تو اُنہیں بھی کچھ اس میں سے دے دو اور اُن سے معروف

مَّعْرُوْفًا ۝٨ وَ لْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً

بات کہو۔ (۸) اور ایسے لوگوں کو ڈرنا چاہیئے جو اپنے پیچھے اپنی اولاد میں چھوٹے ناتواں بچے چھوڑ جائیں

ضِعٰفًا خَافُوْا عَلَيْهِمْ ۠ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَ لْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝٩

اور اُن کو اُن کے بارے میں خوف ہو کہ بعد میں اُن کا کیا ہوگا پس اللہ سے ڈرو اور سیدھی بات کہو۔ (۹)

اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ

بیشک جو لوگ یتیموں کا مال ظلم کے ذریعے سے کھاتے ہیں۔ بیشک وہ

ع ۱۰/۱۲

فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ؕ وَ سَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ﴿۱۰﴾ يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْۤ

اپنے پیٹوں میں آگ بھرتے ہیں اوروہ عنقریب دہکتی ہوئی آگ میں چلے جائیں گے۔ (۱۰) اللہ تعالیٰ تمہاری اولاد کے

اَوْلَادِكُمْ ۗ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ فَاِنْ كُنَّ نِسَآءً فَوْقَ

بارے میں تمہیں حکم دیتا ہے کہ لڑکے کا حِصّہ دو لڑکیوں کے برابر ہے۔ پھر اگر صرف لڑکیاں ہوں، خواہ وہ دو سے زیادہ ہوں

اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ وَ اِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا

تو اُنہیں کل ترکے کا دو تہائی ملے گا، پھر اگر ایک ایک لڑکی ہو تو اُسے نصف ملے گا

النِّصْفُ ؕ وَ لِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ

اور مرحوم کے والدین کے لیے ہر ایک کا ترکے میں سے چھٹا حِصّہ ہے بشرطیکہ

اِنْ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ وَّ وَرِثَهٗۤ اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ

اُس کی اولاد ہو۔ پھر اگر اس کی اولاد نہ ہو اور صرف ماں باپ ہی اس کے وارث ہوں تو ماں کے لیے

الثُّلُثُ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهٗۤ اِخْوَةٌ فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ مِنْۢ بَعْدِ

ایک تہائی حِصّہ ہے اور اگر مرحوم کا بھائی ہو تو اس کاچھٹا حِصّہ ہو گا اور یہ تقسیم میّت کی وصیّت کے بعد

وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْ بِهَاۤ اَوْ دَيْنٍ ؕ اٰبَآؤُكُمْ وَ اَبْنَآؤُكُمْ لَا تَدْرُوْنَ

ہے یا ادائیگی قرض کے بعد ہے۔ تمہیں معلوم نہیں کہ تمہارےاجداد اور تمہارے بیٹوں میں فائدے کے

اَيُّهُمْ اَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

لحاظ سے کون تمہارے قریب ہے۔ اللہ کی طرف سے حِصّہ مقرر ہے۔ بیشک اللہ

عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۱﴾ وَ لَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ اَزْوَاجُكُمْ اِنْ لَّمْ

جاننے والا حکمت والا ہے۔ (۱۱) اور تمہارے لیے بیویوں کے ترکے میں آدھا حِصّہ ہے اگر اُن کی

يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا

اولاد نہ ہو اگر اُن کی اولاد ہو تو تمہارے لیے اُن کے ترکے میں سے

تَرَكْنَ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْنَ بِهَاۤ اَوْ دَيْنٍ ؕ وَ لَهُنَّ

ادائیگی وصیّت اور قرضہ دینے کے بعد چوتھا حِصّہ ہوگا۔ اور اگر تمہاری

الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ

اولاد نہ ہو تو اس میں سے تمہاری بیوی کا چوتھا حِصّہ ہے اگر اُن کی اولاد ہو

وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ
تو تمہارے لیے ترکہ میں سے وصیت اور قرض کی ادائیگی کے بعد آٹھواں
تُوْصُوْنَ بِهَاۤ اَوْ دَيْنٍ ؕ وَ اِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّوْرَثُ كَلٰلَةً
حصہ ہو گا۔ اور اگر ایسے مرد اور عورت کا ورثہ ہو جس کا نہ باپ ہو
اَوِ امْرَاَةٌ وَّ لَهٗۤ اَخٌ اَوْ اُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ
اور نہ بیٹا مگر اس کے بہن بھائی ہوں تو اُن میں سے ہر ایک کے لیے چھٹا حصہ ہے۔
فَاِنْ كَانُوْۤا اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَآءُ فِي الثُّلُثِ مِنْۢ
اور اگر کثیر تعداد میں ہوں تو سب ایک تہائی میں شریک ہوں گے یہ حصے بھی وصیت کو
بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَاۤ اَوْ دَيْنٍ ۙ غَيْرَ مُضَآرٍّ ۚ وَصِيَّةً مِّنَ
پورا کرنے اور ادائیگی قرض کے بعد ہوں گے بشرطیکہ اُن سے مرنے والے کا کوئی نقصان نہ ہوا ہو، یہ اللہ کا حکم ہے
اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۲﴾ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَ مَنْ يُّطِعِ
اور اللہ عِلم والا حِلم والا ہے۔ (۱۲) یہ اللہ کی حدیں ہیں اور جو کوئی اللہ
اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
اور اس کے رسول کی اطاعت کرے اُسے جنت میں داخل کیا جائے گا جس کے نیچے نہریں بہتی ہیں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۳﴾ وَ مَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ
ہمیشہ اُس میں رہے گا اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔(۱۳) اور جو اللہ اور اس کے
وَ رَسُوْلَهٗ وَ يَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا ۪ وَ لَهٗ
رسول کی نافرمانی کرے گا اور اس کی حدود سے تجاوز کرے گا تو اسے آگ میں داخل کیا جائے گا اس میں ہمیشہ رہے گا اور اُس کے لیے
عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۴﴾ وَ الّٰتِيْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآىِٕكُمْ ع ۱۴
ذلت والا عذاب ہوگا۔(۱۴) اور عورتوں میں جو بدکاری کی مرتکب ہوں تو اُن پر
فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا
اپنے لوگوں میں سے چار کی گواہی لو اگر وہ اُن کی بدکاری کی گواہی دیں تو
فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ حَتّٰى يَتَوَفّٰىهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ
اُنھیں گھروں میں روک لو حتیٰ کہ اُنھیں موت آجائے یا،

يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا ﴿۱۵﴾ وَ الَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا ۚ
اللہ اُن کے لیے کوئی اور راہ نکال لے۔(۱۵) اور تم میں سے جو مرد یا عورت ایسا کام کرے تو اسے ایذا دو۔
فَاِنْ تَابَا وَ اَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا
پھر اگر وہ توبہ کرلے اور اصلاح کرلے تو اُن دونوں سے منہ موڑ لو۔ بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا
رَّحِيْمًا ﴿۱۶﴾ اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ
رحم والا ہے۔ (۱۶) بیشک اللہ اُن لوگوں کی توبہ قبول کرتا ہے جو نادانی سے ایسا کام
بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ
کر بیٹھتے ہیں پھر جلد توبہ کرلیتے ہیں تو ایسے لوگوں کی توبہ اللہ قبول
عَلَيْهِمْ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۷﴾ وَ لَيْسَتِ التَّوْبَةُ
کر لیتا ہے۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔(۱۷) اور ایسے لوگوں کی توبہ
لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ
قبول نہیں ہوتی جو ساری عمر برائی کرتے ہیں۔ جب اُن میں سے کسی پر موت آنے والی ہو جاتی ہے
قَالَ اِنِّيْ تُبْتُ الْـٰٔنَ وَ لَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَ هُمْ كُفَّارٌ ؕ
تو وہ کہنے لگتے ہیں کہ ہماری توبہ،ایسی توبہ قبول نہیں اور نہ ہی کفر پر مرنے والوں کی توبہ قبول ہوتی ہے
اُولٰٓئِكَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۸﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
ایسے لوگوں کے لیے بہت دردناک عذاب تیار کیا گیا ہے۔(۱۸) اے ایمان والو!
لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا ؕ وَ لَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا
تمہارے لیے یہ بات حلال نہیں کہ تم عورتوں کے ترکہ کے زبردستی وارث بن جاؤ، اور اس نیت سے اُنھیں نہ روکو
بِبَعْضِ مَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ
کہ جو کچھ تم نے اُنھیں دیا ہے اس میں سے کچھ لے لو بشرطیکہ وہ صریحاً بےحیائی کا کام کریں۔
وَ عَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰٓى اَنْ
اور اُن کے ساتھ حسنِ سلوک سے رہو۔ پھر اگر وہ تمہیں پسند نہ ہو تو قریب ہے کہ جو چیز
تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّ يَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ﴿۱۹﴾ وَ اِنْ اَرَدْتُّمُ
تمہیں پسند نہ ہو، اس میں اللہ تعالیٰ نے بہت بھلائی چھپا رکھی ہو۔ (۱۹) اور اگر تمہارا یہ ارادہ ہو

اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ وَّ اٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا

کہ ایک عورت کو چھوڑ کر دوسری عورت کو بیوی بنالو اور پہلی عورت کو بہت سا مال دے چکے ہو تو

فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۲۰﴾

پھر اُس میں سے کچھ نہ لو۔ کیا اُسے بہتان اور واضح گناہ کے ساتھ واپس لو گے۔(۲۰)

وَ كَيْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ وَ قَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ وَّ

اور تم دیا ہوا مال کیسے واپس لے سکتے ہو،حالانکہ تم ایک دوسرے کے سامنے بے پردہ ہو چکے ہو۔

اَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿۲۱﴾ وَ لَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ

اور وہ تم سے پختہ عہد لے چکی ہیں۔ (۲۱) اور جن عورتوں سے تمہارے باپ دادا نے

مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّ مَقْتًا ؕ وَ

نکاح کیا ہو اُن سے نکاح نہ کرو مگر جو کچھ پہلے ہو چکا ہے۔ وہ بیشک بے حیائی اور تحقیر آمیز کام ہے۔ اور

سَآءَ سَبِيْلًا ﴿۲۲﴾ؑ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَ بَنٰتُكُمْ وَ اَخَوٰتُكُمْ وَ ۳ ع ۸ ۱۴

بُرا طریقہ تھا۔ (۲۲) تم پر تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں اور

عَمّٰتُكُمْ وَ خٰلٰتُكُمْ وَ بَنٰتُ الْاَخِ وَ بَنٰتُ الْاُخْتِ وَ اُمَّهٰتُكُمُ

پھوپھیاں اور خالائیں اور بھتیجیاں اور بھانجیاں اور دودھ پلانے والی مائیں

الّٰتِيْۤ اَرْضَعْنَكُمْ وَ اَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَ اُمَّهٰتُ نِسَآىِٕكُمْ

اور رضاعی بہنیں اور بیویوں کی مائیں

وَ رَبَآىِٕبُكُمُ الّٰتِيْ فِيْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآىِٕكُمُ الّٰتِيْ دَخَلْتُمْ

اور جن عورتوں سے تم صحبت کر چکے ہو اُن کی بیٹیاں جو تمہاری پرورش میں ہیں سب حرام ہیں۔

بِهِنَّ ۫ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ۫ وَ حَلَآىِٕلُ

ہاں اگر تم نے اُن سے مُباشرت نہ کی ہوتی تو اُن کی لڑکیوں کے ساتھ نکاح کرنے میں کچھ حرج نہیں

اَبْنَآىِٕكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ ۙ وَ اَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ

اور تمہارے صلبی بیٹوں کی عورتیں اور دو بہنوں سے نکاح کرنا بھی حرام ہے

اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۳﴾ۙ

مگر جو ہو چکا ہو۔ بیشک اللہ مغفرت کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔(۲۳)

وَّ الۡمُحۡصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتۡ اَيۡمَانُكُمۡ ۚ كِتٰبَ
اور عورتوں میں سے جو دوسروں کی بیویاں ہوں وہ بھی حرام ہیں مگر لونڈیاں حلال ہیں۔ یہ حکم
اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ ۚ وَ اُحِلَّ لَـكُمۡ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمۡ اَنۡ تَبۡتَغُوۡا بِاَمۡوَالِكُمۡ
اللہ نے تم پر لکھ دیا ہے اور اُن کے علاوہ سب عورتیں حلال ہیں اس طرح اپنے مال کے عوض
مُّحۡصِنِيۡنَ غَيۡرَ مُسٰفِحِيۡنَ ؕ فَمَا اسۡتَمۡتَعۡتُمۡ بِهٖ مِنۡهُنَّ
پاکدامن عورتوں سے شادی کرلو نفسانی عیش سے بالاتر رہو۔ پس جن عورتوں سے تم نے فائدہ اُٹھالیا ہو
فَاٰتُوۡهُنَّ اُجُوۡرَهُنَّ فَرِيۡضَةً ؕ وَ لَا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ فِيۡمَا
تو اُن کے مہر اُنہیں ادا کر دو۔ اور مہر مقرر کرنے کے بعد باہمی
تَرٰضَيۡتُمۡ بِهٖ مِنۡۢ بَعۡدِ الۡفَرِيۡضَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيۡمًا
رضامندی سے اگر اس میں کمی بیشی کر لی جائے تو کچھ حرج نہیں۔ بیشک اللہ جاننے والا
حَكِيۡمًا ﴿۲۴﴾ وَمَنۡ لَّمۡ يَسۡتَطِعۡ مِنۡكُمۡ طَوۡلًا اَنۡ يَّنۡكِحَ الۡمُحۡصَنٰتِ
حکمت والا ہے۔(۲۴) اور جو شخص تم میں سے آزاد مسلمان عورت سے نکاح کی طاقت نہ رکھتا ہو
الۡمُؤۡمِنٰتِ فَمِنۡ مَّا مَلَكَتۡ اَيۡمَانُكُمۡ مِّنۡ فَتَيٰتِكُمُ الۡمُؤۡمِنٰتِ ؕ
تو وہ مومن لونڈیوں میں سے نکاح کرلے جو تمہارے قبضے میں آ گئی ہوں
وَاللّٰهُ اَعۡلَمُ بِاِيۡمَانِكُمۡ ؕ بَعۡضُكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡضٍ ۚ فَانۡكِحُوۡهُنَّ
اور اللہ تمہارے ایمان کو جانتا ہے۔ تم آپس میں سے ہو۔ تو اُن کے ساتھ
بِاِذۡنِ اَهۡلِهِنَّ وَ اٰتُوۡهُنَّ اُجُوۡرَهُنَّ بِالۡمَعۡرُوۡفِ مُحۡصَنٰتٍ
اُن کے مالکوں کی اجازت سے نکاح کرلو اور عمدہ طریقے سے اُن کا مہر بھی ادا کرو
غَيۡرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّ لَا مُتَّخِذٰتِ اَخۡدَانٍ ۚ فَاِذَاۤ اُحۡصِنَّ فَاِنۡ
بشرطیکہ پاکدامن آزاد ہوں نہ بدکاری والی ہوں اور نہ پوشیدہ دوست بنانے والی ہوں۔ پھر اگر شادی کے بعد
اَتَيۡنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيۡهِنَّ نِصۡفُ مَا عَلَى الۡمُحۡصَنٰتِ مِنَ
بدکاری کر بیٹھیں تو اُنہیں آزاد پاکدامن عورت کے مقابلے میں آدھی سزا
الۡعَذَابِ ؕ ذٰلِكَ لِمَنۡ خَشِىَ الۡعَنَتَ مِنۡكُمۡ ؕ وَاَنۡ تَصۡبِرُوۡا
دی جائے۔ یہ اجازت اُس کے لیے ہے جسے گناہ کربیٹھنے کا خطرہ ہو۔ اور اگر تم صبر کرلو تو

۴ ع ۲ ۱ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۟۲۵ يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَ

یہ تمہارے لیے بہتر ہے۔ اور اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔(۲۵) اللہ چاہتا ہے کہ تم پر وضاحت کر دے اور

يَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَ يَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ

تمہیں ہدایت دے اور تمہیں پہلے لوگوں کے طریقے سے مطلع کر دے اور تم پر مہربانی کرے۔ اور اللہ

عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۟۲۶ وَ اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۫ وَ يُرِيْدُ الَّذِيْنَ

جاننے والا حکمت والا ہے۔ (۲۶) اور اللہ چاہتا ہے کہ تم پر اپنی بخشش رکھے اور جو لوگ اپنی نفسانی

يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا ۟۲۷ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ

خواہشات کو پورا کرنا چاہتے ہیں اُن کی خواہش ہے کہ تم سیدھی راہ سے دُور ہو جاؤ۔ (۲۷) اللہ چاہتا ہے کہ

يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَ خُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ۟۲۸ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

تم پر بوجھ کی تخفیف کرے۔ کیونکہ انسان ناتواں پیدا ہوا ہے۔ (۲۸) اے ایمان والو!

لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ

آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ مگر آپس کی رضا مندی سے تجارت

تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۫ وَ لَا تَقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ

کر سکتے ہو۔ اور اپنی جانوں کو قتل نہ کرو۔ بیشک اللہ تم پر رحم

رَحِيْمًا ۟۲۹ وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّ ظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ

کرنے والا ہے۔ (۲۹) اور جو کوئی عداوت اور ظلم سے ایسا کرے گا تو عنقریب ہم اُسے

نَارًا ؕ وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ۟۳۰ اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآىِٕرَ مَا

آگ میں ڈال دیں گے۔ اور ایسا کرنا اللہ کے لیے بالکل آسان ہے۔(۳۰) جن کبیرہ گناہوں سے تمہیں روکا گیا ہے

تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَ نُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ۟۳۱

اور اگر تم اُن سے بچتے رہو گے تو تمہارے چھوٹے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اور ہم تمہیں عزت کی جگہ پر داخل کریں گے۔ (۳۱)

وَ لَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ لِلرِّجَالِ

اور اس چیز کی تمنا نہ کرو جس میں اللہ تعالیٰ نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے۔ مردوں کا

نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ؕ وَ لِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ

کیا ہوا اُنہیں ملے گا اور عورتیں جو کچھ کرتی ہیں وہ اُن کے لیے ہے

وَسْـَٔلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ﴿۳۲﴾ وَ

اور اللہ سے اُس کا فضل طلب کرو۔ بیشک اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔ (۳۲) اور

لِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِیَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَ الْاَقْرَبُوْنَ ؕ وَ

ہم نے ترکہ میں سے ورثاء مقرر کر دیے ہیں اس لیے والدین اور رشتہ داروں اور

الَّذِیْنَ عَقَدَتْ اَیْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِیْبَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

جن سے تمہارا عقد بندھ چکا ہو اُن سب کو اُن کا حِصّہ دیا جائے۔ بیشک اللہ ہر

۵ ع ۸ ۲ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدًا ﴿۳۳﴾ اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا

چیز پر گواہ ہے۔(۳۳) مردوں کو عورتوں پر فوقیت حاصل ہے اِس کی وجہ یہ ہے

فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ وَّ بِمَاۤ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ

کہ اللہ نے اُنھیں طاقت میں ایک دوسرے پر فضیلت دی ہے اور وہ مال خرچ کرتے ہیں

فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَیْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ وَ الّٰتِیْ

توصالح عورتیں اطاعت شعار ہیں جو مرد کی غیر موجودگی میں حفاظت الٰہی کے تحت اپنی حفاظت کرتی ہیں اور جن عورتوں کے

تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَ اهْجُرُوْهُنَّ فِی الْمَضَاجِعِ

بارے میں نافرمانی کا اندیشہ ہو تو اُنھیں سمجھاؤ اور اُنھیں خوابگاہوں میں علیحدہ کر دو

وَ اضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا عَلَیْهِنَّ سَبِیْلًا ؕ اِنَّ

اور اُنھیں مارو۔ پھر اگر وہ تابعدار بن جائیں تو پھراُن پر زیادتی کا کوئی طریقہ تلاش نہ کرو۔ بیشک

اللّٰهَ كَانَ عَلِیًّا كَبِیْرًا ﴿۳۴﴾ وَ اِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَیْنِهِمَا فَابْعَثُوْا

اللہ اعلیٰ بڑائی والا ہے۔(۳۴) اور اگر تمھیں میاں بیوی کے درمیان جھگڑے کا خوف ہو تو

حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَ حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ یُّرِیْدَاۤ اِصْلَاحًا

ایک منصف مرد والوں کی طرف سے اور ایک منصف عورت والوں کی طرف سے مقرر کرو اگردونوں صلح کے خواہشمند ہوں

یُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَیْنَهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِیْمًا خَبِیْرًا ﴿۳۵﴾ وَ اعْبُدُوا

تو اللہ اُن دونوں میں موافقت پیدا کر دے گا۔ بیشک اللہ علم والا خبر والا ہے۔(۳۵) اور اللہ کی

اللّٰهَ وَ لَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَیْـًٔا وَّ بِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا وَّ بِذِی

عبادت کرو اور کسی چیز کو اس کا شریک نہ بناؤ اور والدین اور قریبی

الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنِ وَ الْجَارِ ذِى الْقُرْبٰى وَ الْجَارِ

رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور قریبی ہمسایوں اور دور کے

الْجُنُبِ وَ الصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَ ابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَ مَا مَلَكَتْ

ہمسایوں اور پاس بیٹھنے والوں اور مسافروں اور جو تمہاری ملکیت میں ہوں سب سے

اَيْمَانُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۙ (۳۶) الَّذِيْنَ

احسان کرو۔ بیشک اللہ بڑائی مارنے والوں، تکبر کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔(۳۶) جو لوگ

يَبْخَلُوْنَ وَ يَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَ يَكْتُمُوْنَ مَاۤ اٰتٰىهُمُ

بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بخل کا حکم دیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے جو کچھ

اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۚ (۳۷) وَ

اُنہیں دیا ہے اُسے چھپاتے ہیں۔ اور کافروں کے لیے ذلّت آمیز عذاب تیار کیا گیا ہے۔(۳۷) اور

الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ

جو لوگ ریاکاری کے لیے اپنے مال خرچ کرتے ہیں اور اللہ اور آخرت کے

وَ لَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَ مَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ

دن پر ایمان نہیں رکھتے اور جس کے ساتھ شیطان ہو تو اُس کے لیے بہت ہی

قَرِيْنًا (۳۸) وَ مَا ذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ اَنْفَقُوْا مِمَّا

بُرا ساتھ ہے۔ (۳۸) اور اُن کا کیا بگڑتا تھا کہ یہ اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لاتے اور جو رزق اللہ نے دیا ہے

رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا (۳۹) اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ

اس میں سے خرچ کرتے اور اللہ اُن کو خوب جانتا ہے۔ (۳۹) بیشک اللہ ذرہ بھر بھی

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَ اِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَ يُؤْتِ مِنْ

کسی کی حق تلفی نہیں کرتا اور اگر کوئی نیکی ہو تو اسے دوگنا کر دے گا اور اس کے علاوہ اُسے

لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا (۴۰) فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيْدٍ

بڑا اجر دے گا۔ (۴۰) پھر اُس دن کیا ہوگا جب ہم ہر اُمّت پر گواہ لائیں گے

وَّ جِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰۤؤُلَآءِ شَهِيْدًا ؕ (۴۱) يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اور اُن سب پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو گواہ بنائیں گے۔ (۴۱) اُس دن جنہوں نے

كَفَرُوْا وَ عَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ؕ وَ لَا يَكْتُمُوْنَ

کفر کیا تھا اور رسول کی نافرمانی کی تھی چاہیں گے کاش اُنہیں زمین نگل لیتی اور وہ کوئی بات اللہ سے

ع اللّٰهَ حَدِيْثًا ۝۴۲ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَ اَنْتُمْ

نہ چھپا سکیں گے۔ (۴۲) اے ایمان والو! نشہ کی حالت میں نماز کے قریب نہ جاؤ

سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ وَ لَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِىْ

جب تک تم اس حالت میں نہ آجاؤ کہ جو تم کہتے ہو وہ تمہیں معلوم ہو اور نہ حالت جنابت میں

سَبِيْلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ؕ وَ اِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ

جب تک غسل نہ کر لو مگر مسافری میں، اور اگر تم میں سے کوئی مریض ہو یا سفر میں ہو

اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ

یا تم میں سے کوئی قضائے حاجت سے آیا ہو یا تم نے عورتوں کو چھوا ہو پھر

تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ

پانی نہ پایا ہو تو پاک مٹی سے تیمم کرلو تو اپنے چہرے اور ہاتھوں کا

وَ اَيْدِيْكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ۝۴۳ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ

مسح کرو۔ بیشک اللہ درگزر کرنے والا بخشنے والا ہے۔ (۴۳) کیا تو نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا

اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ وَ يُرِيْدُوْنَ

جنھیں کتاب کا ایک حصہ دیا گیا جو گمراہی کو خریدتے ہیں اور چاہتے ہیں

اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ ۝۴۴ؕ وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ

کہ تمہیں بھی راہ سے بہکا دیں۔ (۴۴) اور اللہ تمہارے دُشمنوں کو خوب جانتا ہے۔ اور اپنے ولیوں کے لیے

وَلِيًّا ۙ وَّ كَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ۝۴۵ مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ

کافی ہے۔ اور اللہ مددگار بننے میں کافی ہے۔ (۴۵) یہود میں سے کچھ لوگ کلام کو اس کی اپنی اصل

الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَ يَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَ عَصَيْنَا وَ اسْمَعْ

جگہ سے منحرف کر دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم نے سنا اور نہ مانا اور کہتے ہیں کہ سنیے

غَيْرَ مُسْمَعٍ وَّ رَاعِنَا لَيًّۢا بِاَلْسِنَتِهِمْ وَ طَعْنًا فِى الدِّيْنِ ؕ وَ لَوْ

اس حال میں کہ آپ سنائے ہوئے نہ ہوں اور رَاعِنَا کہتے ہیں اپنی زبانیں پھیر کر دین میں طعنہ زنی کرتے ہیں، اور اگر

اَنَّهُمْ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا وَ اسْمَعْ وَ انْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا
وہ یوں کہتے کہ ہم نے سنا اور مانا اور حضور ہماری بات سنیں اور حضور ہم پر نظر فرمائیں
لَّهُمْ وَ اَقْوَمَ ۙ وَ لٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا
تو اُن کے لیے بہتر ہوتا اور درست ہوتا، لیکن اللہ تعالیٰ نے اُن کے کفر کی وجہ سے اُن پر لعنت ڈال دی تو پھر بہت
قَلِيْلًا ﴿۴۶﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا
تھوڑے ایمان لانے والے ہیں۔(۴۶) اے لوگو! جن کو کتاب دی گئی ہے اس پر ایمان لے آؤ جو تمہارے پاس
لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰٓى
پہلے سے موجود ہے جو اس کی تصدیق کرنے والی ہے۔ قبل اس کے کہ ہم اُن کے چہروں کو بگاڑ کر اُن کی
اَدْبَارِهَآ اَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّآ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ؕ وَ كَانَ اَمْرُ اللّٰهِ
پیٹھ کی طرف پھیر دیں یا اُن پر لعنت کریں جس طرح کہ ہفتہ والوں پرلعنت کی گئی تھی ۔ اور اللہ کا حکم
مَفْعُوْلًا ﴿۴۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَ يَغْفِرُ مَا دُوْنَ
ہو کر رہا۔(۴۷) بیشک اللہ اپنے ساتھ شرک کرنے والے کو نہیں بخشے گا اور اُس کے سوا
ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا
جس گناہ کو چاہے معاف کردے ۔ اور جس نے اللہ تعالیٰ کا شریک ٹھہرایا تو اس نے عظیم گناہ کا
عَظِيْمًا ﴿۴۸﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ
بہتان باندھا۔(۴۸) کیا تو نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جو خود کو پاکیزہ ظاہر کرتے ہیں، بلکہ اللہ جسے چاہے پاکیزہ
مَنْ يَّشَآءُ وَ لَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۴۹﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى
کرتا ہے اور اُن پر دھاگے کے برابر بھی ظلم نہیں ہوگا۔ (۴۹) دیکھو وہ اللہ پر کس طرح کا
اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَ كَفٰى بِهٖٓ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۵۰﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ ع ۸
جھوٹ بنا کرپیش کررہے ہیں اور اُن کا یہ کھلا گناہ کافی ہے۔ (۵۰) کیا آپ نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا
اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَ الطَّاغُوْتِ وَ
جنھیں کتاب میں سے کچھ حِصّہ دیا گیا اس کے باوجود وہ بتوں اور شیطان پر ایمان لاتے ہیں اور
يَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰٓؤُلَآءِ اَهْدٰى مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
کفار کے بارے میں یہ بات کہتے ہیں کہ کافروں کا راستہ اہل ایمان کی نسبت

سَبِيْلًا ﴿۵۱﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَ مَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ

ہدایت یافتہ ہے۔ (۵۱) یہی لوگ ہیں کہ جن پر اللہ نے لعنت کی ہے۔ اور جس پر اللہ لعنت کردے

فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ﴿۵۲﴾ؕ اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَاِذًا

تو اے مخاطب! تو ہرگز اس کا کوئی مددگار نہ پائے گا۔(۵۲) کیا اُن کے لیے ملک میں کچھ حصہ ہے اگر ایسا ہو

لَّا يُؤْتُوْنَ النَّاسَ نَقِيْرًا ﴿۵۳﴾ۙ اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَآ

تو وہ لوگوں کو تِل برابر بھی کوئی چیز نہ دیں۔(۵۳) کیا وہ اُن لوگوں پر حسد کرتے ہیں جن کو

اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَقَدْ اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے دیا ہے۔ بیشک ہم نے آل ابراہیم کو کتاب

وَ الْحِكْمَةَ وَ اٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ﴿۵۴﴾ فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ وَ

اور حکمت دی اور اُنہیں بہت بڑا ملک بھی دیا ۔(۵۴) تو اُن میں سے بعض اُن پر ایمان لائے اور

مِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ ؕ وَ كَفٰى بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا ﴿۵۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

اُن میں سے بعض نے منہ پھیرا تو اُن کے لیے دوزخ کی جلتی ہوئی آگ کافی ہے۔(۵۵) بیشک جن لوگوں نے

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا ؕ كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ

ہماری آیتوں کا انکار کیا تو عنقریب ہم اُنہیں آگ میں ڈالیں گے۔جب اُن کی کھالیں جل جائیں گی تو

بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

ہم اُن کی کھالوں کو بدل دیں گے تاکہ وہ عذاب میں مبتلا رہیں۔ بیشک اللہ غالب

الربع

عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۵۶﴾ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ

حکمت والا ہے۔ (۵۶) اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے تو ہم اُنہیں جنت میں

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ لَهُمْ

داخل کریں گے جس کے نیچے نہریں بہتی ہیں ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ جہاں اُن کے لیے

فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۫ وَّ نُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا ﴿۵۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ

پاکیزہ بیویاں ہوں گی اور ہم اُنہیں گھنے سائے میں داخل کریں گے۔(۵۷) بیشک اللہ

يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا ۙ وَ اِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ

تمہیں حکم دیتا ہے کہ اُن کی امانتیں اُن کو دے دو جن کی ہیں۔ اور جب تم لوگوں کے درمیان

النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ اِنَّ
فیصلہ کرو تو عدل کے ساتھ فیصلہ کرو۔ بیشک اللہ بہت ہی بہترین نصیحت کرتا ہے۔ بیشک
اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًۢا بَصِيْرًا ﴿۵۸﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ
اللہ سُننے والا دیکھنے والا ہے۔ (۵۸) اے ایمان والو اللہ کی اطاعت کرو
وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَ اُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ
اور رسول کی اطاعت کرو اور جو تم میں صاحب امر ہیں اُن کی اطاعت بھی کرو،پھر اگر کسی چیز کے بارے میں
شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ
جھگڑا ہو جائے تو اگر تم اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو اللہ اور اس کے رسول کی
وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿۵۹﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى ع ۹ ۵
طرف رجوع کرو یہ بہتر ہے اور اس کا انجام احسن ہے۔(۵۹) کیا تو نے اُن لوگوں کو
الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَ مَاۤ اُنْزِلَ
نہیں دیکھا کہ جو یہ دعوٰی کرتے ہیں کہ ہم اس پر اور جو آپ سے پہلے نازل ہوا اُس پر
مِنْ قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْۤا اِلَى الطَّاغُوْتِ وَ قَدْ اُمِرُوْۤا
ایمان لائے وہ چاہتے ہیں کہ شیطان کو اپنا منصف بنائیں حالانکہ اُنہیں حکم دیا گیا تھا کہ
اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ ؕ وَ يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ﴿۶۰﴾
ایسا کرنے سے انکار کریں۔اور شیطان یہ چاہتا ہے کہ اُنہیں دُور کی گمراہی میں مبتلا کرکے گمراہ کردے۔(۶۰)
وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَ اِلَى الرَّسُوْلِ رَاَيْتَ
اورجب اُن سے یہ کہا جائے کہ اللہ کی نازل کی ہوئی کتا ب اور اس کے رسول کی طرف آؤ آپ یہ دیکھتے ہیں
الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا ﴿۶۱﴾ فَكَيْفَ اِذَاۤ اَصَابَتْهُمْ
کہ منافق اس سے منہ موڑ کر دور چلے جاتے ہیں۔ (۶۱) پھر جب اُن پر کوئی مصیبت واقع ہوتی ہے
مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ جَآءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ ۖۗ بِاللّٰهِ
جو اُن کے اعمال ہی کی وجہ سے آتی ہے پھر وہ آپ کے پاس آتے ہیں اوراللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ
اِنْ اَرَدْنَاۤ اِلَّاۤ اِحْسَانًا وَّ تَوْفِيْقًا ﴿۶۲﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا
ہمارا ارادہ تو بھلائی اور موافقت کا تھا۔ (۶۲) اُن کے دلوں کی بات کو اللہ

فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۗ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَ عِظْهُمْ وَ قُلْ لَّهُمْ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ

جانتا ہے۔ آپ ان سے اعراض کریں اور انہیں نصیحت کریں اور اُن کے بارے میں دل پر اثر کرنے

قَوْلًا بَلِيْغًا ﴿۶۳﴾ وَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ

والی باتیں کہیں۔(۶۳) اور ہم نے جو پیغمبر بھیجا ہے اس لیے بھیجا کہ اللہ کے حکم کے مطابق اس کی اطاعت کی جائے۔

لَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَ اسْتَغْفَرَ

پھر جب اپنی جانوں پر ظلم کرلیں اور آپ کے پاس آئیں پس اللہ سے مغفرت چاہیں اور رسول

لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿۶۴﴾ فَلَا وَ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

اُن کے لیے استغفار کریں تو اللہ توبہ قبول کرنے والا رحم والا ہے۔ (۶۴) اے محبوب تمہارے رب کی قسم کہ یہ لوگ

حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ

اس وقت تک مومن نہیں ہوں گے جب تک وہ آپ کو اپنے جھگڑوں میں منصف نہ بنائیں، جو فیصلہ آپ فرمادیں

حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَ يُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۶۵﴾ وَ لَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ

اس سے اُن کے دل میں تنگی نہ ہو اور اسے تسلیم کرنے کے طریقے سے مان لیں۔(۶۵) اور اگر ہم اُن پر یہ حکم دے دیتے کہ اپنے آپ کو قتل کرڈالو

اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ

یا اپنے گھروں کو چھوڑ کر نکل جاؤ تو اُن میں سے بہت تھوڑے لوگ ایسا کرتے۔

مِّنْهُمْ ؕ وَ لَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ

اور اگر یہ اس نصیحت پر عمل پیرا ہوتے جس کی انہیں نصیحت کی جاتی ہے تو اس میں اُن کے لئے بھلائی تھی

وَ اَشَدَّ تَثْبِيْتًا ﴿۶۶﴾ وَّ اِذًا لَّاٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ لَّدُنَّآ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۶۷﴾

اور یہ ثابت قدمی کا سبب بنتا۔(۶۶)اور ہم انہیں اپنے پاس سے اجر عظیم عطا کرتے۔(۶۷)

وَّ لَهَدَيْنٰهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۶۸﴾ وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ

اور انہیں صراط مستقیم پر گامزن کردیتے ۔(۶۸) اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا

فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَ

تو اس کا ساتھ انعام یافتہ لوگوں کے ساتھ یعنی انبیاء اور

الصِّدِّيْقِيْنَ وَ الشُّهَدَآءِ وَ الصّٰلِحِيْنَ ۚ وَ حَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ﴿۶۹﴾

صدیقین اور شہداء اور صالحین کے ساتھ ہوگا اور یہ کیسے اچھے ساتھی ہوں گے۔(۶۹)

ع ۱۱ ۹ ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ﴿۷۰﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے فضل ہے اور اللہ جاننے والا کافی ہے۔(۷۰) اے
اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ﴿۷۱﴾ وَ اِنَّ
ایمان والو! ہوشیار ہو جاؤ کہ جب جہاد کے لیے نکلو تو گروہ بن کر نکلو یا سب اکٹھے ہو کر نکلو۔ (۷۱) اور بیشک
مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ قَدْ اَنْعَمَ
تم میں سے کوئی ایسا بھی ہوگا جو نکلنے میں دیر لگائے گا، پھراگر کوئی مصیبت آپہنچے تو کہے گا کہ یہ تو مجھ پر
اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ﴿۷۲﴾ وَ لَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ
اللہ کا انعام تھا کہ میں اُن میں شامل نہ تھا۔ (۷۲) اور اگر تمھیں اللہ کا فضل
مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوْلَنَّ كَاَنْ لَّمْ تَكُنْۢ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِيْ
ملے تو وہ کہے گا کہ تم میں اور اِس میں دوستی نہ تھی۔ کاش کہ میں
كُنْتُ مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۷۳﴾ فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
اُن کے ساتھ ہوتا تو آج مجھے بھی عظیم کامیابی حاصل ہوتی۔(۷۳) تو جو لوگ دنیا کی زندگی کے بدلے میں
الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ؕ وَ مَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ
آخرت خریدنا چاہتے ہوں تو اُنھیں چاہیے کہ اللہ کی راہ میں جہاد کریں۔ اور جو شخص اللہ کی راہ میں
سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۷۴﴾
جہادکرے تو خواہ وہ شہید ہوجائے یا غالب ہوجائے تو عنقریب ہم اُسے اجرِ عظیم عطا کریں گے۔(۷۴)
وَ مَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ
تو تمھیں کیا ہوا کہ تم اللہ کی راہ میں کمزور مردوں اور عورتوں
الرِّجَالِ وَ النِّسَآءِ وَ الْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَاۤ اَخْرِجْنَا
اور بچوں کے لیے جہاد نہیں کرتے ہو جو یہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمیں
مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَ اجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۙۚ
اس بستی کے ظالم لوگوں سے نجات دے اور ہمارے لیے اپنے پاس سے کوئی دوست بنا دے،
وَّ اجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ﴿۷۵﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ
اور اپنی طرف سے ہمارا کوئی مددگار بنا دے ۔(۷۵) ایمان والے تو اللہ کی راہ

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ

میں لڑتے ہیں۔ اور کفر کرنے والے شیطان کی راہ میں لڑتے ہیں پس،

فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا ﴿٧٦﴾ ع ١٠

شیطان کے دوستوں سے لڑو۔ بیشک شیطان کا فریب کمزور ہے۔(٧٦)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

کیا آپ نے اُن لوگوں کونہیں دیکھا جن کو یہ حکم دیا گیا تھا کہ اپنے ہاتھوں کو جنگ سے روک لواور نماز قائم کرو

وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ

اور زکوٰۃ دو۔ پھر جب اُن پر جہاد فرض کر دیا گیا تو اُن میں سے بعض لوگوں سے

يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَ قَالُوْا رَبَّنَا

ایسے ڈرنے لگے جیسا کہ اللہ سے ڈرتے ہیں یا اس سے بڑھ کر ڈرنا ہے اور اُنہوں نے کہا اے ہمارے رب!

لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْ لَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ؕ قُلْ

تم نے ہم پر جہاد کیوں فرض کردیا ہے۔ ہمیں اس میں تھوڑی مدت کی تاخیر کیوں نہ دی۔ فرما دیجئے

مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۫ وَ لَا تُظْلَمُوْنَ

کہ دنیا کا متاع بہت تھوڑا ہے اور متقی کے لیے بہتر تو آخرت ہے۔ اور دھاگے کے برابر بھی کسی

فَتِيْلًا ﴿٧٧﴾ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَ لَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ

پر ظلم نہ ہو گا۔ (٧٧) تم خواہ کہیں رہو موت تو آکے رہے گی خواہ تم مضبوط قلعوں ہی میں

مُّشَيَّدَةٍ ؕ وَ اِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَ

کیوں نہ رہتے ہو۔ اور اگر اُنہیں کچھ اچھا پہنچے تو کہیں گے کہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ اور

اِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ؕ قُلْ كُلٌّ

اگر اُنہیں کچھ تکلیف پہنچے تو کہیں گے کہ یہ تمہاری طرف سے ہے۔ آپ فرما دیجئے کہ یہ سب

مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ

اللہ کی طرف سے ہے۔ تو اُس قوم کو کیا ہو گیا جو بات کو سمجھنے کی کوشش نہ

حَدِيْثًا ﴿٧٨﴾ مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ۫ وَ مَآ اَصَابَكَ

کرتی تھی۔(٧٨) اے سننے والے! تجھے جو اچھائی پہنچے تو وہ اللہ کی طرف سے ہے، اور تجھے جو برائی

مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ؕ وَ اَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ؕ وَ

پہنچے تو وہ تمہارے نفس کی وجہ سے ہے۔ اور ہم نے آپ کو لوگوں کے لیے رسول بنا کر بھیجا ہے اور

كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿٧٩﴾ مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَ

اللہ کی گواہی کافی ہے۔(۷۹) جس نے رسول کی اطاعت کی تو اس نے اللہ کی اطاعت کی اور

مَنْ تَوَلّٰى فَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ﴿٨٠﴾ؕ وَ يَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ۫

جو اس سے پھر جائے تو اُس پر ہم نے تجھے نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔(۸۰) اور کہتے ہیں کہ ہم اطاعت کرتے ہیں

فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِيْ

مگر جب آپ کے پاس سے چلے جاتے ہیں تو اُن میں سے ایک جماعت جو بات اُنہوں نے کہی تھی اس کے

تَقُوْلُ ؕ وَ اللّٰهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَ تَوَكَّلْ عَلَى

خلاف رات کو منصوبے بناتی ہے۔جو منصوبے وہ بناتے ہیں اللہ اُنہیں لکھ لیتا ہے۔آپ اُن سے درگزر کریں اور اللہ پر

اللّٰهِ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿٨١﴾ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ؕ وَ لَوْ كَانَ

بھروسہ کریں اور اللہ کارسازی کے لیے کافی ہے۔(۸۱) کیا یہ قرآن میں غور نہیں کرتے۔ اور اگر یہ

مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ﴿٨٢﴾ وَ اِذَا جَآءَهُمْ

اللہ کے سوا کسی اور کا کلام ہوتا تو اس میں بہت سا اختلاف پاتے۔ (۸۲) اور جب اُن کے پاس

اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ؕ وَ لَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ

کوئی بات امن یا خوف کے متعلق آتی ہے تو اسے مشہور کر دیتے ہیں۔ اور اگر اِس خبر کو اپنے رسول

وَ اِلٰۤى اُولِي الْاَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ ؕ

اوراپنے میں سے صاحبِ اقتدار لوگوں کے پاس پہنچاتے تو اُن میں اُس کی تحقیق کرنے والے اِس کی حقیقت جان لیتے۔

وَ لَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ اِلَّا

اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو ماسوا چند لوگوں کے سب شیطان کے پیچھے

قَلِيْلًا ﴿٨٣﴾ فَقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ وَ حَرِّضِ

لگ جاتے ۔(۸۳) تو اے محبوب !اللہ کی راہ میں جہاد کریں۔جہاد میں پہنچنے والی تکلیف آپ کی جسمانی قوت برداشت سے

الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَ اللّٰهُ

بڑھ کر نہ ہوگی۔ اور مومنوں کو بھی رغبت دلائیں قریب ہے کہ اللہ کافروں کی سختی کو روک دے اور اللہ

اَشَدُّ بَاْسًا وَّ اَشَدُّ تَنْكِيْلًا ﴿۸۴﴾ مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ

کی پکڑ بہت شدید ہے اور وہ سزا دینے میں بھی شدید ہے۔(۸۴) جو کوئی اچھی سفارش کرے تو اِس میں اُس کا

لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ وَ مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ

حِصّہ ہوگا اور جو کوئی بُری بات کی سفارش کرے تو اس کے لیے اس کی سزا میں سے

مِّنْهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ﴿۸۵﴾ وَ اِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ

سزا ملے گی۔ اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ (۸۵) اور اُن میں جب کوئی تمھیں سلام کہے تو تم

فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَاۤ اَوْ رُدُّوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

اس سے بہتر لفظ میں سلام کا جواب دے دیا کرو یا ویسے ہی کہہ دو جیسا کہ اس نے کہا ۔ بیشک اللہ ہر چیز کا

حَسِيْبًا ﴿۸۶﴾ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ النصف

حساب لینے والا ہے۔(۸۶) اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں،وہ تمھیں قیامت کے روز جمع کرے گا جس میں شک نہیں ہے

فِيْهِ ؕ وَ مَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ﴿۸۷﴾ فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنٰفِقِيْنَ ع ۱۱ ۸

اور اللہ کی بات ہی ہر کسی سے بڑھ کر سچی ہوتی ہے۔(۸۷) پس تمھیں کیا ہُوا کہ منافقوں کے بارے میں

فِئَتَيْنِ وَ اللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ؕ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ

تم دو گروہ ہوگئے اور اللہ نے اُن سے ہونے والے بُرے کاموں کے باعث اُنھیں اوندھا کردیا۔ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اُسے ہدایت

اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿۸۸﴾ وَدُّوْا لَوْ

کرو جسے اللہ نے گمراہ کیا ہے اور جسے اللہ گمراہ کردے تو اس کے لیے ہرگز کوئی راستہ نہیں ہے۔(۸۸) اور وہ چاہتے

تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ

ہیں کہ تم بھی کفر کرو جس طرح کہ انہوں نے کفر کیا ہے تاکہ تم سب برابر ہو جاؤ جب تک وہ اللہ کی راہ میں

اَوْلِيَآءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ وَ

ہجرت نہ کریں تو انہیں اپنے دوست نہ بناؤ پھر اگر وہ اس بات سے پھر جائیں تو جہاں اُنھیں پاؤ

اقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ ۪ وَ لَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّ لَا

وہیں پکڑو اور قتل کرو اور اُن میں سے کسی کو نہ دوست اور نہ ہی

نَصِيْرًا ﴿۸۹﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍۭ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ

مددگار بناؤ ۔(۸۹) مگر اُن لوگوں کو قتل نہ کرو جو ایسی قوم کے ساتھ مل جائیں جن میں اور تم میں صلح ہوئی

اَوْ جَآءُوْكُمْ حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا قَوْمَهُمْ ؕ

کا معاہدہ ہے یا تمہارے پاس اس حال میں آئیں کہ اُن کے دلوں میں تم سے لڑنے کی جراٴت نہ رہی یا اپنی قوم سے لڑیں۔

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ فَلَمْ

اور اگر اللہ چاہتا تو تم پر اُنہیں مسلط کر دیتا او وہ تم سے لڑتے۔ پس اگر وہ تم سے کنارہ کش ہو جائیں،

يُقَاتِلُوْكُمْ وَ اَلْقَوْا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ ۙ فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ

اور تم سے نہ لڑیں اورتمہاری طرف سلامتی اختیار کریں تو اللہ نے تمہارے لیے اُن پر کوئی راہ

سَبِيْلًا ﴿۹۰﴾ سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ وَ يَاْمَنُوْا

نہیں رکھی۔ (۹۰) آخر دوسروں کو تم پاؤ گے جو یہ چاہتے ہیں کہ تم سےامن سے رہیں اور اپنی قوم سے

قَوْمَهُمْ ؕ كُلَّمَا رُدُّوْۤا اِلَى الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا فِيْهَا ۚ فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ

بھی امان سے رہیں۔ جب بھی اپنی قوم کی طرف سے فتنہ کی طرف دھکیلے جاتے ہیں تواس میں منہ کے بل گر پڑتے ہیں پھر اگر وہ تم سے

وَ يُلْقُوْۤا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَ يَكُفُّوْۤا اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوْهُمْ وَ اقْتُلُوْهُمْ

کنارہ نہ کریں اور تمہاری طرف سلامتی کا پیغام نہ بھیجیں اور اپنے ہاتھوں کو لڑنے سے نہ روکیں تو اُنہیں پکڑلو اورجہاں کہیں

حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ ؕ وَ اُولٰٓئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۹۱﴾ ع ۱۲ ۹

اُنہیں پاؤ قتل کردو۔ اور یہی لوگ ہیں جن پر ہم نے تمہیں واضح اختیار دے دیا ہے۔(۹۱)

وَ مَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَـًٔا ۚ وَ مَنْ قَتَلَ

اور کسی مومن کے لیے کسی دوسرے مومن کو غلطی سے قتل کرنا بھی جائز نہیں اور جو کوئی غلطی سے کسی

مُؤْمِنًا خَطَـًٔا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّ دِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰۤى اَهْلِهٖۤ

مومن کو قتل کر ڈالے تو چاہیۓ کہ اس کے بدل میں مومن غلام کو آزادکرائے یا مقتول کے گھر والوں کو خون بہا

اِلَّاۤ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ؕ فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَ هُوَ مُؤْمِنٌ

ادا کرے مگر یہ کہ وہ معاف کردیں۔ پھر اگر مقتول تمہاری دشمن قوم سے ہے تو اُسے ایک مسلمان غلام آزاد کرا لینا چاہیۓ

فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ؕ وَ اِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍۭ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهُمْ

اور مقتول اگر اس قوم میں سے ہو جس میں تمہارے اور اُن کے درمیان معاہدہ ہو تو

مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰۤى اَهْلِهٖ وَ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ فَمَنْ

قاتل کو چاہیۓ کہ خون بہا اس کے ورثاء کو دے دے اور ایک مسلمان غلام کو آزاد کرائے پھر جو یہ

لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ۡ تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَ كَانَ

نہ پائے تو اسے دو ماہ کے مسلسل روزے رکھنے چاہئیں یہ اللہ کی طرف سے توبہ کا طریقہ ہے۔ اور اللہ

اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۹۲﴾ وَ مَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ

علم والا حکمت والا ہے۔(۹۲) اور جو مسلمان کو قصداً مار ڈالے تو اس کی سزا

جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْهَا وَ غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ لَعَنَهٗ وَ اَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا

جہنم ہے اس میں ہمیشہ رہے گا اور اس پر اللہ کا غضب اور اس کی لعنت ہو گی اور اس کے لیے

عَظِيْمًا ﴿۹۳﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

بڑا عذاب تیار کیا گیا ہے۔ (۹۳)اے ایمان والو! جب اللہ کی راہ میں باہر نکلو تو خود کو

فَتَبَيَّنُوْا وَ لَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰۤى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ

خبردار کر لیا کرو جو تمھیں سلام کہتا ہو تو اسے یہ نہ کہو کہ تم مومن نہیں ہو۔

تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۡ فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ؕ

تم دنیا کی زندگی کا فائدہ تلاش کرتے ہو تو اللہ کے پاس بہت سی غنیمتیں ہیں۔

كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ

تم بھی تو پہلے اس طرح تھے پھر اللہ نے تم پر احسان کیا۔ بیشک اللہ

كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۹۴﴾ لَا يَسْتَوِى الْقٰعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

اس چیز سے باخبر ہے جو تم کرتے ہو۔ (۹۴) معذوروں کے علاوہ گھروں میں بیٹھے رہنےوالے مسلمان

غَيْرُ اُولِى الضَّرَرِ وَ الْمُجٰهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَ

اُن مجاہدوں کے برابر نہیں ہوسکتے جو اللہ کی راہ میں اپنے مال اور اپنی

اَنْفُسِهِمْ ؕ فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ عَلَى

جان سے جہاد کرتے ہیں۔ اللہ تعالی نے مجاہدین کو مال اور جان میں بیٹھے رہنے والوں پر فضیلت اور

الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ؕ وَ كُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَ فَضَّلَ اللّٰهُ

درجہ دیا ہے۔ اور اللہ تعالی نے سب سے بھلائی کا وعدہ کیا ہے۔ اوراللہ نے مجاہدین کو

الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۹۵﴾ دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَ

بیٹھے رہنے والوں پر اجر عظیم کی فضلیت دی ہے۔ (۹۵) اس کی طرف سے درجات اور

ع ۱۳ ۵ ۱۰ مَغْفِرَةً وَّ رَحْمَةً ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۹۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
مغفرت اور رحمت ہے۔ اور اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔(۹۶) بے شک جو لوگ
تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ؕ قَالُوْا كُنَّا
اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں تو فرشتے جب اُن کو موت دینے لگتے ہیں تو اُن سے پوچھتے ہیں کہ تم کس حال میں تھے
مُسْتَضْعَفِيْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ قَالُوْٓا اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً
تو وہ کہتے ہیں کہ ہم زمین میں بے بس تھے۔ فرشتے کہتے ہیں کہ کیا اللہ کی زمین میں وسعت نہ تھی
فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ؕ فَاُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ سَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۹۷﴾
کہ تم اس پر ہجرت کر جاتے تو ایسے لوگوں کا ٹھکانا جہنم ہے۔ جو بہت ہی بری جگہ ہے۔ (۹۷)
اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَ النِّسَآءِ وَ الْوِلْدَانِ لَا
مگر جو کمزور مرد اور عورتیں اور بچے ہجرت کی طاقت نہیں رکھتے
يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَةً وَّ لَا يَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا ﴿۹۸﴾ فَاُولٰٓئِكَ عَسَى
اور نہ کوشش کی استطاعت رکھتے ہیں اور نہ ہی راستہ جانتے ہیں۔(۹۸) تو یہی لوگ ہیں کہ اللہ
اللّٰهُ اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿۹۹﴾ وَ مَنْ يُّهَاجِرْ
اُن سے درگزر فرمائے گا۔ اور اللہ درگزر کرنے والا بخشنے والا ہے۔ (۹۹) اور جو شخص اللہ کی
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ فِي الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا وَّسَعَةً ؕ وَ مَنْ
راہ میں ہجرت کرے گا تو وہ زمین میں پناہ کے لیے بہت سی جگہ اور کشادہ روزی پائے گا۔ اور جو
يَّخْرُجْ مِنْۢ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ
ہجرت کے لیے اللہ اور اس کے رسول کی خاطر گھر سے نکل جائے پھر اس کو موت آجائے تو
ع ۱۴ ۶ ۱۱ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۰۰﴾ وَ اِذَا
اس کا اجر اللہ کے ذمے ہوگا اور اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔ (۱۰۰) اور جب
ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ
تم زمین پر سفر کرو تو تم پر کچھ گناہ نہیں کہ تم نمازوں میں قصر کرو۔
الصَّلٰوةِ ۖۗ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ
بشرطیکہ تمہیں اس بات کا خوف ہو کہ کافر تمہیں ایذا دیں گے۔ بیشک کافر

كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿۱۰۱﴾ وَ اِذَا كُنْتَ فِيْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ

تمہارے واضح طور پر دشمن ہیں۔(۱۰۱) اے محبوب! جب آپ اُن میں ہوں پھر جب آپ اُنھیں نماز پڑھانے لگیں

فَلْتَقُمْ طَآىِٕفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَكَ وَ لْيَاْخُذُوْۤا اَسْلِحَتَهُمْ ۫ فَاِذَا سَجَدُوْا

تو اُن کی ایک جماعت آپ کے ساتھ رہے اور اپنے (جنگی سامان) اسلحہ کو پکڑے رکھیں، پھر جب وہ سجدہ کرلیں

فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَآىِٕكُمْ ۪ وَ لْتَاْتِ طَآىِٕفَةٌ اُخْرٰى لَمْ يُصَلُّوْا

تو وہ وہاں سے پیچھے آجائیں پھر دوسری جماعت آئے جو نماز میں پہلے شامل نہ تھی اب وہ آپ کے ساتھ

فَلْيُصَلُّوْا مَعَكَ وَ لْيَاْخُذُوْا حِذْرَهُمْ وَ اَسْلِحَتَهُمْ ۚ وَدَّ الَّذِيْنَ

نماز پڑھیں اور اپنی پناہ کا سامان اور اسلحہ لیے رہیں۔ اور کافر لوگ

كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ وَ اَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ

چاہتے ہیں کہ تم اپنے جنگی ہتھیاروں اور سامان سے غافل ہو جاؤ تو تم پر یکبارگی سے حملہ

مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ؕ وَ لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ

کر دیں۔ اور تم پر کچھ حرج نہیں کہ اگر تم بارش کی تکلیف کے باعث

اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَنْ تَضَعُوْۤا اَسْلِحَتَكُمْ ۚ وَ خُذُوْا حِذْرَكُمْ ؕ اِنَّ

یا بیماری کی وجہ سے اپنے ہتھیار اُتار کر رکھ لو مگر ہوشیاری کو تھامے رکھو۔ بیشک

اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۱۰۲﴾ فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ

اللہ نے کافروں کے لیے ذلّت والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔(۱۰۲) پھر جب تم نماز پڑھ چکو تو

فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰى جُنُوْبِكُمْ ۚ فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ

کھڑے ،بیٹھے اور لیٹے ہوئے اللہ تعالٰی کا ذکر کرو۔ پھر جب تم سکون کی حالت میں

فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا

آجاؤ تو معمول کے مطابق نماز ادا کرو۔ بیشک نماز ہر مومن پر مقررہ وقت میں فرض

مَّوْقُوْتًا ﴿۱۰۳﴾ وَ لَا تَهِنُوْا فِی ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ؕ اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ

کی گئی ہے۔(۱۰۳) اور کافر قوم کوتلاش کرنے میں سستی نہ کرو۔ اگر تمھیں بے آرامی ہوتی ہے تو اسی طرح وہ

يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَ تَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ؕ وَ كَانَ

بھی بے آرام ہوتے ہیں جیسے کہ تم ہوتے ہو۔ اور تم اللہ سے وہ اُمید رکھتے ہو جو وہ نہیں رکھتے اور اللہ

اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝۱۰۴ اِنَّاۤ اَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ ع ۱۵ ۴ ۱۲

جاننے والا حکمت والا ہے۔(۱۰۴) بیشک ہم نے آپ پر حق کے ساتھ کتاب نازل کی ہے تاکہ

بَيْنَ النَّاسِ بِمَاۤ اَرٰىكَ اللّٰهُ ؕ وَ لَا تَكُنْ لِّلْخَآىِٕنِيْنَ خَصِيْمًا ۝۱۰۵

لوگوں میں فیصلہ کرو جس طرح اللہ آپ کو دکھائے۔ اور خیانت کرنے والوں کی طرف سے نہ جھگڑو۔ (۱۰۵)

وَّ اسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۱۰۶ وَ لَا تُجَادِلْ عَنِ

اوراللہ سے استغفار کرو۔ بیشک اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔(۱۰۶) اور اپنی جانوں کو خیانت میں

الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا

ڈالنے والے لوگوں کی طرف سے نہ جھگڑو۔ بیشک اللہ دغاباز گنہگار کو پسند

اَثِيْمًا ۝۱۰۷ يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَ لَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَ

نہیں کرتا۔(۱۰۷) وہ لوگوں سے شرماتے ہیں اور اللہ سے نہیں شرماتے حالانکہ اللہ

هُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِمَا

اُن کے ساتھ ہوتا ہے جب وہ دل میں وہ بات سوچتے ہیں جو اللہ کو ناپسند ہے۔ اور اللہ اُن کے اعمال کا

يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ۝۱۰۸ هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ جٰدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

احاطہ کیے ہوئے ہے۔(۱۰۸) بھلا تم لوگ دنیا کی زندگی میں تو اُن کی طرف سے جھگڑتے ہو،

فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ۝۱۰۹

مگر قیامت کے روز اللہ کے ہاں اُن کی طرف سے کون جھگڑے گا کون ایسا ہوگا جو اُن کا وکیل بنے گا۔(۱۰۹)

وَ مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ

اور اگر کوئی بُرا عمل کرے یا اپنے نفس پر ظلم کرے ،پھر اللہ کی بارگاہ میں استغفار کرے تو وہ اللہ کو

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۱۱۰ وَ مَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ

بخشنے والا رحم کرنے والا پائے گا۔(۱۱۰) اور جو کوئی گناہ کرے گا تو اس کا گناہ اسی کی جان پر پڑے گا۔

وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝۱۱۱ وَ مَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓـَٔةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ

اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔(۱۱۱) اور جو کوئی خطا یا گناہ خود کرے پھر اُسے کسی بے گناہ پر

يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓــًٔا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِيْنًا ۝۱۱۲ وَ لَوْ لَا فَضْلُ ع ۱۶ ۸ ۱۴

منسوب کردے تواس نے بہتان اور کھلے گناہ کو اپنے ذمے لے لیا۔(۱۱۲) اور اے محبوب! اللہ کا فضل

اللّٰهِ عَلَيْكَ وَ رَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّآىِٕفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ؕ وَ مَا
اور رحمت آپ پر نہ ہوتی تو اُن میں سے ایک جماعت چاہتی تھی کہ تمہیں راہ سے ہٹا دیں۔ اور وہ
يُضِلُّوْنَ اِلَّاۤ اَنْفُسَهُمْ وَ مَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَيْءٍ ؕ وَ اَنْزَلَ اللّٰهُ
خود ہی کو سیدھی راہ سے ہٹا رہے ہیں اور آپ کو ذرّہ بھر بھی نقصان نہ دے سکیں گے اور اللہ نے
عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ عَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ وَ كَانَ
تم پر کتاب اور حکمت نازل کی اور تمہیں وہ سکھا دیا جو تم نہ جانتے تھے اور اللہ کا
الثلثة
فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ۝۱۱۳ لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا
تم پر بہت بڑا فضل ہے۔ (۱۱۳) اُن کے اکثر مشوروں میں بھلائی نہیں ہے ہاں اس کا
مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍۭ بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَ مَنْ
مشورہ اچھا ہو سکتا ہے جو خیرات کا حکم دے یا اچھی بات کہے یا لوگوں میں صلح کروائے اور جو
يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝۱۱۴
اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے ایسا کرے تو عنقریب ہم اسے اجرِ عظیم عطا فرمائیں گے۔(۱۱۴)
وَ مَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَ يَتَّبِعْ
اور جو ہدایت معلوم ہوجانے کے بعد رسول کی مخالفت کرے اور مومنوں کے راستے کی بجائے کسی اور
غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَ نُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ؕ وَ سَآءَتْ
راہ پر چلے تو ہم اُسے اس کے حال پر چھوڑ دیں گے اور اسے جہنم میں ڈالیں گے جو بہت ہی بُرا
ع ۱۷
مَصِيْرًا ۝۱۱۵ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَ يَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ
ٹھکانا ہے۔(۱۱۵) بیشک اللہ اپنے ساتھ شرک کرنے والوں کی بخشش نہیں کرے گا اور اس کے سوا
لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ۝۱۱۶ اِنْ
جو چاہے بخش دے اور جو اللہ کے ساتھ شرک کرے تو وہ دُور کی گمراہی میں ہے۔(۱۱۶) یہ
يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّاۤ اِنٰثًا ۚ وَ اِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ۝۱۱۷ۙ
اللہ کے سوا دیویوں کی بھی پوجا کرتے ہیں، اور یہ سرکش شیطان کو بھی پکارتے ہیں۔(۱۱۷)
وقف لازم
لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَ قَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۝۱۱۸ۙ
اس پر اللہ کی لعنت ہے۔ اور اس نے کہا کہ قسم ہے کہ میں ضرور تیرے بندوں سے مقرر شدہ حصہ لے لیا کروں گا۔ (۱۱۸)

وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ

اور میں اُنہیں گمراہ کرتا رہوں گا اور اُمیدیں دلاتا رہوں گا اوراُنہیں جانوروں کے کان چیرنے کاحکم دیتا رہوں گا

وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا

اور اللہ کی تخلیق شدہ چیزوں کو بدلنے کا حکم بھی دیتا رہوں گا اور جو شخص اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو اپنا

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ؕ ﴿۱۱۹﴾ يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيْهِمْ ؕ

دوست بنائے تو واضح طور پر خسارے میں پڑ گیا۔(۱۱۹) شیطان اُن سے وعدے کرتا ہے اور اُمیدیں دلاتا ہے

وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲۰﴾ اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۫ وَلَا

اور شیطان کے وعدے فریب کے سوا کچھ نہیں ہیں۔(۱۲۰) اُنہی لوگوں کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ

يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ﴿۱۲۱﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

وہاں سے بچ کرنکلنے کی جگہ نہ پائیں گے۔(۱۲۱) اور جو لوگ ایمان لائے اور صالح عمل کیے

سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ

عنقریب ہم اُنہیں جنت میں داخل کریں گے جس میں نہریں بہتی ہیں ہمیشہ اس میں رہیں

وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ﴿۱۲۲﴾ لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ

گے۔ اللہ کا وعدہ حق ہے اور اللہ سے بڑھ سچا قول کس کا ہے۔(۱۲۲) نجات کا دارو مدار نہ تو

وَلَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ ؕ مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَلَا يَجِدْ لَهٗ

تمہاری آرزوؤں پر ہے اور نہ اہل کتاب کی اُمیدوں پر ہے۔جوکوئی بُرائی کرے گا اس کی سزا پائے گا۔ اور اللہ کے سوا

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۲۳﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ

نہ اپنا کوئی دوست پائے گا اور نہ ہی مددگار پائے گا۔(۱۲۳) اور جو کوئی نیک عمل کرے گا خواہ

مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا

وہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ وہ مومن ہو تو اُنہیں جنت میں داخل کیا جائے گا اور

يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ﴿۱۲۴﴾ وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ

تِل برابر اُن کی حق تلفی نہ ہوگی۔ (۱۲۴) اوراس شخص سے کس کا دین اچھا ہوسکتا ہے جس نے اپنا چہرہ اللہ کے لیے جھکا دیا

وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ

ہو اور وہ محسن ہو اور ملّتِ ابراہیم کا پیروکار ہو۔ اور اللہ نے حضرت ابراہیمؑ کو

خَلِيۡلًا ﴿۱۲۵﴾ وَ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ

اپنا دوست بنایا ہے۔(۱۲۵) اور آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ اللہ ہی کا ہے۔اور اللہ ہر چیز کا

شَىۡءٍ مُّحِيۡطًا ﴿۱۲۶﴾ وَ يَسۡتَفۡتُوۡنَكَ فِى النِّسَآءِ ؕ قُلِ اللّٰهُ يُفۡتِيۡكُمۡ ع ۱۸/۱۱/۱۵

احاطہ کیے ہوئے ہے۔(۱۲۶) اور آپ سے عورتوں کے بارے میں فتویٰ پوچھتے ہیں تو فرمایئے کہ اللہ اُن کے

فِيۡهِنَّ ۙ وَ مَا يُتۡلٰى عَلَيۡكُمۡ فِى الۡكِتٰبِ فِىۡ يَتٰمَى النِّسَآءِ الّٰتِىۡ

بارے میں حکم دیتا ہے جو یتیم لڑکیوں کے بارے میں قرآن پاک میں بیان کیا جا چکا ہے تم اُن کا

لَا تُؤۡتُوۡنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَ تَرۡغَبُوۡنَ اَنۡ تَنۡكِحُوۡهُنَّ وَ

مقرر کردہ حق اُنہیں نہیں دیتے ہو اور یہ خواہش رکھتے ہو کہ اُن کے ساتھ نکاح کرلو اور

الۡمُسۡتَضۡعَفِيۡنَ مِنَ الۡوِلۡدَانِ ۙ وَ اَنۡ تَقُوۡمُوۡا لِلۡيَتٰمٰى بِالۡقِسۡطِ ؕ

کمزور بچوں کے بارے میں سوچتے نہیں ہو۔اور یہ بھی حکم ہے کہ یتیموں کےبارے میں انصاف قائم کرو۔

وَ مَا تَفۡعَلُوۡا مِنۡ خَيۡرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيۡمًا ﴿۱۲۷﴾ وَ اِنِ امۡرَاَةٌ

اورجو بھی تم بھلائی کرتے ہو تو بیشک اللہ اسے اچھی طرح جانتا ہے۔ (۱۲۷) اور اگر کسی عورت کو

خَافَتۡ مِنۡۢ بَعۡلِهَا نُشُوۡزًا اَوۡ اِعۡرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡهِمَاۤ اَنۡ يُّصۡلِحَا

خاوند سے خطرہ ہو یا بے رغبتی کا اندیشہ ہو تو میاں بیوی پر کچھ گناہ نہیں کہ آپس میں

بَيۡنَهُمَا صُلۡحًا ؕ وَ الصُّلۡحُ خَيۡرٌ ؕ وَ اُحۡضِرَتِ الۡاَنۡفُسُ الشُّحَّ ؕ

صلح سے کام لیں اور صلح بہتر ہے اور نفسوں میں تو لالچ بھرا ہے

وَ اِنۡ تُحۡسِنُوۡا وَ تَتَّقُوۡا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرًا ﴿۱۲۸﴾ وَ

اور اگر تم احسان کرو اور متقی بنو توبیشک اللہ تمہارے عملوں سے باخبر ہے۔ (۱۲۸) اور

لَنۡ تَسۡتَطِيۡعُوۡۤا اَنۡ تَعۡدِلُوۡا بَيۡنَ النِّسَآءِ وَلَوۡ حَرَصۡتُمۡ فَلَا تَمِيۡلُوۡا

تم عورتوں کے درمیان عدل کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے خواہ تم کتنی ہی کوشش کرو اور یہ نہ کرو

كُلَّ الۡمَيۡلِ فَتَذَرُوۡهَا كَالۡمُعَلَّقَةِ ؕ وَ اِنۡ تُصۡلِحُوۡا وَ تَتَّقُوۡا فَاِنَّ

کہ ایک جانب جھک جاؤ اور دُوسری جانب کو لٹکتا ہوا چھوڑ دو اور یہ کہ اصلاح کرو اور متقی بنو تو بیشک

اللّٰهَ كَانَ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ﴿۱۲۹﴾ وَ اِنۡ يَّتَفَرَّقَا يُغۡنِ اللّٰهُ كُلًّا مِّنۡ

اللہ مغفرت کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔(۱۲۹) اور اگر دونوں جُدا ہو جائیں تو اللہ اپنی وسعت کے

سَعَتِهٖ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا ﴿۱۳۰﴾ وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي

باعث دونوں کو بے نیاز کردے گا، اور اللہ وسعت والا حکمت والا ہے۔(۱۳۰) اور آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ اللہ ہی

الْاَرْضِ ؕ وَ لَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَ

کے لیے ہے اور بیشک جنہیں آپ سے پہلے کتاب دی گئی اور آپ کو بھی تاکید کردی گئی کہ

اِيَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَ اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا

اللہ سے ڈرو، اور اگر کفر کرو گے تو سمجھ لو کہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ اللہ

فِي الْاَرْضِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا ﴿۱۳۱﴾ وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا

ہی کا ہے اور اللہ غنی ہے تعریف کیا گیا ہے۔(۱۳۱) اور آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ اللہ ہی کے لیے ہے

فِي الْاَرْضِ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۱۳۲﴾ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ

اور اللہ کارسازی میں کافی ہے۔(۱۳۲) اگر وہ چاہے تم سب کو لے جائے اور تمہاری جگہ پر

وَ يَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيْرًا ﴿۱۳۳﴾ مَنْ كَانَ

دوسروں کو لے آئے اور اللہ ایسا کرنے پر قدرت رکھتا ہے۔(۱۳۳) جو دنیا کا

يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ؕ وَ كَانَ

انعام چاہے تو یاد رکھو کہ دنیا اور آخرت کا انعام اللہ ہی کے پاس ہے۔ اور اللہ

اللّٰهُ سَمِيْعًۢا بَصِيْرًا ﴿۱۳۴﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ ع ۱۹ ۸ ۱۶

سننے والا دیکھنے والا ہے۔(۱۳۴) اے ایمان والو! اللہ کے لیے گواہی دیتے ہوئے انصاف قائم کرنے والے

شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَ لَوْ عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَ الْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ

بن جاؤ خواہ اس میں تمہارا یا تمہارے والدین یا رشتہ داروں کا نقصان ہی کیوں نہ ہو، خواہ

يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۫ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰۤى اَنْ

کوئی غنی ہے یا فقیر تو اللہ اُن کا خیرخواہ ہے۔ انصاف کرنے میں خواہش نفس کی پیروی نہ کرو۔

تَعْدِلُوْا ۚ وَ اِنْ تَلْوٗۤا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۳۵﴾

اور اگر تم ہیرپھیر یا منہ موڑو تو بیشک اللہ جو تم کرتے ہو اس سے باخبر ہے۔(۱۳۵)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ الْكِتٰبِ الَّذِيْ

اے ایمان والو! اللہ پر اور اس کے رسول پر اور اُس کتاب پر جو

نَزَّلَ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ الْكِتٰبِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ؕ وَ مَنْ يَّكْفُرْ

اُس نے اپنے رسول پر نازل کی ہے اور اُس کتاب پر جو اس سے پہلے نازل کی گئی ہے ایمان لاؤ اور جو کوئی

بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًاۢ

اللہ اور فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں اور یوم آخرت سے انکار کرے تو وہ دور کی گمراہی میں

بَعِيْدًا ﴿١٣٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ

جا گرے گا۔ (۱۳۶) بیشک جو لوگ ایمان لائے پھر کافر ہو گئے پھر ایمان لائے پھر کافر ہوگئے حتیٰ کہ

ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَ لَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيْلًا ﴿١٣٧﴾ؕ

کفر میں بڑھتے گئے تو اللہ اُنہیں بالکل نہیں بخشے گا اور نہ ہی ہدایت والا راستہ دے گا۔ (۱۳۷)

بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمَاۨ ﴿١٣٨﴾ۙ الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ

منافقوں کے لیے عذاب الیم کی بلا شبہ خبر ہے۔ (۱۳۸) جو لوگ مومنوں کو چھوڑ کر

الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ

کافروں کو دوست بناتے ہیں کیا اس طرح وہ رب کے ہاں عزت کے متلاشی ہیں

الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ﴿١٣٩﴾ؕ وَ قَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ

تو بیشک سب عزت اللہ ہی کی ہے۔(۱۳۹) اور تحقیق کہ اللہ نے تم پر کتاب میں یہ بات

اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَ يُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا

نازل کی ہے کہ جب تم اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے اور اُن کے ساتھ

مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ ۖ ؗ اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ؕ اِنَّ

مذاق ہوتے سنو اُن کے ساتھ نہ بیٹھو حتیٰ کہ وہ اور باتیں نہ کرنے لگ جائیں۔ورنہ تم بھی اُن کی طرح ہو جاؤ گے، بیشک

اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ الْكٰفِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيْعَاۨ ﴿١٤٠﴾ۙ الَّذِيْنَ

اللہ منافقوں اور کافروں کو دوزخ میں سب کو ملا کر اکٹھا کرنے والا ہے۔(۱۴۰) جو اس بات کے

يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ قَالُوْٓا اَلَمْ نَكُنْ

انتظار میں ہیں کہ اگر آپ کو اللہ کی طرف سے فتح ہوگئی تو کہیں گے کہ کیا ہم تمہارے

مَّعَكُمْ ۖ ؗ وَ اِنْ كَانَ لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ قَالُوْٓا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ

ساتھ نہ تھے اور اگر کافروں کو فتح نصیب ہوگئی تو کہیں گے کہ کیا ہم تم پر غالب نہ تھے،

وَ نَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

اور تمھیں مومنوں سے نہیں بچایا۔ پس اللہ قیامت کے روز تم میں فیصلہ

ع ۲۰ ۱۷ وَ لَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ﴿۱۴۱﴾ اِنَّ

فرما دے گا اور اللہ کافروں کو مومنوں پر ہرگز غلبہ نہیں دے گا۔(۱۴۱) بیشک

الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَ هُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَ اِذَا قَامُوْۤا اِلَى

منافقین سوچتے ہیں کہ وہ اللہ کو دھوکہ دینا چاہتے ہیں، اللہ اُن کو دھوکہ کی سزا دینے والا ہے۔ منافق نماز

الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى ۙ يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَ لَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ

پڑھنے میں سستی کرتے ہیں اور ریاکاری کرتے ہیں اور بہت تھوڑے اللہ کا ذکر

اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۴۲﴾ۙ مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۖۗ لَاۤ اِلٰى هٰۤؤُلَآءِ وَ لَاۤ اِلٰى هٰۤؤُلَآءِ ؕ

کرتے ہیں۔(۱۴۲) کفر اور ایمان کے درمیان تذبذب میں پڑے ہوئے ہیں نہ اِدھر کے ہوتے ہیں اور نہ اُدھر کے

وَ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿۱۴۳﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

بنتے ہیں اور جسے اللہ گمراہ کردے تو پھر ہر گز اُسے ہدایت نہیں مل سکتی ۔(۱۴۳) اے ایمان والو!

لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اَتُرِيْدُوْنَ

مومنوں کے سوا کافروں کو اپنا دوست نہ بناؤ۔ کیا تم چاہتے ہو

اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۱۴۴﴾ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِي الدَّرْكِ

کہ اپنے اُوپر اللہ تعالیٰ کی واضح دلیل قائم کرلو۔ (۱۴۴) بیشک منافق دوزخ کے نچلے

الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَ لَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ﴿۱۴۵﴾ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَ

درجے میں ہوں گے اور تم ہرگز اُن کے لیے مددگار نہ پاؤ گے۔(۱۴۵) مگر جنھوں نے توبہ کرلی اور

اَصْلَحُوْا وَ اعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَ اَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ

اصلاح کرلی اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لیا اور اللہ کے لیے اپنے دین میں اخلاص پیدا کرلیا تو وہی

الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ وَ سَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۴۶﴾ مَا يَفْعَلُ

مومنوں کے ساتھ ہیں اور عنقریب اللہ مومنوں کو اجرِ عظیم عطا فرمائے گا۔(۱۴۶) اگر تم شکر

اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ وَ اٰمَنْتُمْ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۷﴾

کرنے لگو اور ایمان لے آؤ تو اللہ تمھیں عذاب دے کر کیا کرے گا اور اللہ بڑا قدردان ہے جاننے والا ہے۔(۱۴۷)